ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

غزہ کی صورت حال خوفناک ہے، عالمی طاقتیں جنگ بندی میں کردار ادا کریں: سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.02, Issue No.79, Tuesday 25 September, 2024, 8 Pages

جلد نمبر (۲)، شمارہ نمبر (۷۹)، بروز بدھ، ۲۱ ربیع الاوّل، ۱۴۴۶، ۸ صفحات

اسرائیل کی لبنان پر وحشیانہ بمباری میں خواتین بچوں سمیت 558 شہید

لبنان کے جنوبی اور مشرقی علاقوں میں صہیونی فوج نے معصوم شہریوں کو بنایا نشانہ، شہریوں کو گھر خالی کرنے کے لیے بھیجے دھمکی آمیز ٹیکسٹ میسیج

تل ابیب/ بیروت، (ایجنسیاں): اسرائیلی فوج کی لبنان میں وحشیانہ بمباری میں خواتین اور بچوں سمیت 558 افراد شہید اور 1600 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں جبکہ اموات میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق لبنان کے وزارت صحت نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیل کی وحشیانہ بمباری میں شہید ہونے والوں کی تعداد 558 ہوگئی ہے جبکہ 1600 سے زائد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں سے درجنوں کی حالت نازک ہے۔ شہید اور زخمی ہونے والوں میں زیادہ تر خواتین اور بچے بھی شامل ہیں جب کہ متعدد گھر بھی تباہ ہوگئے۔ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ عالمی میڈیا رپورٹ کے مطابق بیروت میں ہونے والے فضائی حملے میں حزب اللہ جنوبی ریجن کے کمانڈر علی کرکی شہید ہوئے۔ لبنان میں ہونے والی فضائی کارروائیوں میں 58 خواتین، 36 بچے اور 2 میڈیکس اسٹاف اور 2 طالبات بھی شہید ہوئیں ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فضائی کارروائیوں کے بعد حاتزہ علاقے میلیہ کا ذھیر بن گئے جبکہ وہاں سے سیکڑوں شہریوں نے نقل مکانی شروع کردی۔ خیال رہے کہ آج صبح ہی اسرائیلی فوج نے لبنانی شہریوں کو ٹیکسٹ میسیجز بھیجے تھے جس میں انھیں حزب اللہ کے زیر استعمال گھروں اور عمارات سے دور رہنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ حملوں سے قبل سائرن بھی بجائے گئے اور پھر آسمان سے ہر جانب سے بم معصوم شہریوں پر گرنے لگے۔ اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی۔ لبنان کے وزیر اطلاعات زیاد ماکاری نے کہا کہ ہماری وزارت کو ایک کال موصول ہوئی جس میں عمارت کو خالی کرنے کا حکم دیا گیا ہے لیکن ہم ایسا کچھ نہیں کریں گے کیونکہ یہ ایک نفسیاتی جنگ ہے۔ بیروت کے مشرقی ضلع ساحین میں رہنے والے سرکاری ملازم ملازم جوزف خفاری نے کہا ہے کہ ہمیں خدشہ ہے کہ حزب اللہ اسرائیل کے ان شدید حملوں کا جواب دے گی اور ایک مکمل جنگ چھڑ جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حزب اللہ نے کوئی بڑا آپریشن کیا تو اسرائیل اس کا جواب دے گا اور اس سے بھی زیادہ تباہی ہوگی، ہم یہ سب برداشت نہیں کرسکتے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان ریئر ایڈمرل ڈینئیل ہاگری کرتی رہے گی جو پورے لبنان میں بڑے پیمانے پر سرائیت کر چکے ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے کہا کہ وہ اپنی حفاظت کے لیے فوری طور پر اس راستے سے ہٹ جائیں جہاں انہیں نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ایک مقامی کمیٹی کے عہدیدار بلال کیجار نے بتایا کہ حملوں کے سبب

ایک دن میں 1100 اسرائیلی حملوں سے لبنان میں 400 سے زائد افراد جاں بحق

بیروت/ روز لبنانی سرزمین پر غزہ کی پٹی میں اسرائیلی جنگ شروع ہونے کے بعد سے سب سے زیادہ اسرائیلی حملے دیکھے گئے۔ جنوبی لبنان اور مشرق میں البقاع کے علاقے کے قصبوں پر 300 سے زیادہ حملے کیے گئے۔ سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق حملے جنوب میں نبیر کے بلکہ مشرقی لبنان کے نئے علاقوں پر بھی کیے گئے۔ بدھ کی شام کے وقت کیا گیا اس کے بعد اسرائیلی حملوں کی تعداد 1100 تک پہنچ گئی۔ اسرائیلی چھاپوں نے ہلعتیہ میں مشرقی سلسلۂ بلند یوں اور ہرمل شہر کے علاوہ علاقے کے متعدد دیہاتوں کو نشانہ بنایا۔ اسرائیلی فوج نے بیر کی شام یہ بھی اعلان کیا کہ اس نے لبنان میں 24 گھنٹوں کے دوران حزب اللہ کے 1,100 اہداف پر بمباری کی ہے۔ حالیہ دنوں میں دونوں فریقوں کے درمیان باہمی بمباری کی شدت میں اضافہ ہوا ہے۔ فوج نے کہا کہ حملوں میں عمارتوں، گاڑیوں اور انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا گیا۔ ان مقامات پر میزائل، لانچرز اور ڈرونز کے گئے تھے جو اسرائیل کے لیے خطرہ تھے۔

نے لبنان میں لوگوں سے کہا کہ وہ حزب اللہ سے منسلک مکمہ اہداف سے گریز کریں کیونکہ حملے مستقبل قریب میں جاری رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی فوج ان دہشت گرد اہداف کے خلاف وسیع پیمانے پر حملے کرتی رہے گی۔ انہوں نے شہریوں سے بھی کہا کہ وہ اپنی حفاظت کے لیے فوری طور پر اس راستے سے ہٹ جائیں جہاں انہیں نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ایک مقامی کمیٹی کے عہدیدار بلال کیجار نے بتایا کہ حملوں کے سبب سیکڑوں لوگ اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوگئے، سیکڑوں بے گھر افراد جنوبی علاقے میں اسکول میں واقع پناہ گاہ میں پہنچ گئے جبکہ بہت سے لوگ سڑکوں پر ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔

اسرائیلی وزیراعظم کی حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ کو قتل کی دھمکی

تل ابیب: اسرائیلی وزیراعظم بنیامین یاہو نے لبنان پر وحشیانہ بمباری جاری رکھنے کے جارحانہ عزائم کا اظہار کرتے ہوئے حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ کو دھمکی دی ہے کہ ہر کوئی ہمارے نشانے پر ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق وزیراعظم بنیامین یاہو نے آئی ڈی ایف کوارٹر میں فوجیوں سے خطاب میں کہا کہ لبنانی عوام ہماری وارننگ کو سنجیدگی سے لیں اور فوری طور پر اپنے گھروں سے نکل جائیں۔ بنیامین یاہو نے رہائشی علاقوں پر وحشیانہ بمباری کا جواز پیش کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ حزب اللہ ان گھروں میں میزائل اور خود کار ہتھیار رکھ رہی ہے جس سے تمہیں نشانہ بنایا جاتا ہے۔ بنیامین یاہو نے لبنان پر بمباری جاری رکھنے کے جارحانہ عزائم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں نے شمالی علاقوں میں سیکیورٹی کے توازن اور طاقت کے توازن کو تبدیل کرنے کا وعدہ کیا تھا اور اب ہم اسی عہد کو نبھا رہے ہیں۔ بنیامین یاہو نے اپنی فوج اور عوام کو خبردار کیا کہ حزب اللہ ہماری اس کارروائی کے جواب میں جنوبی لبنان سے حملے کرے گا۔ ہمیں ان مشکلات کے سامنا کرنا ہوگا۔

جنوبی اور مشرقی علاقوں میں اسرائیلی فوج نے اندھا دھند بم برسا دیے جس میں معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا ہم اسے شاہل میں اسرائیلی فوج نے اندھا دھند بم برسا دیے جس میں معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا

حماس نے اسرائیلی دعوے کی قلعی کھول کر رکھ دی

تل ابیب، (ایجنسی): حماس نے اپنے سربراہ یحییٰ سنوار کے ایک فضائی حملے میں شہید یا رابطہ منقطع ہو جانے سے متعلق اسرائیلی دعوے کی قلعی کھول کر رکھ دی۔ عرب میڈیا کے مطابق حماس کے ترجمان ڈاکٹر خالد قدومی نے کہا کہ تنظیم کا اپنے سربراہ یحییٰ سنوار کے ساتھ مربوط اور موثر رابطہ برقرار ہے اور ہم ان سے ہدایات لے رہے ہیں۔ ترجمان حماس نے کہا کہ اسرائیلی پروپیگنڈا جھوٹا ہے۔ سربراہ یحییٰ سنوار محفوظ ہیں اور اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے اسرائیل کے خلاف مزاحمت کی بھرپور قیادت کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر خالد قدومی نے کہا کہ اسرائیل ان جھوٹے پروپیگنڈے سے فلسطینیوں کے جذبے اور حوصلوں کو پست کرنا چاہتا ہے لیکن صہیونی ریاست کو اس میں شدید مایوسی ہوگی۔ ترجمان حماس نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ یحییٰ سنوار کی قیادت میں فلسطینی قابض اسرائیل سے اپنا حق چھین کر رہیں گے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز ان اطلاعات پر کہ غزہ میں فضائی حملے میں یحییٰ سنوار مارے گئے، اسرائیلی انٹیلی جنس نے ان کی شہادت کی تصدیق کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

مشرق وسطیٰ میں بڑے پیمانے پر جنگ کا خطرہ: بائیڈن

امریکی صدر نے کہا: عالمی رہنما سفارتی حل تلاش کریں، مسئلہ فلسطین کا حل دو ریاستوں کے قیام میں ہے، انہیں اپنی ریاست میں رہنے کا حق ملنا چاہیے

واشنگٹن: امریکی صدر جو بائیڈن نے عالمی رہنماؤں کو مشرق وسطیٰ میں مکمل جنگ کے آغاز کے خطرے سے خبردار کرتے ہوئے لبنان اور غزہ دونوں کا سفارتی حل تلاش کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ بڑے پیمانے پر جنگ کسی کے مفاد میں نہیں ہے اور اسرائیل اور حماس سے جنگ بندی معاہدے کو حتمی شکل دینے کا مطالبہ کیا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے بطور امریکی صدر اپنے چوتھے اور آخری خطاب میں امریکی صدر نے کہا کہ اس موسم گرما میں مجھے یہ فیصلہ لینا پڑا کہ آیا صدر کے طور پر دوسری مدت کے لیے کھڑا ہونا چاہیے یا نہیں، یہ ایک مشکل فیصلہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ امریکا کا صدر بننا میری زندگی کا سب سے بڑا اعزاز رہا ہے، میں اور جل بہت کچھ کرنا چاہتا ہوں لیکن چاہتا مجھے اپنی فوکری سے پیار ہے اس سے کہیں زیادہ میں اپنے ملک سے پیار کرتا ہوں، میں نے 50 سال عوام کی خدمت کے بعد فیصلہ کیا کہ اب وقت آگیا ہے کہ نئی نسل قیادت کے قوم کو آگے لے کر جائے۔

بائیڈن نے کہا کہ میرے ساتھی قائمین، ہمیں کبھی نہیں بھولنا چاہیے، کچھ چیزیں اقتدار سے کہیں زیادہ اہم ہوتی ہیں، یہ ہمارے لوگ ہیں جو ہمارے لیے سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں، یہی جمہوریت کی روح ہے اور یہ کسی ایک ملک کے لیے نہیں ہے۔

امریکی صدر جو بائیڈن نے خطاب کے دوران مشرق وسطیٰ میں مکمل جنگ کے آغاز کے خطرے سے خبردار کرتے ہوئے عالمی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ لبنان اور غزہ دونوں کا سفارتی حل تلاش کریں۔ لبنان میں اسرائیلی حملوں میں 550 سے زائد افراد کی شہادت کے بعد جنرل اسمبلی سے اپنے خطاب میں امریکی صدر نے کہا کہ بڑے پیمانے پر جنگ کسی کے مفاد میں نہیں ہے، گو کہ صورتحال مزید خراب ہوگئی ہے لیکن پھر بھی سفارتی حل ممکن ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ درحقیقت، دونوں ممالک کے باشندوں کا باحفاظت سرحد پر موجود اپنے گھروں کو واپس لوٹنے اور پائیدار امن و سلامتی کا یہ واحد راستہ ہے اور اور اس کے حصول کے لیے ہم انتھک محنت کر رہے ہیں۔ میں نے غزہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے لیے کئی ماہ سے جاری امریکی کوششیں ایک بار پھر نا کامی سے دوچار ہوئی ہیں اور وہاں اسرائیلی بمباری سے شہید ہونے والوں کی تعداد 41 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ میں وہاں تقریباً ایک سال سے جاری جنگ میں جنگ بندی کے لیے مسلسل زور دے رہا ہوں، میں نے قطر اور مصر کے ساتھ جنگ بندی اور یرغمالی افراد کے معاہدے میں پیش رفت کی ہے، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے بھی اس کی توثیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کے معصوم شہری بھی کسی جہنم میں زندگی بسر کر رہے ہیں، امدادی کارکنوں سمیت ہزاروں افراد شہید ہو چکے ہیں، بہت سارے خاندان نقل مکانی کر گئے، بچیوں میں ایک جہم موجود ہے اور ایک سنگین انسانی صورتحال کا سامنا ہے۔

بائیڈن نے کہا کہ اور اب وقت آگیا ہے کہ فریقین اپنی شرائط کو حتمی شکل دیں، ثالث معاہدے سے یرغمالی افراد کو واپس گھر لایا جائے گا اور اسرائیل اور غزہ کو حماس کی گرفت سے آزاد کرنے کے ساتھ جنگ کے خاتمے کا راستہ کھل جائے۔ انہوں نے روس کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ روسی صدر ولادیمیر پوٹن کا یوکرین پر حملہ ناکام ہو گیا ہے اور افراد مقتدہ پر زور دیا کہ وہ یوکرین لیف کی طرح تک اس کی حمایت جاری رکھے۔ ان کا کہنا تھا کہ پوٹن کی جنگ اپنے بنیادی مقصد میں ناکام ہو چکی ہے، وہ یوکرین کو تباہ کرنے کے لیے نکلے لیکن یوکرین اب بھی آزاد ہے۔ بائیڈن نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ہم تھک نہیں سکتے، ہم پیچھے نہیں دیکھ سکتے اور جب تک یوکرین ایک منصفانہ اور پائیدار امن کے ساتھ جیت نہیں جاتا، ہم یوکرین کی حمایت سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ امریکی صدر نے تمام ممالک پر زور دیا کہ وہ سوڈان میں حریف جرنیلوں کو مسلح کرنا بند کردیں جن کی خونریز جنگ نے ایک بڑے انسانی بحران کو جنم دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دنیا کو چاہیے کہ وہ جرنیلوں کو مسلح کرنا بند کرے اور سب ایک آواز ہو کر ان سے کہیں اپنے ملک کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا بند کرو، سوڈانی عوام کے لیے امداد روکنا بند کرو، اب اس جنگ کو ختم کرو۔

اس موقع پر انہوں نے افریقی ممالک میں خطرے کا سبب بننے والی وبا ایم پاکس (منکی پاکس) کے سلسلے میں وائرس کا سامنا کرنے والے افریقی ممالک کے لیے 10 لاکھ ایم پاکس ویکسین عطیہ کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب جمیں افریقہ میں ایم پاکس کی وبا کا سامنا کرنے کے لیے تیزی سے حرکت میں آنے کی ضرورت ہے، ہم افریقی ممالک کو ایم پاکس کی روک تھام اور اس سے نمٹنے کے لیے 50 کروڑ ڈالر دینے کے لیے تیار ہیں اور دیگر ممالک سے اجیل کی کہ وہ اس کو ایک ارب ڈالر تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ اپنی تقریر کے دوران امریکی صدر نے ماحولیاتی تبدیلی کے لیے تمام ممالک سے مل کر کام کرنے کی اجیل کرنے کے ساتھ ساتھ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے فوائد اور اس سلسلے میں درپیش چیلنجوں کا بھی ذکر کیا۔ بائیڈن نے کہا کہ ہماری ذمہ داری بنتی ہے ہم اپنے شہریوں کو مستقبل کے لیے تیار کریں، جنتی تبدیلی ہم نے گزشتہ 50 سال میں دیکھی ہے اس سے کہیں زیادہ تکنیکی تبدیلی اگلے دو سے 10 سالوں کے درمیان دیکھیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس سے ہمیں ڈیپ فیک سے لے کر غلط معلومات اور بے قابو تھریٹز سے لے کر بائیو ویپن تک بہت سے خطرات کا سامنا ہے لہٰذا ہمیں سوچنا ہوگا کہ اس جنی ٹیکنالوجی کو سنبھالنے کے لیے ہمیں کیا کرنے کی ضرورت ہے، کچھ بھی یقینی نہیں ہے کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کیا رخ اختیار کرے گی یا اسے کس طرح سے استعمال کیا جائے گا۔

سعودی عرب کا 'عرب اقدام'

یو این قراردادوں کے مطابق مسئلہ فلسطین کے حل پر زور

شاہ سلمان کی زیر صدارت کابینہ کے اجلاس میں 10 نجی کالجوں کے قیام کی منظوری

ریاض: سعودی عرب کے فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کی زیر صداعت کابینہ کے ریاض میں منعقدہ اجلاس میں دس پرائیویٹ کالجز کے قیام کی منظوری دی گئی ہے۔ شاہ سلمان نے سعودی عرب کے 94 ویں قومی دن کے موقع پر برادر اور دوست ممالک کے رہ نماؤں کے خلوص جذبات اور نیک تمناؤں کے اظہار پر اتنا جذبہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مملکت سعودی عرب، اس کے عوام اور قیادت کے لیے نیک خواہشات، ترقی اور خوش حالی کے لیے نیک جذبات کا اظہار کرنے والے عالمی رہ نماؤں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ سعودی کابینہ نے عالمی کورل ریف انشی ایٹو کی صدارت حاصل کرنے پر مملکت کی کامیابی کو بین الاقوامی سطح پر مملکت کی سنہری ماحول، حیاتیاتی تنوع اور ماحولیاتی نظام کے تحفظ کے لیے کی جانے والی کاوشوں اور خدمات کا اعتراف ہے۔ اس دوران شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی سربراہی میں سعودی وزراء کونسل نے ای گورننٹ اور سیاحت کی ترقی کے لیے اقوام متحدہ کے اشاریوں میں مملکت کی اعلیٰ پوزیشن کی تعریف کی۔ کابینہ نے کہا کہ سعودی عرب اپنے وژن 2030 کی روشنی میں عالمی سطح پر قائدانہ کردار، ترقی اور پیش قدمی جاری رکھنے کے لیے مختلف سطحوں پر کامیابیوں کی منزلیں طے کر رہا ہے۔ متعلقہ سیاق وسباق میں وزراء کونسل کے ارکان نے اپنے اجلاس کے پہلے سال کے کام کے آغاز پر سالانہ شاہی خطاب کے مندرجات کو سراہا۔ ان کا کہنا تھا کہ شاہی خطاب میں شامل مواد مملکت کی ترجیحات، اہداف اور قومی سطح پر کامیابیوں کے ساتھ ساتھ اس کی خارجہ پالیسی کے قائم کردہ اصولوں اور پختہ موقف کا خلاصہ ہے۔

کابینہ کے اراکین نے غیر منافع بخش فاؤنڈیشن کے قیام پر شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فاؤنڈیشن کے قیام کو سراہا۔ اجلاس میں علاقائی اور بین الاقوامی امور میں ہونے والی تمام پیش رفتوں پر توجہ دی۔ علاقائی اور بین الاقوامی امن وسلامتی کو بڑھانے کے لیے مملکت کی کوششوں کا اعادہ کیا۔ شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی سربراہی میں سعودی عرب کی وزراء کونسل نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی طرف سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں غیر قانونی اسرائیلی قبضے کے خاتمے سے متعلق قرارداد کی منظوری کا خیر مقدم کیا۔ اجلاس میں مسئلہ فلسطین کے منصفانہ اور پائیدار حل تک پہنچنے کے لیے قانونی اقدامات اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس حوالے سے مملکت نے ایک بار پھر مسئلہ فلسطین کا جامع حل کے لیے عرب امن اقدام اور بین الاقوامی قانونی قراردادوں پر عمل درآمد کا مطالبہ کیا۔

عالمی امن وترقی کیلئے غزہ میں جنگ بندی ناگزیر

اقوام متحدہ میں صدر ایران کا خطاب، غزہ سے قبضے ختم کرنے پر زور

نیویارک، (ایجنسیاں): ایران کے صدر کا کہنا ہے کہ غزہ سے قبضے کا خاتمہ، عالمی امن وترقی کے لئے لازمی ہے۔ اقوام متحدہ کے اہداف کی تقویت کے زیر عنوان منعقدہ نشست سے صدر ایران مسعود پزشکیان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جس دنیا میں غزہ کے عوام بے رحمی کے ساتھ قتل کیے جارہے ہوں، اندھی ریاستی دہشت گردی بچوں اور عورتوں کو خاک وخون میں غلطاں کررہی ہو اور دہشت گردی نسل کشی کی حمایت کی جارہی ہو، اس میں کوئی بھی دستاویز امن وترقی کی ضامنت نہیں دے سکتی۔ صدر ایران نے کہا کہ ہم اپنی اسلحے سے پاک دنیا اور مشرق وسطیٰ کو غیر مشروط طور پر اجتماعی قتل عام کے اسلحے سے پاک علاقہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ ڈاکٹر پزشکیان نے کہا کہ ہم دہشت گردی کا نشانہ بننے والے ملک کے عنوان سے، ہمیشہ اس لعنت کے خلاف جدوجہد میں پیش پیش رہے ہیں اور ان ملکوں کے ساتھ تعاون کے لئے تیار ہیں جو حقیقی معنی میں دہشت گردی کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران اپنے علاقے کو مضبوط، متحد، پرامن اور باثبات دیکھنا چاہتا ہے جس میں علاقے کے سبھی ملکوں کے ذخائر سے باہمی اقتصادی و سماجی ترقی کے لئے لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن و ترقی کے حصول کے لئے ملکوں کی ترقی کے حق کا احترام اور ترقی یافتہ ملکوں کی جانب سے ترقی پذیر ملکوں کے تعلق سے عدل وانصاف کی اصولوں کا پابندی نیز ترقی کی ترجیحات اور ثقافتی خصوصیات پر توجہ کی ضرورت ہے۔

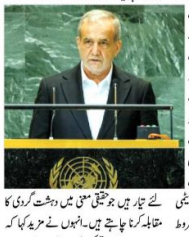

اسرائیل ہمیں جنگ میں گھسیٹنے کے لئے اکسا رہا ہے: ایرانی صدر

ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے حماس اور حزب اللہ کا نام لیے بغیر اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ہم ہر اُس گروپ کے ساتھ ہیں جو اپنی حفاظت اور اپنے حقوق کا دفاع کر رہے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایرانی صدر نے کہا کہ ہم جنگ نہیں چاہتے لیکن حزب اللہ کی حمایت کرنے پر اسرائیل کو نتازع میں شامل کرنے کے لیے ایران کو اکسا رہا ہے۔ ایرانی صدر نے مزید کہا کہ ہم خطے میں امن چاہتے ہیں اور مشرق وسطیٰ میں عدم استحکام کا باعث بننے والے کسی بھی تنازع میں شامل نہیں ہو سکتے جس سے باہر نکلنا ممکن ہوگا۔

پیشرفت اور مشترکہ مشکلات دور کرنے کے لئے کام لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جس دنیا میں غزہ خاتمہ نیز غزہ میں فوری جنگ بندی عالمی امن و

مشرق وسطیٰ میں جارحیت سے کسی ملک کو فائدہ نہیں پہنچے گا: جی سیون

تشدد کا یہ خطرناک گول چکر بڑھ سکتا ھے ، یہ پورے مشرق وسطی کو ایک وسیع تر علاقائی تصادم کی طرف لے جا سکتا ھے جس کے نتائج کا تصور نھیں کیا جا سکتا

نیویارک، (ایجنسیاں): گروپ سیون کے رکن ممالک نے خبردار کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں مزید جارحیت سے کسی ملک کا فائدہ نہیں ہوگا۔ یہ موقف گزشتہ روز نیویارک میں ہونے والے ایک اجلاس کے دوران میں سامنے آیا۔ گروپ کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اقدامات اور جوابی ردوعمل کے نتیجے میں تشدد کا یہ خطرناک گول چکر بڑھ سکتا ہے، یہ پورے مشرق وسطیٰ کو ایک وسیع تر علاقائی تصادم کی طرف لے جا سکتا ہے جس کے نتائج کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ بیان میں زور دیا گیا کہ اس حالیہ چلن کو فوری طور پر روک دینا چاہئے۔

اس سے قبل بیر کے روز اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے لبنان کے جنوبی اور مشرقی حصے میں شہریوں کے بھاری جانی نقصان پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔

تباہی روکنے کیلئے بین الاقوامی اور علاقائی شراکت داروں کے ساتھ ہم آہنگی کیلئے تیار ہیں: روس

ماسکو: کریملن نے منگل کو خبردار کیا ہے کہ لبنان پر اسرائیلی حملوں سے شرق اوسط کے مکمل طور پر غیر مستحکم ہونے اور وہاں تنازع کے وسعت اختیار کرنے کا امکان ہے۔ اسرائیلی حملوں کے بارے میں سوال پر کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ جب بات تنازعہ کی توسیع اور خطے کے مکمل عدم استحکام کی ہے تو یہ ایسا واقعہ ہے جو مکمل طور پر انتہائی خطرناک ہے۔ ایک الگ بیان میں روسی وزارت خارجہ کے ترجمان ماریہ زخارووا نے کہا کہ ماسکو نے لبنان پر اندھا دھند حملوں کی مذمت کی ہے جس میں شہریوں کو نشانہ بنایا گیا۔ زخارووا نے کہا کہ صورت حال مکمل طور پر قابو سے باہر ہونے سے پہلے تشدد کی لہر کو روکنا فوری ضرورت ہے۔ ہم روشنی کے فوری خاتمے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ نیز انہوں نے کہا کہ جمیں شرق اوسط کو وسیع پیمانے پر ہونے والے ایک مسلح تصادم کا شکار ہونے سے روکنے کیلئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے جس کے تباہ کن نتائج لامحالہ خطے اور اس سے باہر کے ہر فرد کو متاثر کریں گے۔ ہم ایسے تباہ کن منظر نامے کو روکنے کے لیے بین الاقوامی اور علاقائی شراکت داروں کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے تیار ہیں۔

لبنان میں موجود امریکی فوری طور پر وہاں سے نکل جائیں: جان کربی

واشنگٹن: امریکا نے لبنان میں موجود اپنے شہریوں کو فوری طور پر وہاں سے نکلنے کی ہدایت کی ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے کے مطابق وائٹ ہاؤس کے قومی سلامتی کے ترجمان جان کربی کا کہنا ہے کہ لبنان میں موجود امریکی شہریوں کو وہاں سے چلے جانا چاہیے جب کہ ابھی پروازیں دستیاب ہیں۔ امریکی مشیر قومی سلامتی کے ترجمان نے کہا کہ ہم امریکیوں کی بحفاظت لبنان سے نکلنے کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ کمرشل پروازوں سمیت ہر ممکن سہولیات فراہم کریں گے۔ امریکی جان کربی نے بتایا کہ لبنان میں پھنسے اپنے شہریوں کے لیے پریشان ہیں اور اس سلسلے میں اپنے اسرائیلی ہم منصوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ یاد رہے کہ لبنان گزشتہ روز سے لبنان پر مسلسل بمباری کر رہا ہے جس میں شہید ہونے والوں کی تعداد 600 کے قریب ہوگی جب کہ 1600 سے زائد زخمی ہیں۔ برطانیہ سمیت دیگر مغربی ممالک نے بھی اسرائیل کے ممکنہ فضائی حملوں اور جواب میں حزب اللہ کے راکٹ حملوں کے پیش نظر اپنے شہریوں کو لبنان سے نکل جانے کی ہدایت کی ہے۔

اقوام متحدہ موجودہ مسائل کے حل میں قائدانہ کردار سنبھالنے سے قاصر ہے: ترک وزیر خارجہ

عالمی عدم مساوات اور ناانصافیوں میں اضافہ ہو رہا ہے اور یہ اسلاموفوبیا اور زینوفوبیا کے بیج بو رہے ہیں

نیویارک، (ایجنسی) ترکیہ کے وزیر خارجہ حاقان فیدان نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ بڑھتے ہوئے خطرات کے خلاف قیادت کا کردار سنبھالنے سے قاصر ہے۔ ہمیں عالمی مسائل کے مشترکہ حل کیلئے کسی موثر ڈھانچے کی ضرورت ہے۔ حاقان فیدان نے اقوام متحدہ کی 79ویں جنرل اسمبلی کے دائرہ عمل میں منعقدہ 'سٹ برائے مستقبل' سے خطاب کیا۔ عالمی برادری اور اقوام متحدہ کے ایک تاریخی امتحان سے گزر رہا کا ذکر کرتے ہوئے فیدان نے کہا کہ ان کی سلامتی کی صلاحیت میں فقدان کا مشاہدہ ہو رہا ہے۔ فیدان نے نشاندہی کی کہ عالمی عدم مساوات اور ناانصافیوں میں اضافہ ہو رہا ہے اور یہ اسلاموفوبیا اور زینوفوبیا کے بیج بو رہے ہیں۔ اقوام متحدہ بڑھتے ہوئے خطرات کے خلاف قائدانہ کردار کا مظاہرہ کرنے سے قاصر ہے۔ عالمی مسائل کے مشترکہ حل کیلئے موثر ڈھانچے کی ضرورت ہے اور یہ ڈھانچہ زیادہ جامع اور کثیر الجہتی ہونا چاہیے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ اقوام متحدہ اور خاص طور پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں جامع اصلاحات کی ضرورت ہے، دنیا سے بڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ میں فیصلہ سازی کے طریقہ کار کو زیادہ جمہوری بنایا جانا چاہیے اور قطب پذیری کا سد باب کرنے کیلئے کوئی میکانزم تشکیل دیا جائے۔ فیدان نے زور دیا کہ چین اقوامی امن اور سلامتی کو محدود تعداد میں ممالک پر مشتمل مراعات یافتہ گروپ کے حوالے کر دم کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ چین اقوامی مالیاتی ڈھانچے میں اصلاحات کی ضرورت پر بھی زور دیتے ہوئے فیدان نے کہا کہ صرف اسی طریقے سے پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

امریکہ نے امارات کو 'اہم دفاعی شراکت دار' ملک کا درجہ دے دیا

امریکہ نے اب تک صرف بھارت کو 'اہم دفاعی شراکت دار' ملک کا درجہ دیا ھے

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکی صدر جو بائیڈن نے منت ؒحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زید النہیان سے وائٹ ہاؤس میں پیر کو ملاقات کے بعد امارات کو 'اہم دفاعی شراکت دار' ملک کا درجہ دینے کا اعلان کیا۔ امارتی صدر پہلی بار امریکہ کے دورے پر ہیں۔ جو بائیڈن نے تصدہ عرب امارات (یو اے ای) کو ایک 'اہم دفاعی شراکت دار کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ سوڈان میں جنگ اور مشرق وسطی میں شدید کشیدگی کے باوجود امریکہ نے امارات کے ساتھ قوی تعلقات کو گہرا کرنے کا فیصلہ کیا۔ خبر رساں ادارے رویٹرز کے مطابق متحدہ عرب امارات یہ درجہ حاصل کرنے والا صرف دوسرا ملک ہے۔ امریکہ نے اب تک صرف بھارت کو 'اہم دفاعی شراکت دار' ملک کا درجہ دیا ہے۔ بائیڈن انتظامیہ نے 2021 میں بھارت کو یہ درجہ دیا تھا۔ ایک بیان میں وائٹ ہاؤس نے کہا کہ یہ درجہ 'مشرق وسطیٰ، مشرقی افریقہ اور بحر ہند کے خطوں میں دفاعی تعاون اور سلامتی میں مزید اضافہ کرے گا'۔ تیل کے ذخائر سے مالا مال ملک یو اے ای کے صدر کا یہ پہلا دورہ امریکہ ہے۔ اس موقع پر عائب صدر اور ڈیوکریٹک صدارتی امیدوار کملا ہیرس نے بھی شیخ زید النہیان سے ملاقات کی۔ امریکہ کے صدر جو بائیڈن اور شیخ محمد بن زید النہیان نے واشنگٹن ڈی سی میں ملاقات کے دوران مشرق وسطیٰ اور سوڈان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا ہے۔

شدید بارش کے سبب برطانیہ میں سیلاب آ گیا

لندن، (یو این آئی) برطانیہ کے کچھ حصوں میں 24 گھنٹوں میں ایک ماہ سے زیادہ کی بارش برسنے کے باعث سیلاب آ گیا ہے۔ فیرنگل میڈیا رپورٹس کے مطابق برطانیہ کے بیش تر علاقوں میں موسلا دھار بارش کے باعث انگلینڈ اور ویلز کے کچھ حصوں میں بڑے پیمانے پر سیلابی صورت حال ہے۔ سڑکیں تالاب بن گئی ہیں، گاڑیاں پانی میں ڈوب گئیں، کئی موٹور وے اور اہم شاہراہیں بند کر دی گئیں، بس اور ٹرین سروسز بھی شدید متاثر ہوئی ہیں، نظام زندگی بری طرح مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ میٹ دکام کے مطابق 120 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے، میٹ آفس نے شدید سیلاب کا خطرہ بھی ظاہر کر دیا ہے، وسطی اور جنوبی انگلینڈ کے بیش تر علاقوں کے لیے میٹ آفس نے خراب موسم کی وارننگ پہلے ہی جاری کر رکھی تھی، زرد موسم کی وارننگ ویلز اور انگلینڈ کے بیش تر علاقوں کے لیے جاری کی گئی، اور انوائرنمنٹ ایجنسی کے پاس اس وقت سیلاب کی 12 وارننگز ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق موسلا دھار بارش سے نارتھیمپٹن [؟] [؟] شائر، بیڈ فورڈ شائر اور لندن کے کچھ حصے زیر آب آ گئے ہیں، ماحولیاتی ایجنسی کے مطابق ہرٹ فورڈ شائر، بیڈ فورڈ شائر، کینٹ اور ہوم کاؤنٹیز میں کم از کم 45 گھر سیلاب کی زد میں آتے ہیں۔ واضح رہے کہ برطانیہ اس وقت 200 سیل چوڑے طوفان میگیا اسٹارم کی زد پر ہے۔

عافیہ کی رہائی کے لیے ٹیکساس میں جیل کے باہر پرامن مظاہرہ

امریکہ سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام، انسانی حقوق کے علمبردار اور کارکن سڑک پر اتر آئے

ٹیکساس سٹی، (ایجنسیاں): امریکہ سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام، انسانی حقوق کے علمبردار اور کارکنوں نے ٹیکساس کی ایف ایم سی کا سربل جیل کے سامنے پرامن واک اور مظاہرہ کیا، اس جیل میں عافیہ 2010 سے قید ہیں۔ مظاہرین نے ڈاکٹر عافیہ کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا، خواتین سمیت کارکنان بینرز اور جھنڈے اٹھائے ہوئے تھے۔ انھوں نے ڈاکٹر عافیہ پر ہونے والے تشدد اور مظالم کے خلاف آواز بلند کی۔ تنظیموں کے مطابق مظاہرین نے کہا کہ پاکستانی حکومت کی یہ قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے لیے انصاف کا مطالبہ کرے۔ مظاہرین نے اپنی بہن ڈاکٹر عافیہ پر ہونیوالے جنسی اور جسمانی تشدد کی کسی خبر سے غیر جانبدار فریق کے ذریعے تحقیقات کرانے اور عافیہ کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کا حق دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے کہا انتہائی دہایا خوفناک واقعے کی وجہ سے ہونیوالے پوسٹ ٹرومیٹک اسٹریس ڈس آرڈر اور صحت کے دیگر مسائل کے علاج کے لیے سی غیر جانب دار مسلم خاتون ڈاکٹر سے عافیہ کا طبی معائنہ کرایا جائے۔ عافیہ کی رہائی کے لیے ڈاکٹر فوزیہ صدیقی کی کئی دہائیوں کی انتھک جدوجہد کو سراہا، انھوں نے غزہ کے بہادر عوام کی جدوجہد کو بھی سراہا جو قابض اسرائیلی فوج کے ہاتھوں نسل کشی کا جرأتمندی سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ مظاہرین نے جیل میں ڈاکٹر عافیہ پر ہونیوالے تشدد کی کسی خبر سے غیر جانبدار فریق کے ذریعے تحقیقات کرانے اور عافیہ کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کا حق دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے کہا انتہائی دہایا خوفناک واقعے کی وجہ سے ہونیوالے پوسٹ ٹرومیٹک اسٹریس ڈس آرڈر اور صحت کے دیگر مسائل کے علاج کے لیے سی غیر جانب دار مسلم خاتون ڈاکٹر سے عافیہ کا طبی معائنہ کرایا جائے۔

چین جائیداد کے شعبے کے قرضوں کے طویل بحران سے پریشان

نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے کمزور معیشت کے فروغ کیلئے نئے اقدامات کا اعلان

بیجنگ، (ایجنسیاں) چین نے اپنی کمزور معیشت کو بہتر بنانے کے لیے متعدد اقدامات کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد اپنی کمزور معیشت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ جائیداد کے شعبے کے قرضوں کے طویل بحران اور نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری سے چھٹکارا حاصل کرنا ہے۔ فیرنگل خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق دنیا کی دوسری بڑی معیشت چین کو رونا وبا کے بعد معاشی استحکام حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے جبکہ حکومت نے 2024 میں 5 فیصد کی ترقی کا ہدف مقرر کیا ہے جسے ماہرین موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مشکل قرار دے رہے ہیں۔ چینی مرکزی بینک کے سربراہ پین گونگ شینگ نے بیجنگ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے اعلان کیا جبکہ وہ ملک میں معاشی ترقی کو فروغ دینے کے لیے مختلف شرحوں میں کمی کریں گے۔ کیپیٹل اکنامکس میں چینی معیشت کے سربراہ جولین ایونز نے کہا ہے کہ یہ اقدامات کرنا وبا کے اوائل کے بعد معاشی ترقی کی فروغ کے لیے سب سے اہم ہیں۔ پین گونگ شینگ کے مطابق ان اقدامات کے اعلان میں ریزرو ریکوائرمنٹ ریشو میں کمی بھی شامل ہے جو یہ طے کرتی ہے کہ بینکوں کو کتنی رقم ریزرو میں رکھنی چاہیے، اس اقدام سے مالیاتی مارکیٹ میں ایک کھرب یوان (141.7 بلین ڈالر) کی طویل مدتی لیکویڈیٹی شامل کی جائیگی۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت گھروں کے لیے قرضوں کے موجودہ شرح کو بھی کم کریں گی اور یہ کمرشل بینکوں کی رہنمائی کرے گی تاکہ موجودہ قرضوں کی شرح سود کو نئے جاری کردہ قرضوں کی شرح سود کے قریب لایا جاسکے۔ پین گونگ شینگ نے کہا کہ اس اقدام سے ملک بھر میں 15 کروڑ افراد کو فائدہ پہنچے گا۔ چین کی جانب سے ان اقدامات کے اعلان کے بعد ہانگ کانگ میں شیئرز میں تین فیصد سے زیادہ اور شنگھائی کے شیئرز میں 2 فیصد سے زائد اضافہ ہوا۔ واضح رہے کہ چین کی مجموعی ملکی پیداوار میں جائیداد اور تعمیرات کا طویل عرصے سے ایک چوتھائی سے زیادہ حصہ رہا ہے، لیکن یہ شعبہ 2020 سے غیر معمولی دباؤ کا شکار ہے۔ چین ایورگرینڈ اور کنٹری گارڈن سمیت بڑی کمپنیاں مشکلات کا شکار ہیں جبکہ کم ہوتی ہوئی قیمتوں نے صارفین کو جائیداد میں سرمایہ کاری کرنے سے روک دیا ہے۔ بیجنگ نے اس شعبے کو فروغ دینے کے لیے متعدد اقدامات کا اعلان کیا ہے، جن میں پہلی بار گھر خریدنے والوں کے لیے کم از کم ادائیگی کی شرح کو کم کرنا اور حکومت کو تجارتی ریئل اسٹیٹ خریدنے کا مشورہ دینا شامل ہے۔ مرکزی حکومت کے مطابق، چین میں مقامی حکام کو 56 کھرب ڈالر کے قرضوں کے بوجھ کا سامنا ہے۔

امریکی صدارتی الیکشن میں فیصلہ کن 3 ریاستوں میں ٹرمپ کو سبقت

واشنگٹن: صدارتی انتخاب میں پانسہ پلٹ دینے والی 3 ریاستوں کے سروے میں ریپبلکن پارٹی کے امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ کو حکمراں جماعت ڈیموکریٹ کی امیدوار کملا ہیرس پر سبقت حاصل ہوگئی۔ امریکی صدارتی الیکشن 5 نومبر کو ہوں گے لیکن اس سے قبل ہونے والوں میں سروے میں ووٹرز کا اطلاعات رجحان سامنے آ رہا ہے جس میں اب تک کملا ہیرس کو فیورٹ قرار دیا جا رہا ہے۔ تاہم نیویارک ٹائمز اور سیانا کالج نے تین اہم میدان جنگ جو پانسہ پلٹ سکتے ہیں، میں کیے گئے نئے سروے میں سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے خوش خبری ہے۔ نیویارک ٹائمز کے اس پول میں ایریزونا میں 713، جارجیا میں 682 اور شمالی کیرولینا میں 682 ووٹرز نے حصہ لیا اور ہر ریاست میں چار سے پانچ فیصد پوائنٹس کے درمیان غلطی کا مارجن ہوتا ہے۔

کینیڈا میں کروڑوں روپے کمانے والے بھارتی جوڑے کی ویڈیو وائرل

اوٹاوا: کینیڈا میں رہ کر آپ سالانہ ایک لاکھ ڈالر کیسے کما سکتے ہیں، ایک بھارتی جوڑے نے یہ راز کھول دیا۔ بھارتی ذرائع ابلاغ کے مطابق سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے شعبے سے وابستہ میاں بیوی اپنی اپنی سالانہ ایک لاکھ کینیڈین ڈالر کی آمدن حاصل کرنے کا 'راز' افشاء کر رہے ہیں۔

سیلری انکیل نامی انسٹاگرام چینل سے گفتگو کرتے ہوئے بھارتی شخص نے جو پیشے کے لحاظ سے پروگرام ہیں، نے بتایا کہ وہ اور ان کی بیوی کی مشترکہ سالانہ آمدن دو لاکھ کینیڈین) ڈالر (سوا کروڑ بھارتی روپے) کے لگ بھگ ہے۔ اچھی آمدنی حاصل کرنے کے لیے اس نے ٹیکنیکل سرٹیفکیشن کے ذریعے اپنی مہارتوں میں اضافے پر زور دیا۔

کمپیوٹر پروگرامر نے کہا کہ بہتر آمدنی حاصل کرنے کے لیے ہیڈ پوپ، کلاؤڈ، سرٹیفائیڈ اسکرم ماسٹر (سی ایس ایم) یا پروڈیکٹ مینجمنٹ پروفیشنل (پی ایم پی) کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانا ضروری ہے۔

اس شخص کی بیوی نے جو سپورٹ اسپیشلسٹ ہے نے اپنے شوہر سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ پی ایم پی سرٹیفکیشن سے واقعی بہتر فرق پڑتا ہے۔ تاہم موجودہ جاب مارکیٹ میں سرٹیفکیشن کی اہمیت کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں شوہر نے بتایا کہ اس کا انحصار کسی خاص ڈومین پر ہوتا ہے، کلاؤڈ سرٹیفکیشن کچھ مخصوص فیلڈز میں بہت فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہے، جبکہ سائبر سیکیورٹی سرٹیفکیشن کچھ اور فیلڈز میں بہت معاون ثابت ہوتی ہے۔

دو لاکھ کینیڈین ڈالر سالانہ کمانے والے جوڑے کی یہ ویڈیو بہت وائرل ہو رہی ہے اور بیشتر صارفین آئی ٹی کے میدان میں اچھی آمدنی حاصل کرنے کے لیے ان کی دی گئی تجاویز پر مثبت رائے کا اظہار کر رہے ہیں۔

غزہ کی صورت حال خوفناک ہے، عالمی طاقتیں جنگ بندی میں کردار ادا کریں: سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ

نیویارک: اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ غزہ کو مسلسل خوفناک صورت حال کا سامنا ہے، عالمی طاقتوں کو جنگ بندی فوری روکنے اور فلسطین کے دو ریاستی حل میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے 79ویں سالانہ اجلاس کے افتتاحی سیشن میں خطاب کرتے ہوئے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے آغاز پر غزہ میں جاری اسرائیلی بربریت کا تذکرہ کیا اور وہاں کی صورت حال کو خوفناک قرار دیتے ہوئے جنگ بندی روکنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا طوفانوں کی زد میں ہے، ہمیں ایسے چیلنجز کا سامنا ہے جن کا کبھی سامنا نہیں ہوا، دنیا میں سزا سے استثنیٰ کے رجحان پر متفید ہمیں ایسے چیلنجز کا حل نکالنا ہے۔

انتونیو گوتریس نے کہا کہ دنیا کو ماحولیاتی تبدیلیوں کا سامنا ہے، تباہ کن تبدیلیوں کی سب کی بڑی وجہ کاربن کا اخراج ہے، جس کی روک تھام بہت ضروری ہے اور اس پر اُس طرح سے اقدامات نہیں کیے جا رہے۔

اقوام متحدہ اپنے مقاصد میں ناکام ہو کر غیر فعال ڈھانچہ بن چکا ہے: ترک صدر

نیویارک: ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ اپنے قیام کے مقاصد پورے کرنے میں ناکام ہو چکا ہے۔ ترک صدر رجب طیب اردوان نے منگل کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالمی برادری فلسطینی عوام کے لیے اپنی ذمہ داری کو پورا کرنے میں مزید تاخیر نہ کرے۔ کچھ لوگ ہم پر تنقید کریں گے لیکن اس کے باوجود آج ہم یہاں اس عالمی پلیٹ فارم پر کھل کر بچ پائیں گے۔

ترک صدر نے کہا کہ اقوام متحدہ کو دوسری جنگ عظیم میں لاکھوں افراد کی ہلاکت کے بعد بین الاقوامی امن وسلامتی برقرار رکھنے کے لیے قائم کیا گیا تھا لیکن بدقسمتی سے گزشتہ چند سالوں میں یہ ادارہ اپنے قیام کے مشن کو پورا کرنے میں ناکام رہا اور رفتہ رفتہ ایک غیر فعال ڈھانچہ بن چکا ہے۔

انہوں نے اجلاس میں فلسطین کے نمائندے کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے دوست اور بھائی فلسطین کے نمائندے کو رکن ممالک میں اس کے جائز مقام پر دیکھ کر خوشی ہے، مجھے امید ہے کہ یہ تاریخی قدم فلسطین کی اقوام متحدہ کی رکنیت کے راستے کو ہموار کرے گا۔

بنگلہ دیش: آرمی چیف کا عبوری حکومت کی ہر حال میں مکمل حمایت کا اعلان

ڈھاکہ: بنگلہ دیش کے آرمی چیف نے ملک میں کلیدی اصلاحات مکمل کرنے اور آئندہ 18 ماہ میں انتخابات کے انعقاد کو ممکن بنانے کے لیے ملک میں قائم عبوری حکومت کی ہر صورت میں حمایت کا اعلان کیا ہے۔

غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق جنرل وقار الزمان نے ڈھاکا میں رائٹرز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ نوبل انعام یافتہ محمد یونس کی قیادت میں قائم عبوری حکومت کو ان کی مکمل حمایت حاصل ہے، جبکہ انہوں نے فوج کو سیاسی اثر و رسوخ سے آزاد کرنے کے لیے ایک منصوبہ بھی پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'اہداف کے حصول کو ممکن بنانے تک وہ عبوری حکومت کے ساتھ کھڑے رہیں گے'۔

عالمی مائیکرو کریڈٹ تحریک کے بانی محمد یونس نے پولیس، عدلیہ اور مالیاتی اداروں میں ضروری اصلاحات کرنے کا وعدہ کیا ہے جب کہ ملک میں آزاد اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کی راہ ہموار ہو سکے۔ شیخ حسینہ واجد کی معزولی سے کچھ عرصہ قبل فوج کی کمان سنبھالنے والے جنرل وقار الزمان نے کہا کہ اگر ان سے پوچھا جائے کہ وہ کونسا وقت ہوگا جب بنگلہ دیش کو جمہوریت کے عمل میں داخل ہونا چاہیے، تو ان کا جواب ہوگا کہ جمہوری عمل میں مختلف ایک سے ڈیڑھ سال کے درمیان ہونی چاہیے تاہم وہ مبر کرنے کی ضرورت پر زور دیں گے۔

بنگلہ دیش کی دو اہم سیاسی جماعتوں شیخ حسینہ واجد کی عوامی لیگ اور نیشنلسٹ پارٹی نے اُمت میں عبوری حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے تین ماہ کے اندر انتخابات کرانے کا مطالبہ کیا تھا۔

جنرل وقار الزمان نے کہا کہ وہ عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس سے ہر ہفتہ ملاقات کرتے ہیں اور ان کے درمیان اچھے تعلقات ہیں، عسکری قیادت بنگلہ دیش میں ہونے والی بدامنی کے بعد حکومت کے معیشت کو استحکام دلانے والے اقدامات کی مکمل حمایت کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں یقین ہے کہ اگر وہ دل کر کام کریں گے تو ضرور کامیاب ہوں گے۔

بنگلہ دیش کے آرمی چیف کا کہنا تھا کہ ان کے قیادت میں بنگلہ دیش کی فوج سیاسی معاملات میں مداخلت نہیں کرے گی، انہوں نے مزید کہا کہ وہ ایک پیشہ ور سپاہی ہیں اور وہ اپنی فوج کو پیشہ ورانہ رکھنا چاہتے ہیں۔ جنرل وقار الزمان نے مزید تفصیلات فراہم کیے بغیر کہا کہ شیخ حسینہ واجد کی برطرفی کے بعد تجویز کردہ وسیع حکومتی اصلاحات کے مطابق، فوج بھی اپنے اہلکاروں کے خلاف کاموں کے الزامات کو دیکھ رہی ہے جبکہ اس ضمن میں کچھ فوجیوں کو سزا بھی دی جا چکی ہے۔

بنگلہ دیشی آرمی چیف نے کہا کہ اگر کوئی حاضر سروس فوجی قصوروار پایا جاتا ہے تو وہ یقینی طور پر اس کے خلاف کارروائی کریں گے۔ مزید کہا کہ 'یہ بھی ممکن ہے کہ کچھ فوجی حکام نے ماضی میں سابق وزیر اعظم یا وزیر داخلہ کے براہ راست کنٹرول والی ایجنسیوں میں کام کرتے ہوئے اپنے اختیارات سے تجاوز کیا ہو۔

واضح رہے کہ عبوری حکومت نے بانی کورٹ کے ایک سابق جج کی سربراہی میں پانچ رکنی کمیشن تشکیل دیا ہے، جو 2009 سے لے کر اب تک بنگلہ دیش کی سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں 600 'جبری طور پر لاپتا' کیے گئے افراد کی رپورٹس کی تحقیقات کر رہا ہے۔ تاہم، طویل دورانیہ سے جنرل وقار الزمان ایک لاکھ 30 ہزار سے زائد اہلکاروں پر مشتمل اور اقوام متحدہ کے امن مشنوں میں ایک اہم شراکت دار بنگلہ دیشی فوج کو سیاست سے دور رکھنا چاہتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ایسا صرف تب ہی ممکن ہے جب صدر اور وزیر اعظم کے درمیان طاقت کا توازن برقرار رہے اور مسلح افواج کو براہ راست صدر کے ماتحت کیا جائے۔ بنگلہ دیش کے آرمی چیف کا کہنا تھا کہ مجموعی طور پر فوج کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے اور نہ ہی فوجی کو سیاست میں آنا چاہیے۔

اسرائیلی وزیر اعظم کی حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ کو قتل کی دھمکی

تل ابیب: اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے لبنان پر وحشیانہ بمباری جاری رکھنے کے جارحانہ عزائم کا اظہار کرتے ہوئے حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ کو دھمکی دی ہے کہ ہرگوئی ہمارے نشانے پر ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق وزیر اعظم نیتن یاہو نے آرمی ہیڈ کوارٹر میں فوجیوں سے خطاب میں کہا کہ لبنانی عوام ہماری وارننگ کو سنجیدگی سے لیں اور فوری طور پر اپنے گھروں سے نکل جائیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے رہائشی علاقوں پر وحشیانہ بمباری کا جواز پیش کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ حزب اللہ ان گھروں میں میزائل اور خودکار ہتھیار رکھ رہی ہے جس سے ہمیں نشانہ بنایا جاتا ہے۔ وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیلی فوج کو اپنی سرزمین اور عوام کے دفاع کے لیے حزب اللہ کو جواب دینی ہے۔ لبنان کی عوام سے ہماری کوئی جنگ نہیں، نیتن یاہو نے لبنان پر بمباری جاری رکھنے کے جارحانہ عزائم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں نے شمالی علاقوں میں سیکیورٹی کے توازن اور طاقت کے توازن کو تبدیل کرنے کا وعدہ کیا تھا اور اب ہم اسی عہد کو تمہارے ہیں۔ نیتن یاہو نے اپنی فوج اور عوام کو خبردار کیا کہ حزب اللہ ہماری اس کارروائی کے جواب میں جنوبی لبنان سے حملے کرے گا۔ ہمیں ان مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا۔ یاد رہے کہ لبنان میں گزشتہ روز سے جاری اسرائیلی حملوں میں 35 بچوں سمیت 492 افراد شہید اور ایک ہزار 645 زخمی ہو گئے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

بدلا پور عصمت دری ملزم کے انکاؤنٹر پر سیاست گرم

ممبئی: تھانے پولیس کی کرائم برانچ نے گزشتہ ماہ بدلا پور کے ایک اسکول میں دو چار سالہ بچیوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں گرفتار ملزم اکشے شندے کو پیر کی شام ایک ممبرا بائے پاس کے پاس ایک انکاؤنٹر میں ہلاک کر دیا۔ ذرائع سے موصول اطلاع کے مطابق مبینہ طور پر اس نے ایک پولیس افسر کی بندوق چھین کر تین راؤنڈ گولی چلائی تھی جس کے بعد پولیس کی جوابی کارروائی میں وہ مارا گیا۔ اس معاملے میں سیاست گرم ہوگئی ہے۔

شندے کی ماں نے پولیس کے دعووں کی تردید کی۔

شندے کی ماں انکا شندے نے تھانے پولیس کے دعووں کو ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں پیر کو تھانہ جانیل میں تقریباً ساڑھے چار بجے اکشے سے ملی۔ میں صبح سے اس سے ملنے کا انتظار کر رہی تھی لیکن آخر کار مجھے اس سے 15 منٹ تک بات کرنے کا موقع ملا۔ اس نے مجھے بتایا کہ اس کے کیس میں چارج شیٹ داخل کی گئی ہے اور

پوچھا کہ کیا میں اسے جیل سے نکالنے کی کوشش کر رہی ہوں۔ شندے کی ماں کا الزام ہے کہ جب میں گزشتہ پیر کو اس سے ملنے گئی تو پولیس نے اسے مارا پیٹا تھا۔ انکا شندے نے یہ اسکول یا دفتر میں چھوڑ دیا تھی کیونکہ وہ دو سو

اپوزیشن لیڈروں نے انکاؤنٹر پر سوال اٹھائے: ملزم کے پولس انکاؤنٹر کے بارے میں شیوسینا (یو بی ٹی) لیڈر آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ انصاف کی فراہمی اہم تھی اور اس کے بعد ملزم کو پھانسی دی جانی چاہیے۔ لیکن کل کے واقعے نے بہت سے سوالات کو جنم دیا ہے۔ ادھو ٹھاکرے دھڑے کی لیڈر سشما اندھرے نے اس معاملے کو وندر آباد گینگ ریپ کے ملزمین کے انکاؤنٹر سے جوڑتے ہوئے کہا کہ بالکل اسی قسم کی تھیوری اس معاملے میں سامنے آئی ہے۔ آندھرے نے کہا کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ ہتھکڑیاں پہنے ہوئے ملزم نے ریوالور چھین کر حملہ کیا۔ انہیں قانون کے ذریعہ سزا ملنی چاہیے تھی۔ قانکر حزب اختلاف وجے وڈیٹیوار نے اس واقعہ کی عدالتی جانچ کا مطالبہ کیا ہے کہ "اسکول کے ٹرسٹی جو بی جے پی سے جڑے ہوئے ہیں وہ مفرور ہیں۔ عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب بی جے پی سے تعلق رکھنے والے اسکول کے ٹرسٹی مفرور رہتے ہیں، مرکزی ملزم پولیس کے ہاتھوں مارا جاتا ہے۔ کیا یہ ثبوت تباہ کرنے کی کوشش ہے؟ جب اس کے ہاتھ بندھے ہوئے تھے تو وہ پستول پکڑنے میں کیسے کامیاب ہوا؟ ہم نے ہمیشہ اس معاملے میں پولیس کے کردار پر شک کیا ہے۔ اس دوران این سی پی (ایس پی) کے سربراہ شرد پوار نے کہا کہ ملزم کو قانونی راستے سے پھانسی پر لٹکایا جانا چاہیے تھا۔ ہم محکمہ داخلہ کی جانب سے جو لاپرواہی کا مظاہرہ کیا گیا وہ سنگین شکوک وشبہات کو جنم دیتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے قانون کا خطرہ مسلط کرنے میں ناکام رہی ہے کہ کوئی بھی اس طرح کے جرم میں ملوث ہونے کی جرات نہ کرے۔ امید ہے کہ تفصیلی تحقیقات سے حقیقت سامنے آئے گی۔ ریاست کے نائب وزیر اجیت پوار اور کانگریس لیڈر نانا پٹولے نے کہا ہے کہ بدلا پور میں دو لڑکیوں کے ساتھ جنسی ہراسانی کے معاملے میں مبادق حکومت کا رویہ چونکا دینے والا ہے۔ پہلے ایف آئی آر درج کرنے میں تاخیر اور اب مرکزی ملزم کا حراستی قتل۔ یہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور نظام عدل کی مکمل ناکامی ہے۔ یہ ناقابل معافی ہے، یہ مہاراشٹر کے لوگوں کے ساتھ انصاف سے انکار کرتا ہے۔

حکومت کا انکاؤنٹر پر جواب: شیوسینا کے لیڈر مہاراشٹر پولس کا اپنے اقدامات کا دفاع کر رہے ہیں جبکہ نروم اور ایم ایل اے سنجے سرسات سمیت شیوسینا کے لیڈروں کے بعد ایم پی ڈاکٹر ریکانت شندے نے کہا ہے کہ یہ وہاں اپوزیشن جو جدبدا پولیس کے مذمتی کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کر رہی تھی، اب اس کی موت پر ہنگامہ مچا رہی ہیں۔ جب پولس نے اپنے دفاع میں کوئی جوابی کارروائی کی تو اپوزیشن کو دکھ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپوزیشن ملزم (انکشے شندے) کی موت سے اس قدر غمزدہ ہے کہ وہ تعزیت کے لیے ایک دعائیہ اجلاس بھی منعقد کر سکیں گے۔ شیوسینا کے لیڈر نروین نے کہا کہ میں اپوزیشن سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا آپ کو نہیں لگتا کہ متاثرین کے اہل خانہ کو انکر کا انصاف مل گیا ہے۔ انکاؤنٹر سے پہلے ملزم نے پولس اہلکار کا ریوالور چھیننے کی کوشش کی۔ اگر پولس والے کو کچھ ہو جاتا تو کیا ہوتا؟ اب جب انصاف مل گیا ہے تو اس پر سیاست نہ کی جائے۔ ریاست کے نائب وزیر اجیت پوار نے کہا ہے کہ پولیس نے اپنے دفاع میں کام کیا۔ اپوزیشن ہر مسئلہ پر سوال اٹھاتی ہے۔ کم از کم اس معاملے میں سوال نہیں اٹھانا چاہیے۔

ممبئی اور مضافاتی علاقوں میں بارش کا یلو الرٹ

آئی ایم ڈی نے ممبئی کے مضافاتی علاقوں میں شدید بارش نے یلو الرٹ جاری کیا۔ پیر اور منگل کی درمیانی رات ممبئی کے مضافاتی علاقوں اور اس کے بڑوی اضلاع میں بجلی اور گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش ہوئی۔ آئی ایم ڈی کے سانتا کروز اسٹیشن پر 75 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی جبکہ قلابہ اسطی آبزرویٹری میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صبح ساڑھے 8 بجے تک 16 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ بی ایم سی کے خودکار موسمی اسٹیشن کے اعداد وشمار کے مطابق، سب سے زیادہ بارش مشرقی مضافاتی علاقوں میں اور صبح 8 بجے تک 55 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ اس کے بعد مغربی مضافاتی علاقوں (73.35 ملی میٹر) اور آئی لینڈ سٹی ڈویژن (10.31 ملی میٹر) ریکارڈ کی گئی۔ اپنی جنبیتوں کو یمیں میں، آئی ایم ڈی نے اشارہ دیا ہے کہ ممبئی میں ہدھ تک پیلے رنگ کے الرٹ کے ساتھ ہی موسلا دھار بارش ہوگی۔ تھانے اور پالگھر میں جمعرات تک یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے جبکہ رائے گڑھ ضلع کو منگل اور بدھ کے درمیان نارنجی وارننگ کے تحت رکھا گیا ہے۔

ملنڈ چیک ناکہ کے قریب راستہ روکنے پر مظاہرین کے خلاف ایف آئی آر درج

ملنڈ ممبئی: پیر کی دیر رات کو پری ہائی وے پر AIMIM کارکنوں کی احتجاجی ریلی کے بعد احتجاج کرنے والوں کے خلاف راستہ روکنے کی کیس ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پیر کو تقریباً رات ساڑھے ۱۱ بجے پارٹی ممبران نے دھوئی کیا کہ ان کے لیڈر امتیاز جلیل تک پہنچنے کے بارے میں اور وہ موجودہ صورتحال سے بے خبر ہیں، اور وہ شاہراہ پر گھنٹوں انتظار کر رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق پولیس نے بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے الاجی چارج کا بھی سہارا لیا۔ مولنڈ چیک ناکہ پر اراس وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے بڑی تعداد میں پولس فورس کو تعینات کیا گیا تھا۔ ایڈیشنل کمشنر آف پولیس، اے سی پی اور سینئر پولیس انسپکٹر بھی موقع پر موجود تھے۔ کوپری پولیس اسٹیشن میں مظاہرین کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم کارکنوں کے خلاف درج کیس اور بی این اس کی کون سی سیشن لاگو ہے اس کے بارے میں مزید اطلاعات موصول نہیں ہوئی ہیں۔

مہاراشٹر اسمبلی کے چناؤ کا بگل بجنے کیلئے تیار

15/دنوں بعد ریاست بھر میں انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہوگا جائزہ لینے کیلئے 27 اور 28 ستمبر کو مرکزی الیکشن کمیشن کا مہاراشٹر کا دورہ

ممبئی **(اسٹاف رپورٹر)** ریاست میں اسمبلی انتخابات کا اعلان جلد ہی ہونے کا امکان ہے۔ اور اس بات کا قوی امکان ہے کہ 15 / دنوں بعد ریاست بھر میں انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہوجا¥ گا - مرکزی الیکشن کمیشن ریاست میں اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کا معائنہ اور جائزہ لینے کے لیے مہاراشٹر کا دورہ کرے گا۔ کمیشن 27 اور 28/ ستمبر کو ممبئی کا دورہ کرے گا - بتایا جاتا ہے کہ الیکشن کمیشن کی میٹنگ کے بعد اسمبلی انتخابات کے لیے گرین سگنل دے دیا جائے گا۔ دورے کے دوران الیکشن کمیشن ریاست کے مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں، ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر، سینئر کمیشن ریاست میں اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کی جانکاری دینے کے لیے 28/ ستمبر کو ایک پریس کانفرنس کرے گا۔ الیکشن کمیشن عام انتخابات کا اعلان کرنے سے پہلے ہر ریاست کا دورہ کرتا ہے۔ دوسری جانب جیسے جیسے اسمبلی انتخابات قریب آ رہے ہیں، ریاست میں مختلف سیاسی جماعتوں کی تیاریوں میں تیزی آ گئی ہے۔ سیٹ الاٹمنٹ کو لے کر مہاوتی اور مہاوکاس آگھاڑی کی اتحادی جماعتوں کے درمیان بات چیت چل رہی ہے، وہیں دوسری طرف مہاوتی اور مہاوکاس آگھاڑی کے درمیان اس بات پر تنازع شروع ہوگیا ہے کہ وزیر اعلیٰ کا چہرہ کس کا ہونا چاہیے۔

عہدیداروں سے ملاقات اور بات چیت کرے گا۔ اسمبلی انتخابات کے انعقاد کے لیے کیا تیاریاں کی گئی ہیں اور کیا کیا تیاری باقی ہے اس کا جمعوی جائزہ لیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن کے اس دورے کی وجہ سے ریاست میں اسمبلی انتخابات سے متعلق پیشرفت میں تیزی آئی ہے۔ الیکشن

خاتون نے ڈھائی سالہ بیٹی کو قتل کرنے کے بعد خودکشی کر لی

ڈومبولی: تھانے: ایک 29 سالہ خاتون نے مبینہ طور پر اپنی ڈھائی سالہ بیٹی کو مارڈالا اور پھر پیر کو ڈومبولی میں خودکشی کر لی۔ ڈومبولی میں مانپاڑا پولیس نے متوفیہ خاتون کے خلاف جارحیہ بنیائے سنہتا کی دفعہ 103(1) (قتل کی سزا) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ متوفیہ 29 سالہ گمریل ملازم تھی جس کی شادی کو سازھے تین سال سے ایک آئی ٹی پروفیشنل سے ہوئی تھی جو ڈومبولی کے دیول ناکی علاقے میں کام کرتا ہے۔ یہ جوڑا ون بی ایچ کے اپارٹمنٹ میں شوہر کی معذور ماں کے ساتھ رہتا تھا۔ ان کی ایک ڈھائی سال کی بیٹی سروجنی تھی۔ اتوار کو شوہر کو سہ پہر تین بجے یا دو بجے سوسائی کی میٹنگ میں جانا تھا۔ حکام کے مطابق، وہ شام ساڑھے 6 بجے کے قریب گھر واپس آیا اور رات کے کھانے پر اپنی اہلیہ کے ساتھ تھرتھنگی۔ اس کے بعد، اس نے اکیلے چائنیز کھانے کے لیے باہر جانے کا فیصلہ کیا، شام 7 بجے کے قریب گھر سے نکلا۔ رات 8 بجے کے قریب جب وہ گھر واپس آیا تو کسی نے دروازے کا جواب نہیں دیا۔ اس نے اپنی ماں کو آواز دی جس نے پھر بہو اور نواسی کو آواز دی۔ ان کے جواب نہ دینے کے بعد اس نے اپنے کمرے سے باہر آنے کے لیے اپنے والد کو آواز دی۔ تب ہی اس نے اپنی بہو اور نواسی کی لاشیں دیکھ کر چیخنا شروع کر دیا۔ وہ مرکزی دروازے تک چلنے میں کامیاب ہو گئی، اسے کھولا اور گر گئی۔ شوہر نے پولیس سے رابطہ کیا اور اپنی بیوی اور بیٹی کو قریبی اسپتال لے گئے جہاں دونوں کو مردہ قرار دے دیا گیا۔ پولیس کے اعلیٰ حکام نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور گواہوں کے بیانات لیے جس سے معلوم ہوا کہ متوفیہ خاتون ڈپریشن سے گزر رہی تھی۔ مانپاڑا پولیس قتل اور خودکشی کے پیچھے کی وجہ جاننے کے لیے چھان بین کر رہی ہے۔ اسکپور رام چوڑیہ نے کہا کہ ہم نے متوفیہ کا موبائل فون ضبط کر لیا ہے تاکہ اس بات کی جانچ کی جا سکے کہ آیا اس نے کسی سے گھریلو مسائل پر بات کی تھی۔ اس دوران ہم نے مقتول کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔

قلابہ: کشتی میں ڈیزل اسمگل کرنے کی کوشش پر 10 افراد گرفتار

کشتی میں مبینہ طور پر 1,100 لیٹر ڈیزل اسمگل کرنے کی کوشش کا الزام

فائل فوٹو

قلابہ: قلابہ کے ساحل پر بحیرہ عرب کے راستے ایک کشتی میں مبینہ طور پر 1,100 لیٹر ڈیزل اسمگل کرنے کی کوشش کے الزام میں دس افراد کو گرفتار کیا گیا، پولیس نے بتایا کہ تفتیش سے معلوم ہوا کہ کشتی کا مالک زہد محمد ہے۔ یلو گیٹ تھانے کے اہلکاروں کے مطابق انہیں بنیٹہ کے رات اسمگلنگ کی اطلاع ملی جس کے بعد دو کشتی کشتیاں موقع پر روانہ کی گئیں۔ ایک افسر نے بتایا کہ انہیں اطلاع ملی تھی کہ ایک مشکوک کشتی، جو مکمل طور پر ڈیزل اسمگلنگ سنڈیکیٹ کا حصہ ہے، قلابہ اور منڈوا جیٹی کے درمیان گھوم رہی ہے جس کے بعد ساگاری 1 اور ہمارے پولیس اسٹیشن کو ڈیوٹی سونپی گئی۔ پولیس نے ابتدائی طور پر الرٹ کی کشتی ضبط کر لی گئی۔ گرفتار افراد کی شناخت ناتھ ہرشچندر راکوٹی، اندرا جیت پرتھوی راج نشاد، روہت مکھی، شیخ زاہد حسین محمد، سورج کمار مجیش، صادق شکور شیخ، لکیش کمار، سشرم گوتم، ہرشچندر رامسرام چودھری، سونو جرگی گوتم اور وشال ارجن گانگوارے کو طلب کر لیا گیا۔ ایک افسر نے کہا کہ ہمیں تفتیش کے دوران 10 افراد نے غال منول سے جواب نہیں روک دیا۔ ایک افسر نے کہا کہ اس کے بعد ہماری ٹیم اپنی کشتی میں سوار ہوئی اور جہاں غیر قانونی طور پر ذخیرہ شدہ ڈیزل پایا۔ پوچھ تاچھ کے دوران 10 افراد نے غال منول سے جواب دیا کہ انہیں قلابہ تھانے لے جایا گیا اور ان کی کشتی ضبط کر لی گئی۔ گرفتار افراد کی شناخت ناتھ ہرشچندر راکوٹی، اندرا جیت پرتھوی راج نشاد، روہت مکھی، شیخ زاہد حسین محمد، سورج کمار مجیش، صادق شکور شیخ، لکیش کمار، سشرم گوتم، ہرشچندر رامسرام چودھری، سونو جرگی گوتم اور وشال ارجن گانگوارے کو طلب کر لیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ تفتیش سے معلوم ہوا کہ کشتی کا مالک زہد محمد ہے۔ یلو گیٹ تھانے کے اہلکاروں کے مطابق انہیں بنیٹہ کے رات اسمگلنگ کی اطلاع ملی جس کے بعد دو کشتی کشتیاں موقع پر روانہ کی گئیں۔ ایک افسر نے بتایا کہ انہیں اطلاع ملی تھی کہ ایک مشکوک کشتی، جو مکمل طور پر ڈیزل اسمگلنگ سنڈیکیٹ کا حصہ ہے، قلابہ اور منڈوا جیٹی کے درمیان گھوم رہی ہے جس کے بعد ساگاری 1 اور ہمارے پولیس اسٹیشن کو ڈیوٹی سونپی گئی۔ پولیس نے ابتدائی طور پر الرٹ کی کشتی ضبط کر لی گئی۔ گرفتار افراد کی شناخت ناتھ ہرشچندر راکوٹی، اندرا جیت پرتھوی راج نشاد،

روزنامہ صحافت دہلی
اداریہ

سری لنکا میں نئی حکومت

انورا کمارا دسانایکے سری لنکا کے نویں قائم مقام صدر بن گئے ہیں۔ پیر کو اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کے بعد کولمبو میں صدارتی سیکرٹریٹ میں منعقدہ ایک تقریب میں اپنے افتتاحی خطاب میں دسانایکے نے کہا کہ ان کی انتظامیہ کو کئی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے گا اور ان کا بنیادی کام ایک نیا سیاسی کلچر تشکیل دینا ہے۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ جادوگر نہیں ہیں۔ وہ سری لنکا میں پیدا ہونے والے ایک عام شہری ہیں۔ ان میں اور تجربے ہیں۔ ان کے پاس ایسی چیزیں ہیں جو وہ جانتے ہیں اور نہیں جانتے۔ یاد رہے کہ سری لنکا میں تقریباً دو سال قبل پیدا ہونے والے معاشی بحران کے درمیان پیدا ہونے والی صورتحال کو دیکھتے ہوئے خدشہ ظاہر کیا جا رہا تھا کہ ملک کو اس صورتحال سے نکلنے میں شاید کافی وقت لگے گا۔ لیکن انتخابات کے بعد اب وہاں نئی طاقت کی واضح تصویر سامنے آئی ہے۔ سری لنکا میں ہونے والے انتخابات کے بعد بائیں بازو کے رہنما انورا کمارا دسانایکے نے 42.31 فیصد ووٹ حاصل کیے جب کہ ان کے حریف سجیت پریماداسا کو 32.76 فیصد ووٹ ملے۔ لیکن دوسرے دور کی گنتی کے بعد دسانایکے نویں صدر منتخب ہوئے۔ اس طرح یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ سری لنکا میں معاشی بحران اور بگڑتی ہوئی صورتحال کے درمیان مرکزی دھارے کی دیگر سیاسی جماعتوں میں سے کسی نے بھی عام لوگوں کی امیدوں میں کوئی جگہ نہیں چھوڑی۔ دریں اثنا، ملک میں بدعنوانی کے خاتمے، کارکنوں کی آواز بلند کرنے اور بہتر انتظامیہ فراہم کرنے کے انورا دسانایکے کے وعدے نے ایک طرح سے اندھیرے میں گھرے سری لنکا کے لوگوں کو امید کی ایک نئی روشنی دی۔ یہ یقینی طور پر سری لنکا کے لیے تازہ ہوا کی سانس کے طور پر دیکھا جائے گا۔ توقع ہے کہ سری لنکا مختلف مذہبی شناختوں کی بنیاد پر تشدد کی صورت حال سے وسیع پیمانے پر انتشاری شورش سے آگے کی طرف بڑھے گا جو چند سال پہلے بڑے معاشی بحران کی وجہ سے پیدا ہوا تھا۔ دسانایکے کی جیت کو سری لنکا میں نسلی یا مذہبی جنونیت کے خلاف مینڈیٹ بھی کہا جا سکتا ہے۔ لیکن ہندوستان اور اس کے پڑوسی ممالک خاص طور پر اس بات پر نظر رکھیں گے کہ نئے جغرافیائی سیاسی حالات کے درمیان بین الاقوامی مساوات میں سری لنکا کا موقف کیا ہوگا۔ یہ خدشہ پہلے ہی موجود ہے کہ چین کے قرضوں کے جال میں پھنس جانے سے سری لنکا کے پڑوسی ممالک کے ساتھ تعلقات اور پالیسیوں پر اثر پڑ رہا ہے۔ اب بائیں بازو کے نظریات کے حامل رہنما کے وہاں صدر بننے کے بعد یہ دیکھنا باقی ہے کہ سری لنکا چین کے اثر سے کس حد تک آزاد رہ پاتا ہے۔ جہاں تک بھارت کے ساتھ تعلقات کا تعلق ہے، انورا کمارا ڈسانایکے نے کہا ہے کہ وہ دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کے عزم کی حمایت کرتے ہیں۔ دسانایکے نے یہ بات 'ایکس' پر وزیراعظم مودی کی پوسٹ کے جواب میں کہی جس میں انہوں نے سری لنکا کے صدارتی انتخابات میں ان کی جیت پر انہیں مبارکباد دی تھی۔ دسانایکے نے کہا، 'میں اپنے پڑوسی ملکوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے آپ کے عزم سے اتفاق کرتا ہوں۔ ہم مل کر اپنے لوگوں اور پورے خطے کے فائدے کے لیے تعاون بڑھانے کے لیے کام کر سکتے ہیں۔ تاہم عملی سیاست میں اس طرح کے رسمی معاملات کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی کیونکہ ایسی باتیں عموماً شائستگی کے طور پر کہی جاتی ہیں۔ اس لیے دسانایکے انتظامیہ کا اصل موقف آنے والے وقت میں ہی معلوم ہو سکے گا۔ دسانایکے کا کہنا ہے کہ سری لنکا تنہا نہیں رہ سکتا اور اسے بین الاقوامی تعاون کی ضرورت ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ چین کے دباؤ سے کیسے نمٹتے ہیں۔

ڈاکٹر عثمان

نبیؐ کی حرمت کے نام پر تشدد میں ملوث ہونا کیا درست: اسلامی نقطہ نظر

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں
وما ارسلنک الا رحمت للعالمین نبی رحمت کو دونوں جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے وہ ہر عالم کے لئے رحمت ہے ان کی آمد سے غلامی کی زنجیر ٹوٹی اور خواتین کو ان کے حقوق عطا ہوئے عرب میں بچیوں کو پیدائش کے ساتھ ہی زندہ درگور کر دیا جاتا تھا نبی پاکؐ کی بعثت کے بعد خواتین اور انسانوں کو ان کے حقوق فراہم ہوئے دور جہالت کو آقا نے ختم کر دیا اسی نبی کریمؐ کے صدقہ ہمیں دنیا اور جہاں نصیب ہوا وہ تمام حقوق کے نبیؐ ہے وہ صرف مسلمانوں کے ہی پیغمبر رسول نہیں ہے لیکن آج اسلام نبی رحمت للعالمین کو صرف مسلمانوں کے نبیؐ بنا کر پیش کیا جا رہا ہے حضرت محمد مصطفیؐ نے درس انسانیت پیام محبت اخوت بھائی چارگی اور پیغام امن کو عام کیا سیرت النبیؐ کا مطالعہ میں نبی کریمؐ کی کئی اور مدنی حیات طیبہ ایک اعلیٰ روشن مثال ہے جس میں انسانی قدروں اور امن کو بالاتر رکھا گیا ہے لیکن آج نبی پاک کی تعلیمات کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے جس کے سبب غیر مسلموں اور برادران وطن میں اسلام کے تعلق سے بدگمانیاں پیدا ہو رہی ہے۔

نبیؐ کے اخلاق حسنہ اور انسانیت کے پیغام کو عام کرنا ہمارا مشن ہے کیا ہم اس ذمہ داری کو بخوبی انجام دے رہے ہیں ہمیں اس پر محاسبہ کرنا چاہئے کیونکہ آج ناموس رسالتؐ کے نام پر تشدد برپا کیا جا رہا ہے تحفظ ناموس رسالت ہر مسلمانوں کیلئے افضل ہے لیکن اس کے لئے تشدد کی اجازت نہیں دی گئی ہے پیغمبر اسلام کے تعلیمات پر روشنی ڈالی جائے تو آپ نے معافی عفو درگزر کا عمل اختیار کیا ہے۔ آپؐ نے اپنے دشمنوں تک کو معاف کیا فتح مکہ کے بعد آپؐ نے تمام دشمنوں کو معافی دیدی یہی آپؐ کی نبی کا سلوک نہیں ہے ہر کوئی آپ کی شان میں گستاخی کا مرتکب ہے تو اس پر مقدمات درج کرنے کا عمل موجود ہے کیونکہ آپؐ کے نبی ہمیں ملک کی مٹی اور اس کی پابندی کا درس دیا ہے اس لیے ہمیں اس کا خیال رکھنا چاہئے ملک میں ایسے کئی فرقہ پرست عناصر ہے تو یہاں پر امنی پیدا کرنے کے ساتھ میں ملوث ہیں لیکن قانونی چارہ جوئی کے بعد ان پر لگام لگانا ممکن ہے تو وہیں رسالت کے بعد مہاراشٹر اور ملک میں کئی مقدمات قائم کئے گئے اس دوران فرقہ پرستوں نے تشدد برپا کرنے کی کوشش کی اور کئی مقامات اور لگ اور پولس حالات کشیدہ ہو گئے تھے لیکن انتظامیہ اور پولس نے اسے قابو میں کر لیا۔ مہاراشٹر کے ناسک میں رام گری نے آقا نامدار کے شان میں گستاخانہ ریمارکس اور تھرے کئے تھے جس کے بعد اس متنازع تھرے کے بعد مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح ہو گئے اس کے خلاف مقدمات درج کئے گئیلیکن اسی دوران فرقہ پرستوں نے اس معاملہ میں گستاخ رسول رام گری کے خلاف تشدد کے پیغام کو عام کیا جس کے سبب پونہ میں کئی نوجوانوں اور کرن پارلیمنٹ چنور شیکھر آزاد نے پولا۔ناسک شلپ اور وہیاپور، پھنر پتی سمعاجی گھر شلپ میں مقدمات درج کئے ہیں۔ وہیاپور میں ایک مقامی رائٹ، رشیج حسن علی خان کی شکایت پر دفعہ 302 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔واقعے کے بعد پھنر پتی سمعاجی گھر شلپ کے کچھ حصوں میں فرقہ وارانہ کشیدگی پھیل گئی، تاہم بڑی کشیدگی سے بچا لیا گیا، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ تشدد سے بچنا اور امن و امان کی برقرار رکھنا ممکن ہے۔

مسلمان فخری طور پر کسی کی طرف سے کی گئی گستاخی کے تصور کو ناپسند کرتے ہیں، لیکن تشدد میں ملوث ہونا نظیمی طور پر ایسے افعال کا حل نہیں ہے۔ جیسا کہ ہندوستان بھر کے بہت سے افراد اور تنظیموں نے کیا ہے، ایف آئی آر درج کروانا اور عدالت سے رجوع کرنا صحیح راستہ ہے۔ تشدد، تشدد کو ہی جنم دے گا، اور اگر مسلمان بنیادوں پر قائم ایک مذہب ہے، حضور اکرم کی عزت کے دفاع کے نام پر بھی تشدد کی اجازت نہیں دیتا۔ تشدد کا سہارا لینا نبی کی تعلیمات کے منافی ہے اور اسلام کے متعلق منفی تاثر کو فروغ دینا ہے۔ اس کے بجائے مسلمانوں کو صبر، شفقت اور تعلیم کے ذریعے رد عمل دینا چاہئے۔ ناسک ضلع کے شاہ وہیاپے گاؤں میں بھگوتا اگرمی مہاراج کے حالیہ گستاخانہ تبصروں کے جواب میں پولیس نے پولا۔ناسک ضلع اور وہیاپور، پھنر پتی سمعاجی گھر شلپ میں مقدمات درج کئے ہیں۔ وہیاپور میں ایک مقامی رائٹ، رشیج حسن علی خان کی شکایت پر دفعہ 302 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔واقعے کے بعد پھنر پتی سمعاجی گھر شلپ کے کچھ حصوں میں فرقہ وارانہ کشیدگی پھیل گئی، تاہم بڑی کشیدگی سے بچا لیا گیا، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ تشدد سے بچنا اور امن و امان کی برقرار رکھنا ممکن ہے۔

مسلمان فخری طور پر کسی کی طرف سے کی گئی گستاخی کے تصور کو ناپسند کرتے ہیں، لیکن تشدد میں ملوث ہونا نظیمی طور پر ایسے افعال کا حل نہیں ہے۔ جیسا کہ ہندوستان بھر کے بہت سے افراد اور تنظیموں نے کیا ہے، ایف آئی آر درج کروانا اور عدالت سے رجوع کرنا صحیح راستہ ہے۔ تشدد، تشدد کو ہی جنم دے گا، اور اگر مسلمان جارحیت کا راستہ اختیار کریں گے تو وہ نفرت پھیلانے والوں کے ہاتھوں میں کھیل سکتے ہیں۔ حضور اکرمؐ نے اپنی زندگی میں مخالفت اور تنقید کا سامنا کیا لیکن ہمیشہ وقار اور معافی کے ساتھ جواب دیا۔ آپؐ کی مثال کی پیروی کر کے مسلمان ان کی تعلیمات کا حقیقی احترام کر سکتے ہیں اور امن و اتحاد کا پیغام پھیلا سکتے ہیں۔ تشدد اسلام کی روح کو کمزور کرتا ہے اور دوسروں کو اس کی محبت اور ہمدردی کی گہری تعلیمات سے دور کر دیتا ہے۔ مسلمانوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ ان کے اعمال پورے مسلم معاشرے کی عکاسی کرتے ہیں۔ نفرت کے جواب میں نفرت کو صرف تشدد اور غلط فہمی کے سلسلے کو جاری رکھتا ہے۔ اگر مسلمان ہمدردی اور برداشت کی اقدار کو اپنائیں تو وہ منفی تاثر کو ایک مثبت میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ جب اسلام مخالف تبصروں یا کارروائیوں کا سامنا ہو، مسلمان عقل اور معقولیانہ گفتگو کے ذریعے غلط فہمیوں کو دور کر سکتے ہیں اور افہام و تفہیم کو فروغ دے سکتے ہیں۔ صبر اور ہمدردی کا مظاہرہ منفی تاثر کو پیلنج کر سکتا ہے اور ان کے معاشروں اور اس سے آگے بھی اتحاد اور احترام کو فروغ دے سکتا ہے۔

تاہم مسلمانوں کی ذمہ داری ہی نہیں کہ وہ منفی تاثر کا مقابلہ کریں۔ غیر مسلموں کو بھی اپنے آپ کو تعلیم دینے اور اپنے تعصبات کو چیلنج کرنے کی ضرورت ہے تاکہ زیادہ شامل معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔ اسلاموفوبیا کی تمام صورتوں کے خلاف کھڑا ہونا، جا ہے تعلیم، وکالت یا اتیاری سلوک کے رویے کو چیلنج کرنے کے ذریعے ہو، ضروری ہے۔ مثال کے طور پر، ایک کام کی جگہ پر جہاں ایک ساتھی مسلسل مسلمانوں کے خلاف توہین آمیز تبصرے کرتا ہے، دوسروں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اس رویے کے خلاف آواز اٹھائیں اور اسے روکیں۔ فردکوان کے الفاظ کے نقصانات کے بارے میں تعلیم دینا اور ایک جامع ماحول کے لیے وکالت کرنا ایک ایسی جگہ بنانے میں مدد دے سکتا ہے جہاں سب کا احترام اور قدر کی جاتی ہو۔ یہ ذمہ داری کام کی جگہ سے باہر تک بھی پھیلی ہوئی ہے۔ ایسے دستوں یا خاندان کے افراد کو چیلنج کرنا جو متعصبانہ عقائد رکھتے ہیں، اور قوانونی تصورات اور امتیاز کے اثرات کے بارے میں کھلی گفتگو میں شامل ہونا، ان رکاوٹوں کو ختم کرنے کے لیے اہم اقدامات ہیں جو نہیں تقسیم کرتی ہیں۔ یہ ہم میں سے ہر ایک پر منحصر ہے کہ ہم امتیاز کے خلاف کھڑے ہوں اور سب کے لیے زیادہ منصفانہ اور منصف دنیا کی تعمیر کی طرف کام کریں۔ کل پر، ہم نفرت پھیلانے والوں کے خلاف جنگ میں فرق پیدا کر سکتے ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک روشن مستقبل بنا سکتے ہیں۔

میڈم مریم تراب

ایک درود کا ثواب.....دنیا کی ہر نعمت، ہر مال ملے گا بن مانگے

کراچی میں شام کو اماں سب بچوں اور دادی اماں کیلئے چارپایاں بچھوادیتیں۔ ہلکی ہلکی ہوا کے ساتھ نیچے دالان میں لگے موتیا، بیلے اور چمبیلی کے پھولوں کی خوشبو فضاء میں پھیل جاتی، کھانے کے بعد ہم سب چھت پر آجاتے، کھلے آسمان کے تلے کبھی تاروں کی بارات، کبھی چاند کی نرمی یوں زندگی ہماری ہر سو ہوتی اتنی خوبصورت شامیں کب گرمیاں آتیں، کب موسم بدلتا کچھ پتہ ہی نہیں چلتا۔

دادی اماں ہر روز ہمیں کہانیاں سناتیں پھر کہتیں چلو بچو اب سو جاؤ کل سکول بھی تو جانا ہے۔ میں تھوڑی دیر آنکھ کھول کر آسمان کو مزید دیکھتی رہتی سنتی کہانیاں چھپی ہوتیں ان رات میں..... خاموشی میں کتنی آوازیں ہیں جو ہمیں سنائی نہیں دیتیں ہیں زندگی کے ہنگاموں اور شور میں..... ہر انسان میں فطری طور پر ایک بچہ چھپا ہوتا ہے جو کبھی عمر رسیدہ نہیں ہوتا ہے اور اس کا بھی دل چاہتا ہے کہ اسے بھی نئے نئے کھلونے ملیں مگر اس دنیا اور عمر کے خوف سے خاموش ہو جاتا ہے۔ آج مجھے نیند نہیں آرہی تھی میں بس آسمان کو دیکھ رہی تھی اللہ کی قدرت اور قدرت پہ نہیں کیسے میری سوچ کا دھرا کہاں جا نکلا ..... دن میں تھکی ہار جانے والا پلاسٹک کے کھلونے لینے کیلئے گلی آتا بچوں کو کہتا "ہر مال ملے گا دو آنے" ہم سب بچے اماں سے ضد کر کے ان سے پیسے لیتے اور پلاسٹک کے کھلونے "2، 2 آنے خرید تے اکثر کھلونے ٹوٹ جاتے ہم دل تھی ہو کر روتے اور پھر اپنی دنیا میں مگن ہو جاتے زندگی کو وہاں وہاں رہنا تھا..... آسمان پر میری نظر تھی اور عجب سوچ گریہ دنیا اللہ کی دکان ہے جہاں پر ہر نعمت موجود ہے اور قیمت صرف ایک خلوص بھرا درود پاک"۔ یہاں کی نعمتیں نہ ٹوٹتی ہیں اور نہ کوئی چھین سکتا ہے، بس اللہ اپنے بندوں پر رحم کرتا ہے "اے میرے بندے تو اور میرے قریب آ مجھ سے طلب کر" میرے محبوب ترین نبی، پیغمبر جس کا لقب میں نے خود اس کیلئے پسند کیا ہے "نبیین"۔ اور اس کی آل کو آل نبیین کہا ان کے حوالے سے مانگ یہ اپنے رب سے رابطہ تو کر۔ کون سی چیز تجھے روک رہی ہے۔

میں نے اللہ سے کہا "یا اللہ کیا میں ایک تارا مانگ لوں اب یہ اللہ کی کائنات کوئی دکان تو نہیں کے اماں سے زور کر ان کے آنچل پھیلا کے یہ دیدی ایک ٹھنڈی نرم روشنی اور تابندگی کیلئے اور کھلونا خرید لیں۔ یہ حسین دنیا میں پتے آبشار پہاڑ کا وزن کہ بندے محفوظ رہیں یہ راستے یہ سجاوٹ، اب رب کی کون کون سی نعمت خریدیں۔ رب کے خزانوں میں کوئی کمی تو نہیں کہ بس ایک ہی کھلونا ملے گا؟۔

اللہ نے کہا جاؤ نکل جاؤ اور ماگو بس درود پڑھتے رہو میں دیتا ہوں گا۔ میں خود اپنی مہربانی مانگ رہی تھی۔ شام آہستہ آہستہ بڑھ رہی تھی خوشبو کے جھونکے اور فضاء میں بکھر رہے تھے اچانک چاند تاروں کے جھرمٹ میں آگیا اب میں رب سے تارا تو مانگل لیتی مگر چاند تو بری بات تھی تارے تو بہت تھے مگر چاند تو اکیلا یہ پوری دنیا کیلئے ٹھنڈی نرم روشنی اور تابندگی کا ذریعہ اور خوشبو بڑھتی گئی میں نے سکون سے آنکھ بند کر لیں مجھے اسکول بھی تو جانا ہے۔ کتنا پیارا ہے میرا رب، رحم و کریم.....

توقیر احمد (ایڈوکیٹ)

''بس ضرورت ہے انساں کو انساں بننے کی''

اللہ تعالیٰ نے اس روئے زمین پر جتنے بھی جن و انس اور چرند و پرند کی تخلیق کی، ان سبھی کو مرد و عورت کی شکل میں پیدا کیا تاکہ ان کے ذریعے سے ان کی نسل کا سلسلہ جاری رہے اور ہر ایک کی اپنی اپنی خصوصیت اور پہچان باقی رہے اور اس طرح جب تک اللہ چاہے اس نظام کائنات کو قائم رکھ سکے، کیونکہ نظام کائنات بھی ہے کہ بغیر مرد و عورت کے کسی بھی جاندار کی نسل کا بقا ممکن نہیں۔ جس طرح خالق کائنات نے تمام جانداروں کو مذکر اور مؤنث کی شکل میں پیدا کیا ہے بالکل اسی طرح انسان کو بھی مرد و عورت کی شکل میں پیدا فرمایا تاکہ انسان کی نسل کا سلسلہ بھی جاری رہے، ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے دیگر جانداروں کے مقابلہ اس انسان کو سب سے زیادہ افضل و اشرف بنایا؛ بیشک ہم نے انسان کو سب سے اچھا پیدا کیا، اے اعلیٰ ترین خوبصورتی، حکمت، احساسِ ذمہ داری، رحم دلی جیسی بے شمار خصوصیات سے منور کر دیا تاکہ یہ انسان اچھائیوں اور برائیوں میں فرق کر سکے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو مرد و عورت کی شکل میں پیدا تو ضرور کیا ہے مگر اسے ایسے پاکیزہ رشتوں سے باندھ دیا ہے، جس کا تصور کسی اور مخلوق میں نہیں کیا جا سکتا۔ والدین، بھائی۔۔ بہن، زوجین، دادا۔۔ دادی، نانا۔۔ نانی اس کے علاوہ تمام دیگر پاکیزہ رشتوں سے اس انسان کو جوڑ دیا ہے جو عشق و محبت کے بے پناہ احساس و جذبات سے لبریز ہیں، اور سچائی بھی یہی ہے کہ اگر مرد شدنہ ہوتے یا ان رشتوں کا احساس انسان میں نہ ہوتا تو پھر دیگر مخلوق اور انسان میں فقط اتنا ہی فرق ہوتا کہ جانور۔ اللہ تعالیٰ نے یہ پاکیزہ رشتے صرف انسانوں ہی کو کیوں عطا کئے کسی اور مخلوق کو کیوں نہیں، اس لئے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے عقل شعور عطا کیا ہے، اس کے اندر سوچنے اور سمجھنے کی بھرپور صلاحیت رکھی ہے، انسان کو کس رشتے اور تعلق کو کس طرح برقرار رکھنا ہے یہ انسان بخوبی جانتا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ انسان کے علاوہ دیگر تمام مخلوق میں رشتوں کا احساس تو ہوتا ہے مگر یہ احساس صرف عارضی ہوتا ہے، ان میں رشتوں کو نبھانے کا وہ شعور نہیں ہوتا جیسا کہ ایک انسان میں اللہ نے ودیعت فرمایا ہے۔ ایک جانور سے بھی بچوں کی پیدائش ہوتی ہے اور وہ ان کی پرورش بھی کرتا ہے، ان کی ہر طرح سے حفاظت بھی کرتا ہے مگر ایک وقت ایسا آتا ہے کہ ان میں رشتوں کا احساس و شعور ختم ہو جاتا ہے، پھر ان میں یہ شعور تک نہیں رہتا کہ اس کے ماں باپ کون ہیں اور ان کے بھائی۔۔ بہن کون ہیں، بلکہ کسی رشتے ختم ہو جاتے ہیں۔ ہاں صرف انسان ہی خدا کی وہ واحد مخلوق ہے جس کا پیدائش سے لے کر وفات تک، ہر ایک رشتہ گہرے جذبات و احساسات سے لبریز ہوتا ہے۔ مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ رشتوں کی پاکیزگی اور اس کے خوبصورت احساس و جذبات کے باوجود آج کے دور میں کچھ انسان جانوروں سے زیادہ خونخوار ہوتے جا رہے ہیں۔ آج انسان اپنی انسانیت کو نظر انداز کر رہا ہے۔ رشتوں کے تقدس اور وقار کو بھولتا جا رہا ہے۔ آج انسان ہی انسان کو انسان نہیں سمجھ رہا، کبھی مذہب کے آڑ میں یہ ایک دوسرے کا دشمن بنا ہوا ہے تو کبھی کچھ دولت اور جائداد کے حصول میں یہ انسان اپنے مقدس رشتوں کو روند کر جا رہا ہے۔ بسا اوقات یہی انسان اپنی انسانیت سے اس قدر گر جاتا ہے کہ اپنی ماں، بہن اور بیٹی جیسی خواتین اور ان چھوٹی چھوٹی معصوم بچیوں کو جنہوں نے ابھی دنیا کو صحیح طور پر دیکھا بھی نہیں، اپنے جسم کی عارضی تسکین اور شہوت کو پورا کرنے کے لئے اندھا ہو کر اپنی ہوس کا شکار بنا لیتا ہے۔ لمحہ بھر کی جسمانی تسکین کے لئے یہ انسان ان کی عزت اور پاکیزگی کو تار تار کر دیتا ہے اور اتنا ہی نہیں، کبھی کبھی خود کو بچانے کے لئے ان کی ہستی کو ہی بڑی بے رحمی سے اس فانی دنیا سے مٹا دیتا ہے۔ آہ! افسوس کہ اس انسان کو کیا ہو گیا ہے کہ اس کی درندگی سے تو اب خونخوار درندے بھی لرز اٹھتے ہیں، مگر اس انسان کا دل تو جیسے پتھر سے بھی زیادہ سخت ہو چکا ہے۔ اس انسان نے تو رشتوں کے تقدس کو بے حقیر درندوں سے بھی کہیں آگے جا کر ناپاک کر دیا ہے کہ وہ اپنی ماں، بہن اور بیٹی کو بھی اپنی جسمانی تسکین کا ذریعہ بنا لیتا ہے، اکثر اس قسم کی خبریں بھی پڑھنے، دیکھنے اور سننے کو مل جاتی ہیں۔

کیا اللہ تعالیٰ نے عورت کو انسان نہیں بنایا، کیا اس کو عزت نہیں بخشی، ذرا سوچیے کہ کیا اسے تکلیف نہیں ہوتی، کیا اسے زندہ رہنے کا حق نہیں حاصل؟ یہ سچ ہے کہ خدا نے مرد کو عورت پر کچھ فضیلت عطا کی ہے، مرد کو عورت سے زیادہ قوت بخشی ہے، مگر اس لیے نہیں کہ وہ اپنے غلبہ اور قوت کو عورتوں پر ظلم کے لیے استعمال کرے۔ خدا نے مرد کو اس لئے طاقتور بنایا تاکہ وہ عورت کی بھرپور مدد کرے، اپنی بیوی اور جان نثار بہنوں کی حفاظت کر سکے، ان کے نان نفقہ اور کھان پان کا انتظام کر سکے، اپنی نسلوں کو ترقی دے سکے۔ ساتھ ہی ہر ایک عورت کی عزت و استمت کی حفاظت کر سکے، کیونکہ عورت بہت معصوم ہوتی ہے، پل بھر میں ہم جاتی ہے۔ پل بھر میں ٹکر جاتی ہے۔ ہر درد میں خواتین کے ساتھ بکھرنہ بکھرنا انصافی ہوتی رہی ہے، مگر ہر دور کے پیغمبروں، ولیوں اور دیگر عظیم شخصیات نے، خواتین کی عظمت و وقار اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کی تلقین کی۔ آج کے دور میں لوگ تعلیم یافتہ تو بہت ہو رہے ہیں مگر عورتوں کے ساتھ ان کا رویہ ویسا ہی جیسا کہ پرانے دور میں ہوا کرتا تھا۔ تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ ضرورت ہے کہ ہر مرد اور عورت ایک انسان بنے، ایک ایسا انسان جس پر رب کائنات کو بھی فخر ہو، ایک ایسا انسان جس کے اندر انسانیت کا بیانہ بھرا پڑا ہو، ہر ایک انسان سے محبت اور شفقت سے اسکا جگر لبریز ہو، رشتوں کے تقدس اور احترام کی روشنی سے اسکا قلب منور ہو۔ یہ سچ ہے کہ اگر اس طرح کا انقلاب ہر معاشرے میں آجائے تو اس روئے زمین پر امن و سکون کے دریا بہہ نکلیں گے، ہر سمت خوشیوں کے باغات لہلہائیں گے، اور یہ زمین جنت نہیں کم جنت کا عکس تو ضرور نظر آئے گی۔

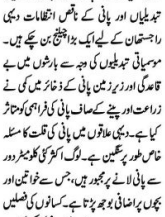

جمنا شرما

راجستھان میں پانی کی قلت سے زراعت اور مویشی پالن پر بحران

راجستھان کا صحرا اپنی سخت آب و ہوا اور خشک سالی کے لیے معروف ہے، لیکن حالیہ برسوں میں پانی کی قلت نے ایک سنگین صورت حال اختیار کر لی ہے۔ بڑھتی آبادی، ماحولیاتی تبدیلیاں اور پانی کے ناقص انتظامات دیہی راجستھان کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے بارشوں میں بے قاعدگی اور زیر زمین پانی کے ذخائر میں کمی نے زراعت اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو متاثر کیا ہے۔ دیہی علاقوں میں پانی کی قلت کا مسئلہ خاص طور پر سنگین ہے۔ لوگ اکثر کئی کلومیٹر دور سے پانی لانے پر مجبور ہیں، جس سے خواتین اور بچوں پر اضافی بوجھ پڑتا ہے۔ کسانوں کی فصلیں تباہ ہو رہی ہیں اور مویشیوں کو پانی کی کمی کی وجہ سے شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

حالانکہ حکومت نے کئی اقدامات اٹھائے ہیں جیسے کہ جل جیون مشن اور چھوٹے تالابوں اور ڈیموں کی تعمیر، لیکن یہ کافی نہیں ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ مقامی سطح پر پانی کے روایتی طریقوں جیسے کہ چیک ڈیم، بارش کے پانی کا ذخیرہ اور زمینی پانی کی ریچارج کو فروغ دیا جائے۔ ساتھ ہی پانی کے صحیح استعمال اور اس کے تحفظ کے حوالے سے عوامی آگاہی بھی اضافہ کرنا ہوگا۔ راجستھان کے سرحدی ضلع بیکانیر کے بلاک لنکرنسر 13 کلومیٹر کی مسافت پر واقع راجیوا ہڈاں گاؤں آباد ہے۔ جہاں پینے کے صاف پانی کی کمی کی وجہ سے لوگ 800 روپے ادا کر کے دور دراز ٹینکر سے پانی منگوا کر اپنی ضرورتوں کو پوری کرتے ہیں۔ ریزمین جو پانی کو بہت زیادہ جذب کر لیتا ہے، جس کا استعمال پالتوں جانوروں اور دودھ دینے والے مویشیوں کے لیے بھی نہیں کیا جا سکتا ہے۔

اس سلسلے میں گاؤں کے باشندے مولا رام بتاتے ہیں کہ پانی کی قلت کی وجہ سے یہاں کے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ یہ پانی صرف انسان ہی نہیں بلکہ جانوروں کے پینے لائق بھی نہیں ہے۔ زراعت پر منحصر کسانوں کو فصلیں اگانے میں دشواری ہوتی ہے اور مویشیوں کے لیے چارہ اور پانی کی کمی نے ہماری زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ دیہی علاقوں میں پانی کے وسائل ناپید ہو رہے ہیں اور لوگ پانی کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے پر مجبور ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ پانی کی قلت دیہی راجستھان کے لیے ایک خاموش بحران بنتی جا رہی ہے، جو نہ صرف انسانی زندگی کو متاثر کر رہی ہے بلکہ حیوانات اور نباتات کے لیے بھی جان لیوا ثابت ہو رہی ہے۔ راجستھان کے زیادہ تر علاقے صحرائی ہیں، جہاں بارش کی شرح پہلے ہی کم ہے۔

لیکن حالیہ برسوں میں بارشوں میں مزید کمی اور زیر زمین پانی کی سطح میں مسلسل کمی نے صورتحال کو اور بھی زیادہ سنگین بنا دیا ہے۔ جس کا حل حلاشتا ضروری ہے۔ اسی گاؤں کی باشندہ تیجا نے پانی کی کمی پر پیدا ہونے کو بیان کرتے ہوئے مسائل کے حل کی طرف توجہ دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس خطرناک صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضرورت ہے کہ حکومت پانی کے روایتی ذخائر جیسے کہ جوہڑوں، تالابوں اور کنوؤں کو دوبارہ زندہ کرے اور پانی کے مؤثر انتظام کے لیے دیہی علاقوں میں جدید تکنیک متعارف کروائے۔ پانی کا تحفظ اور بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنا اب دیہی علاقوں کے لیے بقا کا سوال بن چکا ہے اس لئے اب اس میں ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

گاؤں کے ایک دیگر باشندے رگھو رام نے دادی نے حال و حال کو بیان کرتے ہوئے بتایا کہ راجستھان کا دیہی علاقہ صدیوں سے زراعت اور مویشی پالن پر منحصر ہے، لیکن حالیہ برسوں میں پانی کی قلت نے ان دونوں اہم شعبوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ بارش کی بے ترتیبی، زیر زمین پانی کی مسلسل کمی اور موسمیاتی تبدیلیوں نے راجستھان کے کسانوں اور مویشی پالنے والوں کی زندگی کو مشکل بنا دیا ہے۔ راجستھان میں زراعت کا انحصار زیادہ تر بارش پر ہے، لیکن حالیہ سالوں میں بارش کی کمی اور بے قاعدگی نے فصلوں کی پیداوار کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ کسان جو پہلے کپاس، باجرہ، اور سرسوں جیسی فصلیں اگایا کرتے تھے، اب پانی کی کمی کے سبب چھوٹی فصلیں بھی ٹھیک سے اگا نہیں پا رہے ہیں۔ پانی زراعت پر انحصار کرنے والے کسانوں کے پاس نہ تو کھیتوں کو سیراب کرنے کے لیے پانی دستیاب ہے اور نہ ہی بارش کے متبادل ذرائع موجود ہیں۔

اس کے نتیجے میں کسان مالی بحران کا شکار ہو رہے ہیں۔ زرعی پیداوار میں کمی کی وجہ سے ان کی آمدنی میں بھاری کمی آئی ہے اور بہت سے کسان قرضوں کے بوجھ تلے دب رہے ہیں۔ حکومت کی طرف سے دیے جانے والے امدادی منصوبے اکثر دیر سے یا ناکافی ثابت ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے کسانوں کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس سلسلے میں گاؤں کے سرپنچ نے پانی کی کمی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پانی کی کمی کا دوسرا سب سے بڑا اثر مویشی پالن پر پڑ رہا ہے۔ راجستھان کے دیہی علاقوں میں مویشی پالن ایک اہم ذریعہ معاش رہا ہے، خاص طور پر اونٹ، گائے، بھیڑ اور بکریوں کا پالن۔ لیکن پانی کی قلت نے چارے کی فراہمی کو بھی مشکل بنا دیا ہے، جس سے مویشیوں کی صحت متاثر ہو رہی ہے۔ مویشیوں کے لیے پینے کا پانی دستیاب نہیں ہے اور چارے کی قلت جانوروں کی تعداد میں کمی کا سبب بنا ہے۔

اونٹ، جو راجستھان کی پہچان ہیں، آج پانی اور چارے کی کمی کی وجہ سے ختم ہ

جموں وکشمیر انتخابات

دوسرے مرحلے کی پولنگ کیلئے اسٹیج تیار

سری نگر: (یو این آئی) جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات کے 25 ستمبر یعنی بدھ کے روز ہونے والی دوسرے مرحلے کی پولنگ کے لئے تمام نظریں ضلع سری نگر پر مرکوز ہے جو ایک وقت الیکشن بائیکاٹ کا گڑھ مانا جاتا تھا۔ انتخابات کے دوسرے مرحلے میں جموں وکشمیر کی کل 90 سیٹوں میں سے چھ اضلاع کی 26 نشستوں کی پولنگ ہوگی جن میں سے کشمیر میں 15 جبکہ جموں صوبے میں 11 حلقوں پر پولنگ ہوگی۔ ان انتخابات کے پہلے مرحلے کی پولنگ 18 ستمبر کو منعقد ہوئی تھی جس میں ووٹنگ کی شرح مجموعی طور پر 61 فیصد ریکارڈ ہوئی تھی۔ اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں 239 امیدوار قسمت آزما رہے ہیں جبکہ 25.78 لاکھ رائے دہندگان حق رائے دہی کے اہل ہیں۔ رائے دہندگان کی آسانی کے لئے الیکشن کمیشن نے 3 ہزار 5 سو 2 پولنگ اسٹیشن قائم کئے ہیں جن میں ویب کاسٹنگ کے ساتھ تمام آسمبولیات بہم رکھی گئی ہیں۔ رائے دہندگان کی شرکت کو بڑھانے کے لئے اس مرحلے میں 157 خصوصی پولنگ اسٹیشن قائم کئے گئے ہیں جن میں 26 پولنگ بوتھ برائے خواتین چلائی گئی ہیں جبکہ 31 بوڈز پولنگ اسٹیشن، 26 گرین پولنگ اسٹیشن، 22 منفرد پولنگ اسٹیشن شامل ہیں۔ تمام پولنگ مراکز پر ووٹنگ صبح 7 بجے شروع ہوگی اور شام 6 بجے اختتام پذیر ہوگی۔ انتخابات کے دوسرے مرحلے کی پولنگ میں سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ دو نشستوں بڈگام اور گاندربل سے قسمت آزما رہے ہیں۔ مبصرین کے مطابق عمر عبداللہ کو دونوں نشستوں پر سخت مقابلے کا سامنا ہے۔ بڈگام سیٹ پر ان کا مقابلہ نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ کے چچازاد بھائی آغا سید منتظر کے ساتھ ہے۔ اس مرحلے میں پی پی جی جموں وکشمیر یونٹ کے صدر رویندر رینہ بھی نوشہرہ اسمبلی حلقے سے ایک بار پھر قسمت آزما رہے ہیں جہاں ان کا نیشنل کانفرنس کی ٹکٹ پر لڑنے والے سابق اہم ایل سی سریندر چودھری کے ساتھ کانٹے کی ٹکر توقع ہے۔ اسمبلی

انتخابات کے دوسرے مرحلے میں جو نمایاں امید وار قسمت آزمائی کر رہے ہیں ان میں جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق قرہ، اپنی پارٹی کے صدر سید الطاف بخاری، جنبل میں بندر سجان احمد وگے المعرف سرجان برکاتی، نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر علی محمد ساگر، عبدالرحیم راتھر، پی پی جے پی لیڈر اعجاز حسین، ذوالفقار چودھری اور سید مشتاق بخاری قابل ذکر ہیں۔ کشمیر میں 25 ستمبر کو جن اسمبلی حلقوں کی پولنگ ہو رہی ہے ان سری نگر ضلع میں حضرت بل، خانیار، حب کدل، لال چوک، چھانہ پورہ، بڈی بل، عیدگاہ شہر، ضلع بڈگام میں بڈگام، بیروہ، خاصاحب، چرار شریف اور چاڈورہ اور ضلع گاندربل میں گاندربل اور گنگن اسمبلی حلقے شامل ہیں۔ صوبہ جموں کے ضلع ریاسی کے گلاب برگ (ایس ٹی) اور شری ماتا ویشنو دیوی اسمبلی حلقے جبکہ راجوری ضلع کی راجوری، کالاکوٹ۔ سندربنی، نوشہرہ، تھانہ منڈی اور بدھل اسمبلی حلقوں اور ضلع پونچھ کی پونچھ۔ حویلی، مینڈھر اور سرنکوٹ اسمبلی حلقوں کی پولنگ ہو رہی ہے۔ انتخابات کے پہلے مرحلے کی متاثر کن ووٹنگ شرح کے بعد اس مرحلے میں ساری توجہ ضلع سری نگر پر مرکوز ہوگی جو ایک وقت الیکشن بائیکاٹ کا گڑھ مانا جاتا تھا۔ جموں وکشمیر میں ایک دہائی کے طویل عرصے کے بعد اسمبلی انتخابات منعقد ہو رہے ہیں اور گذشتہ تین دہائیوں کے بعد پہلی بار جہاں ایک طرف کوئی الیکشن بائیکاٹ کال نہیں ہے وہیں دوسری طرف جماعت اسلامی حمایت یافتہ امیدوار بھی میدان میں ہیں۔ سال 2014 کے اسمبلی انتخابات میں نیشنل کانفرنس کا گڑھ مانے جانے والے سری نگر میں پی ڈی پی فتح ہوئی تھی اور آٹھ میں سے پانچ سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔ تاہم مبصرین کا خیال ہے کہ اس بار نیشنل کانفرنس سری نگر میں اپنی شان رفتہ کو دوبارہ بحال کرسکتا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ پولنگ کے احسن اور پُرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ تین مرحلوں پر محیط جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات کا دوسرا اور تیسرا مرحلہ بالترتیب 25 ستمبر اور یکم اکتوبر کو منعقد ہوگا جبکہ پہلے مرحلے کی پولنگ 18 ستمبر کو منعقد ہوئی۔ ووٹوں کی گنتی آٹھ اکتوبر کو ہوگی۔

مرکزی حکومت گائے کے تحفظ کے نام پر سیاست کر رہی ہے: شنکر اچاریہ

بکسر: (یو این آئی) اترا کھنڈ جیوتیر مٹھ پیٹھ کے شنکر اچاریہ اویمکتیشور انند مہاراج نے آج کہا کہ مرکزی حکومت گائے کی نسل کے تحفظ کے نام پر صرف سیاست کر رہی ہے جبکہ حقیقت میں گزشتہ 78 برسوں میں گائے کے تحفظ کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا جا رہا ہے۔ ملک گیر کومبھ اجتماع استھانا بھارت یاترا شروع کی گئی ہے۔ اس یاترا کے دوران شنکر اچاریہ اویمی مکتیشور انند مہاراج نے مہاراشٹر وشوامتر کی تپسیا کی جگہ اور بھگوان شری رام کی تعلیم کی جگہ بکسر پہنچ کر نیا بھوج پور میں واقع گوتشالہ میں گائے کی پوجا کی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت صرف گائے کی نسل کے تحفظ کے نام پر سیاست کر رہی ہے، جبکہ حقیقت میں گزشتہ 78 برسوں میں گائے کے تحفظ کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا جا رہا ہے۔ تر وینی بالا جی مندر میں جو کچھ ہوا وہ ہندو سماج کے لیے بہت بڑا غداری ہے، اور مجرموں کو سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے۔ شنکر اچاریہ نے بائیکاٹ پر بھی تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر مجوزہ کرنے میں تو انہیں ملکی مسائل کے حل میں نا لگانا چاہئے کیونکہ ملک میں بہت سے اہم مسائل ہیں جنہیں حل کرنے کی ضرورت ہے۔

ترنمول کانگریس کے لیڈر انوبرتا منڈل دو سال بعد جیل سے رہا ہو کر گھر پہنچے، بیر بھوم میں بڑے پیمانے پر استقبال

کلکتہ: (یو این آئی) ترنمول کانگریس کے لیڈر انوبرتا منڈل جو کئی مقدمات کے سلسلے میں تہاڑ جیل میں دو سال سے زائد عرصے سے قید میں تھے منگل کی صبح مغربی بنگال کے بیر بھوم ضلع میں اپنے گھر واپس پہنچ چکے ہیں۔ اپنے گھر سے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہمیشہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ رہی ہیں۔ انوبرتا منڈل کے حامیوں نے روایتی ڈھول اور سبز رنگ کے گلال کی بوچھاڑ کے ساتھ استقبال کیا جب وہ بولپور شہر کے علاقے نچپنی میں اپنے گھر پہنچے۔ اپنے گھر کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے منڈل نے اپنی بیٹی سوکنیا کے ساتھ ممتا بنرجی کے تئیں وفاداری کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں دیدی کے ساتھ تھا اور ہمیشہ ان کے ساتھ رہوں گا۔ میں انہیں اپنی درگا پوجا کی مبارکباد دیتا ہوں۔ میری صحت ٹھیک نہیں ہے اور مجھے ناگوں اور کولکوں میں درد ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ سی ایم سے کب ملیں گے۔ ذرائع نے تاہم کہا کہ اس بات کا امکان ہے کہ ممتا بنرجی سیلاب کی صورت حال کا جائزہ لینے کیلئے بولپور کا دورہ کرنے والی ہیں۔ انوبرتا منڈل اور ممتا بنرجی کے درمیان ملاقات ہوسکتی ہے۔ پارٹی کے ایک مقامی لیڈر نے کہا کہ کئی چوراہوں پر ویلکم کمیٹیاں بنائے گئے ہیں اور بیل پورتا ڈان میں ہورڈنگز لگائے گئے ہیں کیونکہ رہائی چاہتے ہیں کہ انوبرتا منڈل کو یہ محسوس ہوا کہ ان کی محسوں کی جارہی ہے۔ سی پی آئی اور ای ڈی منڈل اور ان کی بیٹی سے جڑے جائیدادوں، زمین کے لین دین اور کاروبار سے متعلق معاملات کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ منڈل بیر بھوم میں ترنمول کانگریس کے صدر تھے، اور اگست 2022 میں ان کی گرفتاری کے بعد ان کی غیر موجودگی کے دوران، کوئلہ تسکاری کے دوران ملاقات ہوسکتی کو مدیم پارٹی کی سرگرمیوں کی نگرانی کر رہی تھی۔ سپریم کورٹ نے اس سال جولائی میں انوبرتا منڈل کو اس شرط پر ضمانت دی تھی کہ وہ اپنا پاسپورٹ سونپ دیں گے اور سی بی آئی کے ساتھ تعاون کریں گے۔ تاہم، وہ مبینہ طور پر مویشیوں کی اسمگلنگ اسکام کی متوازی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی تحقیقات کی وجہ سے تہاڑ جیل میں رہے۔ منڈل نے آخر کار گرفتاری کے دو سال بعد 20 ستمبر کو ای ڈی کیس میں ضمانت حاصل کر لی ہے۔ انوبرتا منڈل کی بیٹی سوکنیا نے اپریل 2023 میں انوبرتا منڈل کی حمایت کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا کو 10 ستمبر کو دہلی کی ایک عدالت نے ضمانت دے دی تھی۔

نئے وزراء اپنی ذمہ داریاں پوری لگن اور ایمانداری کے ساتھ ادا کریں: مان

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان نے منگل کو ریاستی کابینہ میں شامل نئے وزراء سے کہا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری لگن، ایمانداری اور عزم کے ساتھ نبھائیں، تاکہ عوامی بہبود کی اسکیموں کے فوائد پنجاب کے ہر لوگوں تک پہنچیں۔ مسٹر مان نے کہا کہ ریاست کے عوام نے انہیں بھاری اکثریت دے کر ایک بہت بڑی ذمہ داری سونپی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود اور ریاست کی ترقی کے لیے محنت کرنا ہر وزیر کا اولین فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت کی اہم ضرورت ہے کہ ریاست کے وقار کو بحال کیا جائے اور پنجاب کو ملک کی صف اول کی ریاست بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی کابینہ میں ایک نیا جوش آنا چاہیے۔ نئے وزراء ریاست کو عروج پر لے جانے کے لیے سخت محنت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے پہلے ہی عوام کی فلاح و بہبود کے لئے بہت سی عوام نواز اور ترقی پہنچی اسکیمیں شروع کی ہیں اور انہیں امید ہے کہ نئے وزیران اسکیموں پر احتیاط سے عمل آوری کو یقینی بنائیں گے۔

درزی کے ذریعے چلائے جانے والے افیون کے ریکیٹ کا پردہ فاش، دو گرفتار

جالندھر، 24 ستمبر (یو این آئی) پنجاب میں جالندھر دیہی پولیس نے علاقے میں منشیات کی اسمگلنگ کو روکنے کے لیے چلائے گئے ایک خصوصی آپریشن کے دوران دو منشیات اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے اور 1.2 کلوگرام افیون ضبط کی ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) ہرکمل پریت سنگھ کھکھ نے منگل کو بتایا کہ گرفتار افراد کی شناخت پیٹھے سے درزی کے طور پر ہوئی ہے۔ رشن لال ولد درشن لال ساکن دلباح کالونی گورایا اور نریندر سنگھ ولد کرنیل سنگھ ساکن محلہ گورو ناتک پورہ گورایا۔ کھکھ نے بتایا کہ ڈی ایس پی فلور سوارن سنگھ بال کی نگرانی میں ہم نے گورایا تھانہ کے ایس ایچ او انسپکٹر پلویندر سنگھ کی قیادت میں باقاعدہ گشت اور چیکنگ کی کارروائیاں کیں۔ پولیس ٹیم نے پلی کینال کمال پور کے نزدیک اسکوٹر پر سوار دو افراد کو مایوانی سے روکا۔ ملزمان کی تلاشی کے بعد پولیس نے 600 گرام کے دو الگ الگ پیکنوں میں چھپائی گئی 1.2 کلو گرام افیون برآمد کی۔ ابتدائی تفتیش کے دوران ملزم نے انکشاف کیا کہ رشن لال نے جھارکھنڈ سے افیون خریدی تھی اور نریندر سنگھ اس کے گوئیر کا کام کرتا تھا۔ نریندر سنگھ جھارکھنڈ سے ٹرین کے ذریعے منشیات لایا تھا اور اسے رشن لال کے علاقے میں گاہکوں کو پہنچانے جا رہا تھا۔ ملزم سے پوچھ گچھ جاری ہے اور پولیس جھارکھنڈ میں منشیات کے کاروبار کے ساتھ ساتھ ضبط شدہ افیون کی تقسیم میں ملوث ساتھیوں کے ممکنہ روابط کی بھی تفتیش کر رہی ہے۔

قانون ساز اداروں میں ہنگامہ آرائی اور تلخ تشویشناک: لوک سبھا اسپیکر

10ویں کامن ویلتھ پارلیمانی ایسوسی ایشن انڈیا ریجن کانفرنس اختتام پذیر

نئی دہلی: (ایجنسیاں) 10ویں کامن ویلتھ پارلیمانی ایسوی ایشن (سی پی اے) انڈیا ریجن کانفرنس کا آج اختتام ہوا، جو 23 ستمبر 2024 کو پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں شروع ہوئی تھی۔ لوک سبھا کے اسپیکر شری اوم برلا نے اختتامی اجلاس کی صدارت کی، جو سی پی اے انڈیا ریجن کے صدر بھی ہیں۔ اس موقع پر مسٹر برلا نے کہا کہ قانون ساز اداروں میں ہنگامہ آرائی اور تلخی تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلہ پر پریزائیڈنگ افسروں کے ساتھ وقتاً فوقتاً تبادلہ خیال کیا جاتا رہا ہے اور پریزائیڈنگ افسران پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ایوان کی کارروائی وقار اور شائستگی کے ساتھ اور ہندوستانی اقدار اور معیارات کے مطابق چلائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایوان کی روایات اور نظام فطرت میں ہندوستانی ہونے چاہئیں اور پالیسیوں اور قوانین کو ہندوستانیت کے جذبے کو مضبوط کرنا چاہئے تاکہ ایک ہندوستان، بہتر ہندوستان کا مقصد حاصل کیا جاسکے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ پریزائیڈنگ آفیسر کو اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ ہر کوئی ایوان میں شرکت کرے اور حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں پر شائستگی سے بحث کی جائے۔ کسی بھی ملک اور ریاست کی ترقی میں مقننہ کے کردار کو اہم قرار دیتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ ہمارے جمہوری اداروں کو عوام سے جڑنے اور ان کی توقعات اور خواہشات کو پورا کرنے کے لیے مسلسل کوششوں کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ پریزائیڈنگ افسران ملک کے جمہوری اداروں کو شفاف، جوابدہ اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔

انہوں نے یہ تجویز بھی پیش کی کہ مقننہ کے موثر کام کے لیے سٹے ایرا کیس کو ایوان کے کام کاج، ایوان کے وقار اور آداب اور عام لوگوں کے مسائل اٹھانے کے لیے دستیاب قانون سازی کے آلات کے بارے میں جامع تربیت دی جانی چاہئے۔ انہوں نے پریزائیڈنگ افسران پر زور دیا کہ وہ فریقین کے درمیان مسلسل اور مربوط بات چیت کو برقرار رکھیں اور سیاست کے نئے معیارات مرتب کریں۔ اس بات پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہ قانون ساز ادارے اپنی ریاستوں میں مقننہ میں عمل اور ریکارڈ کو ڈیجیٹلائز کر رہے ہیں اور انارمیشن ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے عوامی نمائندوں کی صلاحیت سازی کے لیے کوششیں کر رہے ہیں، لوک سبھا اسپیکر نے امید ظاہر کی کہ اس طرح کے اقدامات کارکردگی اور تاثیر کو بہتر بنانے میں بہت مدد گار ثابت ہوں گے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ جہاں ضروری ہو، ریاستی قانون ساز اداروں کو ڈیجیٹلائزیشن کی رفتار میں اضافہ کرنا چاہیے تاکہ 'ایک قوم، ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم' کا خواب پورا ہو سکے۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ کانفرنس کے دوران پریزائیڈنگ افسران کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل جیسے مالیاتی خودمختاری، ایوانوں کے اجلاسوں کے دنوں کی تعداد میں کمی، اہمی قانون سازی وغیرہ پر مزید بات چیت کی جائے گی اور قابل قبول حل تلاش کیے جائیں گے۔ مسٹر برلا نے امید ظاہر کی کہ یہ دو روزہ کانفرنس قانون ساز اداروں کے کام کاج میں تبدیلی لائے گی۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ پریزائیڈنگ افسران نئی سوچ، نئے وژن کے ساتھ کام کریں اور نئے قواعد وضوابط اور پالیسیاں متشکل کرنے لیے موزوں بنائیں۔

ریاسی میں گاڑی گہری کھائی میں گری، دو ہلاک

جموں: (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ریاسی ضلع کے گلاب گڑھ علاقے میں گاڑی گہری کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں پولیس کانسٹیبل سمیت دو افراد کی برسر موقع ہی موت واقع ہوئی۔ اطلاعات کے مطابق منگل کے روز ریاسی کے گلاب گڑھ علاقے میں ایک ٹاٹا سومو گاڑی زیر نمبر JK11A-3907 ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر گہری کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں دو افراد شدید طور پر زخمی ہوئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ حادثے کے موقع پر پہنچے اور زخمیوں کو بھی امداد کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا تاہم وہاں پر تعینات ڈاکٹروں نے دو افراد کو مردہ قرار دیا۔ متوفین کی شناخت پولیس کانسٹیبل اعجاز خان اور ڈرائیور جاوید احمد خان ولد بشیر احمد ساکن گھور کے بطور کی گئی ہے۔ دریں اثنا پولیس نے معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کی ہے۔

اسمیتا کھیلو انڈیا ویمنس رگبی لیگ کا جی این ڈی یو میں انعقاد

امرتسر: (یو این آئی) گرو نانک دیو یونیورسٹی (جی این ڈی یو) میں منگل کو نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت، اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کی قیادت میں رگبی ایسوی ایشن آف پنجاب اور رگبی انڈیا نے اسمیتا گیمز انڈیا ویمنز رگبی لیگ کا انعقاد کیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے مہیلا مورچہ امرتسر پی سی پی کی صدر شرمتی ودج نے کہا کہ کھیل ہی واحد ذریعہ ہے جس کے ذریعے دنیا میں ہماری ریاست کی پہچان بنے گی۔ جس طرح نوجوان آوارہ گردی اور منشیات میں ملوث ہو کر اپنی جوانی برباد کر رہے ہیں اسی طرح انہیں کھیلوں میں شامل ہو کر ملک کی شان میں اضافہ کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے کھیلو انڈیا مہم کے ذریعے کھیلوں کی سطح کو بلند کرنے کے لیے مرکزی حکومت کی تعریف کی، وہیں پنجاب کی رگبی ایسوی ایشن کے بندوبستیں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے یہ ایسوی ایشن نوجوانوں کو کھیلوں سے جوڑ رہی ہے آنے والے وقت میں اس سے ملک کو ترقی ملے گی۔ قیمتی کھلاڑی ملیں گے۔ رگبی ایسوی ایشن پنجاب کے سیکرٹری پرمندر کمار نے بتایا کہ لیگ میں پنجاب کے مختلف اضلاع، گلیوں، اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں سے سب جونیئر کیٹگری، جونیئر کیٹگری اور سینئر کیٹگری رگبی کلب پہلے، امرتسر دوسرے اور ترن تارن تیسرے نمبر پر رہے۔ سینئر کیٹگری میں سیون اسٹار رگبی کلب پہلے، امرتسر دوسرے اور جالندھر جبکہ تیسرے نمبر پر رہے۔ کھیلو انڈیا کی جانب سے پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیم کو 50 ہزار روپے، دوسرے نمبر پر آنے والی ٹیم کو 30 ہزار روپے جبکہ تیسرے نمبر پر آنے والی ٹیم کو 20 ہزار روپے کا چیک دیا گیا۔ اس پر رگبی ایسوی ایشن کے صدر ویویندر سنگھ، اروجیت سنگھ، رویندر سنگھ، گردیپ سنگھ، جشن دیپ سنگھ، گجندر سنگھ، گرپریت سنگھ، رگبی انڈیا کے وکاس چودھری، رحیم الدین وغیرہ موجود تھے۔ اولمپک کھیل رگبی ملک اور پنجاب میں تیزی سے ترقی کرنے والے کھیلوں میں سے ایک ہے۔ رگبی حکومت پنجاب کے محکمہ کھیل کے زیر اہتمام کھیڈاں وطن پنجاب دیا کے مسلسل دوسرے سیزن کا حصہ ہے۔ ریاست میں رگبی نے پھیلی دہائی میں خاص طور پر پنجاب کی یونیورسٹیوں میں خاصا اثر چھوڑا ہے اور ریاست نے بین الاقوامی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے کے لیے متعدد کھلاڑی پیدا کیے ہیں۔ لیگ کا مقصد کھیلوں کے کلچر کو فروغ دینا اور کھیلوں میں خواتین کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ اسمیتا (اینچنگ اسپورٹس مالسمون بائے انسپائرنگ ویمن) خواتین کو کھیلوں میں سنگ میل طے کرنے کی ترغیب دینے کا کام کرتا ہے۔

کرناٹک حکومت کو گرانے کا بی جے پی کا کوئی ارادہ نہیں، پرہلاد جوشی کا بیان

نئی دہلی/بنگلورو، 24 ستمبر (یو این آئی) مینور اربن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم یو ڈی اے) گھوٹالہ معاملے میں کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا کی عرضی ہائی کورٹ میں مسترد ہونے کے بعد مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے آج اس بات کا اعادہ کیا کہ کانگریس کی قیادت میں کرناٹک کی موجودہ حکومت کو گرانے کا بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ مسٹر جوشی نے کہا کہ موڈا گھوٹالے میں مسٹر سدارامیا کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لئے گورنر کی منظوری کو چیلنج کرنے والی عرضی کو ہائی کورٹ کا خارج کرنا کانگریس حکومت اور وزیر اعلیٰ کے منہ پر طمانچہ ہے۔ مسٹر جوشی نے اس بات پر زور دیا کہ وہ اس گھوٹالے کی سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی جانب سے غیر جانبدارانہ تحقیقات کی اجازت دینے کے لیے مسٹر سدارمیا کو استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے کانگریس کو حکومت کرنے کا مینڈیٹ دیا ہے۔ اس لئے کانگریس کو بیخ طریقے سے حکومت چلانے دیں اور بدعنوانی میں پھنسنے سے بچیں۔ انہوں نے جوابدہی کا مطالبہ کرتے ہوئے انتخابی عمل کو برقرار رکھنے کی بی جے پی کے عزم پر زور دیا۔ اس فیصلے کے بعد بی جے پی لیڈر راجیو چندر شیکھر نے مسٹر سدارامیا پر راہل ذریعہ عہدے کے غلط استعمال کی واضح مثال ہے۔ بنگلورو بی جے پی کے لیڈر کی ٹی روی نے عدالت کے فیصلے کو خوشیم کرتے ہوئے کہا ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ قانون سب پر یکساں نافذ ہوتا ہے۔ کیا سدارامیا کے لیے کوئی الگ قانون ہے، اس ملک میں ایسا نہیں ہے۔ کرپشن ہوئی ہے، اس لئے انہیں استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ بی جے پی ایم ایل سی شمیل جی۔ ناموشی نے بھی ان جذبات کی بازگشت کی اور کہا کہ عدالت کے فیصلے نے گورنر تھاور چند گہلوت کے مقدمہ چلانے کے حکم کو درست قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف یہ ثابت کرتا ہے کہ ہم جو کہہ رہے تھے وہ سچ تھا۔ میں صرف سدارامیا کی سے استعفیٰ دینے کی درخواست کرتا ہوں۔

ہردوار کے اینٹوں کے بھٹوں کو ہائی کورٹ سے کوئی راحت نہیں ملی

عدالت نے آلودگی کنٹرول بورڈ کو ان کے خلاف کارروائی جاری رکھنے کی دی ہدایت

نینی تال: (یو این آئی) اترا کھنڈ ہائی کورٹ نے منگل کو ہردوار ضلع میں معیارات کی تکمیل نہ کرنے کے الزام میں مبینہ طور پر قصوروار پائے جانے والے اینٹوں کے بھٹوں کو راحت نہیں دی۔ عدالت نے آلودگی کنٹرول بورڈ (پی سی بی) کو ان کے خلاف کارروائی جاری رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ ہردوار ضلع کے 140 اینٹ بھٹہ مالکان کے کیس کی آج چیف جسٹس رگھویندر وی جوشی اور جسٹس راکیش تھپلیال کی ڈبل بنچ میں سماعت ہوئی۔ درخواست گزاروں کی جانب سے کہا گیا کہ پی سی بی نے ماحولیاتی نقصان کے نام پر ان پر لاکھوں کا معاوضہ عائد کیا ہے اور اینٹوں کے بھٹوں کو بند کرنے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ درخواست گزاروں کی جانب سے عدالت سے پی سی بی کی کارروائی روکنے کا مطالبہ کیا گیا۔ یہاں پی سی بی کے وکیل آدتیہ پرتاپ سنگھ کی جانب سے کہا گیا کہ اینٹوں کے بھٹوں کے خلاف یہ کارروائی نیشن گرین ٹریبونل (این جی ٹی) اور ہائی کورٹ کے حکم پر عمل میں لائی جا رہی ہے۔ این جی ٹی کی طرف سے ہردوار ضلع کے 168 اینٹ بھٹوں کے خلاف ماحولیاتی نقصان کی صورت میں کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ ایک

پی آئی ایل کے جواب میں ہائی کورٹ نے مناسب کارروائی کرنے کی ہدایات دی تھیں۔ پی سی بی کا مزید کہنا تھا کہ 168 اینٹوں کے بھٹوں پر ماحولیاتی نقصان کے طور پر 14 کروڑ روپے کا معاوضہ عائد کیا گیا تھا تاہم بار بار نوٹس بھیجنے کے باوجود ان اینٹوں نے معاوضہ ادا نہیں کیا۔ اس کے بعد پی سی بی نے اگست 2024 میں ان سب کو بند کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ آخر میں بنچ نے کوئی راحت دیئے بغیر پی سی بی کو اینٹوں کے بھٹوں کے خلاف قانونی کارروائی جاری رکھنے کی ہدایت کی۔

محکمہ ریل نے ریلوے گارڈنگ ٹیم تشکیل دے دی

جے پور: (یو این آئی) اٹھ ترین ریلوے نے ریلوے حادثات میں فوری راحت اور بچاؤ کی کارروائی کے لیے ریل رکھشا ٹیم تشکیل دی ہے، جو حادثے سے متعلق ریلیف ٹرین سے پہلے سڑک کے ذریعے موقع پر پہنچنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ریلوے کے وزیر اشوِنی وشنوی پہل پر ڈویژنل ریلوے کی طرف سے ایک پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر تشکیل دی گئی، اس ٹیم کو بھٹنڈا ڈویژنل ریلوے فورس (این ڈی آر ایف) نے تربیت دی ہے اور زون کے چار ڈویژنوں۔ بیکانیر، لال گڑھ، ادے پور اور میرٹھ میں چار مقامات پر تعینات کیا گیا ہے۔ مسٹر وشنو نے ہے پور کے گاندھی نگر اسٹیشن پر ترقیاتی کام کا دوبارہ معائنہ کیا اور ریلوے گارڈ کی دو ٹیموں کو بھی دیکھا۔ ذرائع کے مطابق وزیر ریلوے نے نومبر 2023 میں ایک میٹنگ میں حادثے کا شکار ٹرین سے مسافروں کو تیزی سے نکالنے کے معاملے پر کام کرنے کی ضرورت ظاہر کی تھی، جس کے بعد ریلوے بورڈ نے ناردھ سٹرن ریلوے، ایسٹ کوسٹ ریلوے انڈین ریلوے سے کہا تھا۔ ریلوے اسٹنی ٹیوٹ آف ڈیزاسٹر مینجمنٹ بنگلورو، انجینئرل کوچ فیکٹری (آئی سی ایف) اور ریل کوچ فیکٹری (ری ایف) کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔

15 گرام براؤن شوگر کے ساتھ دو اسمگلر گرفتار

سپول: (یو این آئی) بہار کے سپول ضلع میں مسلح سرحدی فورس (ایس ایس بی) نے دو اسمگلروں کو 15 گرام براؤن شوگر کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ ایس ایس بی 45 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ گورو سنگھ نے منگل کو بیان بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ ایک شخص سرحدی چوکی 206/1 کے قریب سے براؤن شوگر کو سرحد پار سے نیپال لے جانے والا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر نیپال پولیس پوسٹ کو گھیرے میں لے لیا گیا تو کچھ دیر بعد دیکھا گیا کہ دو مشکوک افراد چیک پوسٹ کی ذریعے ہندوستان سے نیپال جانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ دونوں کو روک کر تلاشی لی گئی۔

این ایس یو آئی کی کامیابی کیلئے بابر پور ضلع کانگریس کمیٹی کمر بستہ

طلبا کی سیاست سے ہی بڑے بڑے لیڈران تیار ہوتے ہیں اور عوام کی خدمت کرتے ہیں: چودھری زبیر احمد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے گزشتہ دنوں دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین (ڈوسو) کے انتخابات کیلئے اپنا منشور اور امیدواروں کے پینل کا اعلان کیا تھا، جس کے بعد سے دہلی کانگریس کے لیڈران و کارکنان اپنے اپنے علاقوں میں سرگرم نظر آرہے ہیں۔ این ایس یو آئی کے امیدواروں کی کامیابی یقینی بنانے کے لیے آج بابر پور ضلع کانگریس کمیٹی نے انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں اہم میٹنگ کا انعقاد دکاس مال شاہدرہ میں کیا۔ اس میٹنگ کی صدارت بابر پور ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر چودھری زبیر احمد نے کی۔ میٹنگ میں ضلع کانگریس لیڈران کے علاوہ بڑی تعداد میں شیام لال کالج کے طلباء موجود تھے۔ اس موقع پر اپنی تقریر میں بابر پور ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر چودھری زبیر احمد نے کہا کہ ڈوسو انتخابات کا بگل بج چکا ہے اور ہم سب کے پاس وقت کی کمی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ طلبا کی سیاست سے ہی بڑے بڑے لیڈران تیار ہوتے ہیں اور عوام کی خدمت کرتے ہیں۔ این ایس یو آئی کے امیدواروں کو کامیاب بنانے کیلیے ہم سب کو اپنے اپنے طور پر مسلسل کوشش کرنی ہے۔ چودھری زبیر کا کہنا ہے کہ طلبا کے انتخابات میں سب سے اہم چیز امیدواروں کے نام اور ان کا بیٹ نمبر ہوتا ہے جس کو یاد کرانے کی ذمہ داری کالج طلبا اور اپنے اپنے علاقوں کے لیڈران کے کاندھوں پر ہوتی ہے۔ اس مرتبہ این ایس یو آئی کے پینل میں شامل امیدوار، روہک کھتری۔ صدر عہدہ کیلئے امیدوار (بیٹ نمبر 5)، ایش نندل۔ نائب صدر عہدہ کیلیے امیدوار (بیٹ نمبر 5)، مُرت جنیف جنرل سکریٹری عہدہ کیلیے امیدوار (بیٹ نمبر 3) اور کویش چودھری – جوائنٹ سکریٹری عہدے کے لیے امیدوار (بیٹ نمبر 4) کے ساتھ انتخابی میدان میں ہیں۔ چودھری زبیر احمد نے کہا کہ میں نے این ایس یو آئی کا منشور پڑھا ہے جو طلبا کی فلاح و بہبود سے متعلق تمام مسائل کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے اور مجھے پوری امید ہے کہ این ایس یو آئی ان انتخابات میں 0-4 سے کامیابی درج کرائے گی۔ چودھری زبیر احمد نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ ہمارے ہر امیدوار نے طلبا کے حقوق کیلیے انتھک جدوجہد کی ہے اور طلبا برادری کو کئی مسائل درپیش ہیں جن کو حل کرنے کیلیے این ایس یو آئی کے امیدواروں کو کامیاب بنانا ضروری ہے۔ مجھے پوری امید ہے کہ این ایس یو آئی کی لگن اور محنت ووٹروں کے دلوں میں جگہ بنائے گی۔ اس میٹنگ میں فیصلہ لیا گیا کہ تمام لیڈران اپنے اپنے علاقوں میں کالج کے طلباء سے ملیں گے اور انہیں این ایس یو آئی کے بارے میں بتائیں گے اور انہیں ووٹ ڈالنے کی ترغیب دینگے۔ میٹنگ میں ڈیلی گیٹ گوپال رائے، نیتی گوڑ، ہمیش ساگر، دیپک دشمٹ، ستیال پھلوان، ہری دت شرما، راجیو کوشک، دیپانشو ساگر، راجیو شرما، بیک چترویدی، سکی جدھرا، ایڈوکیٹ نیتے پال، وپن گوڑ، سمیل رات وغیرہ نے شرکت کی۔

کابینی وزراء اور تمام محکموں کے سربراہوں کے ساتھ وزیر اعلیٰ کی میٹنگ

دہلی حکومت اور دہلی میں تعینات افسران کی پوری جوابدہی دہلی کے لوگوں کے تئیں ہے: آتشی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا کہ دہلی حکومت اور دہلی میں تعینات افسران کی پوری جوابدہی دہلی کے لوگوں کے تئیں ہے۔ ہمارے تمام گھر دہلی کے لوگوں کے ٹیکس سے چلتے ہیں، ایسے میں یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم انہیں بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے کام کریں اور لوگوں کے تئیں اپنا احترام ظاہر کریں۔ ذمہ داری پوری ایمانداری کے ساتھ نبھائیں۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت حکومت ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس بات کو یقینی بنائیں کہ قطار میں کھڑے آخری فرد تک بھی سرکاری سہولیات پہنچیں اور حکومت ان کی توقعات پر پورا اترے۔ ایسے میں دہلی حکومت اور افسران مل کر اس بات کو یقینی بنائیں کہ کہ دہلی کے ہر ضرورت مند تک سرکاری سہولیات پہنچیں اور انہیں باعزت زندگی مل سکے۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے افسران سے کہا کہ افسروں کے کام کا دہلی کے لوگوں کی زندگی پر بڑا اثر پڑتا ہے، ایسے میں دہلی کے تمام افسران کی ذمہ داری ہے کہ وہ دہلی کے لوگوں کی بہتری کے لیے کام کریں۔ بحیثیت حکومت ہم حکام کو مکمل تعاون فراہم کریں گے۔

اڈانی کھلے عام بجلی کے نام پر عوام کو لوٹ رہے ہیں: اے اے پی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے منگل کو کہا کہ ایک طرف تو اے اے پی کی حکومت دہلی میں 200 یونٹ اور پنجاب میں 300 یونٹ مفت بجلی فراہم کر رہی ہے، وہیں دوسری طرف وزیر اعظم نریندر مودی اپنے دوست اڈانی کو بجلی کے نام پر عوام کو لوٹنے کی کھلی چھوٹ دے رہے ہیں۔ اے اے پی کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے آج نامہ نگاروں کو بتایا کہ مرکزی بی جے پی حکومت بجلی کے نام پر پورے ملک میں منظم اور منصوبہ بند طریقے سے عوام کو لوٹ رہی ہے۔ مسٹر گجریوال نے دہلی میں 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کی ہے اور پنجاب حکومت بھی 300 یونٹ بجلی مفت فراہم کر رہی ہے۔ ایک طرف اے اے پی حکومتیں اپنے عوام کو مفت بجلی فراہم کر رہی ہیں تو دوسری طرف بی جے پی کھلے عام بجلی کے نام پر لوٹ مار کر رہی ہے اور عوام کی جیبیں کاٹ رہی ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ملک کے لوگوں کے ساتھ منظم بدعنوانی کر رہی ہے۔ یہ جماعت اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر ملک کو لوٹ رہی ہے۔ اے اے پی لیڈر رینا گپتا نے کہا کہ ہمیں گھر بنانے کے لیے بہت ساری چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ سب سے سستا مال کہاں دستیاب ہے اور گھر بنانے کیلیے وہیں سے سامان خریدتے ہیں۔

مسلم خواتین کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنا اور خود کفیل بنانا وقت کی اہم ترین ضرورت: ڈاکٹر شمرہ سلطانہ

کام کاجی مسلم خواتین کو خود کفیل بنانے کے لئے ورکشاپ کا انعقاد

نئی دہلی، (پریس ریلیز) مسلم خواتین کی تعلیم، ہنر مند اور خود کفیل ہونے پر زور دیتے ہوئے امام ربانی گروپ آف اسکول کی چیر پرسن اور عبدالرحیم ایجوکیشنل ٹرسٹ کی وائس چیر پرسن ڈاکٹر شمرہ سلطانہ نے کہا کہ مسلم خواتین کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنا اور ان کو خود کفیل بنانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے اور اس کے بغیر سماج میں کوئی تبدیلی نہیں آ سکے گی۔ یہ بات انہوں نے ہے پور میں نساء فاؤنڈیشن کے تحت کام کاجی مسلم خواتین کو خود کفیل بنانے کے لئے منعقدہ ایک ورکشاپ میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ آج خواتین تمام شعبہ حیات میں اپنی کامیابی و کامرانی کا جھنڈے گاڑ رہی ہیں، وہ نہ صرف بہترین سیاست داں ہیں بلکہ سائنس ٹکنالوجی، خلائی ٹیکنالوجی اور تمام شعبہ حیات میں اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ یہی نہیں گزشتہ کئی برسوں میں اسکولی تعلیم کے میدان میں لڑکیاں لڑکوں سے بازی مار رہی ہیں اور یہاں تک سول سروس کے امتحانات میں بھی باپ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلم خواتین بھی تمام شعبہ حیات میں اپنی کامیابی و کامرانی کے جھنڈے گاڑیں۔ جب تک مسلم خواتین تعلیم اور پیشہ وارانہ کورسز سے آگے نہیں بڑھیں گی اس وقت تک مسلم معاشرہ آگے نہیں بڑھ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ مسلم خواتین کے ہنر کو نکھارا جائے۔ ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ان کے لئے پلیٹ فارم تیار کئے جائیں تاکہ خواتین اپنی صلاحیت اور ہنری مندی کا مظاہرہ کرسکیں۔ انہوں نے نساء فاؤنڈیشن کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کا پلیٹ مسلم بچیوں کو حوصلہ دیتا ہے۔ جب مسلم خواتین بااختیار اور خود کفیل ہوں گی تبھی معاشرے میں تبدیلی آ گے گی۔ اس ورکشاپ کا اہتمام محترمہ عالمہ اسعد نے کیا تھا۔

مندروں کے انتظام کا حق ہندوؤں کو ملے: وی ایچ پی کی مہم

نئی دہلی، (پریس ریلیز): وشو ہندو پریشد، ہندو مندروں کا مکمل کنٹرول ہندو برادری کے حوالے کرنے کے لیے ملک گیر مہم شروع کرے گی۔ اس مہم کے تحت وی ایچ پی کی تمام ریاستی اکائیاں اپنے اپنے مقامات پر عوامی بیداری مہم چلائے گی۔ وہ وزیر اعلیٰ اور گورنروں سے ملاقات کریں گے اور مندروں کو سرکاری کنٹرول سے آزاد کرانے کے لیے میمورنڈم پیش کریں گے۔ وی ایچ پی کا کہنا ہے کہ مندروں کو حکومت کے کنٹرول سے آزاد کرانے کے لیے احتجاج اور سماجی بیداری کی جائے گی۔ وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) کے رہنما ڈاکٹر سریندر جین نے منگل کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عدالتوں نے اپنے کئی فیصلوں میں واضح طور پر کہا ہے کہ مندروں کا نظم و نسق چلانا حکومت کا کام نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ تروپتی تنازعہ جس طرح سامنے آیا ہے اس سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ اب ہندو مندروں کا انتظام ہندو سماج کے حوالے کر دیا جانا چاہئے۔ وی ایچ پی کے مطابق ہندو مندروں کا پیسہ ہندو سماج کے غریب لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس کے پیش نظر تنظیم ہندو سماج کا دھن ہندوؤں کے لیے نام سے ایک مہم چلائے گی۔ اس کی شروعات اُتر پردیش کے تروپتی مندر سے ہوئی ہے۔

'تعلیم یافتہ قومیں دنیاوی اور ٹیکنالوجی کے شعبہ میں آگے ہیں'

درگاہ بیت المراحسینیہ میں مرحوم شار حیدر کے چہلم کے موقع پر مجالس ترحیم میں مولانا غضنفر عباس طوسی کا خطاب

مولانا غضنفر عباس طوسی کو شال اوڑھا کر بدیہ پیش کرتے ہوئے بائی محمل جرار حیدر، ساتھ میں امید علی کیپٹن اور مولانا بابر مفتی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): علم حاصل کرو تحقیق کرو کیونکہ علم کے بغیر ترقی اور شخصیت کی بقا ممکن نہیں ہے جو قومیں علم کے میدان میں آگے ہیں ان کو دنیاوی ترقی اور ٹیکنالوجی کے میدان میں سب سے آگے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار علامہ غضنفر عباس طوسی نے مرحوم مرزا نثار حیدر ابن مرحوم محمد لفقین کے چہلم کے موقع پر درگاہ بیت المراد حسینیہ میں منعقد محفل میں کیا۔ مولانا سید قنا ظرعلی زیدی نے کہا کہ علم کے ساتھ اگر عمل نہ ہو تو کامل ضامن نہیں ہے۔ مولانا منور عباس نے کہا کہ غیر خواہوں کی قصیدہ خوانی ہوتی تھی۔ درگاہ بیت المراد اور درگاہ شاہ نجف میں منعقد سہ روز مجالس ترحیم میں سوز خوانی حاجی صادق علی، سید حیدر مہدی منظر گنجہ، اصغر مہدی نکروی منظر گنجہ اور راشد علی، وہوا نے کی اور پیش خوانی حسین مرزا، جوہر شار پوری، مرزا امید علی، فجر مرزا، مجاور حسین، ہمایوں عابد مرزا کی۔ نظامت کے فرائض مشترکہ طور پر مولانا بابر عظمتی اور ہمایوں عابد مرزا نے انجام دیے۔ بعد نماز ظہر درگاہ بیت المراد میں قرآن خوانی اور مرحوم کی فاتحہ خوانی بعد نماز ظہر ہی مرحوم کے دولت خانے پر ہوئی، جس میں کثیر تعداد میں مومنین نے شرکت کی۔ اس دوران جرار عباس کاظمی نے کہا کہ محبت اہلبیت واجب عینی ہے، ذکر اہلبیت اور تذکر محمد و آل محمد ہماری بقاء خواہوں کو شال اوڑھا کر بدیہ پیش کیا۔

وقف ترمیمی بل 2024 کے معاملہ میں ملت اسلامیہ ہند درگاہی اور دیو بندی میں تقسیم!

خانقاہی تنظیموں نے بل کی حمایت صرف مخصوص شرائط اور قیودات کے تحت کی گئی ہے اور ان شرائط کی عدم موجودگی میں ان کا موقف حمایت کے بجائے مخالفت کا ہوگا: شاہ عمار احمد احمدی

نئی دہلی، (صحافت بیورو برائے این آئی) وقف ترمیمی بل 2024 کے معاملہ میں اہل ملت اسلامیہ ہند درگاہی اور دیو بندی کی شکل میں دو حصوں میں تقسیم ہوتی نظر آ رہی ہے۔ خانقاہ حضور شیخ الاعلم علیہ الرحمہ کے سجادہ نشین اور آل انڈیا علماء و مشائخ بورڈ و آل انڈیا صوفی سجادہ نشین کونسل کے نائب صدر شاہ عمار احمد احمدی عرف نیرمیاں کا شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ انھوں نے جاری اپنے بیان میں اس پورے معاملہ کو دیو بندی کی مخالفت کو ایک سوچی سمجھی سازش قرار دیا ہے۔ وقف ترمیمی قانون پر وضاحت وقف ترمیمی قانون کے حوالے سے بات کرتے ہوئے شاہ عمار احمدی نے اس تاثر کو غلط قرار دیا کہ آل انڈیا صوفی سجادہ نشین کونسل یا خانقاہی تنظیموں نے اس قانون کی مکمل حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حمایت صرف مخصوص شرائط اور قیودات کے تحت کی گئی ہے اور ان شرائط کی عدم موجودگی میں ان کا موقف حمایت کے بجائے مخالفت کا ہوگا۔ مکمل حمایت کا دعویٰ جھوٹ اور الزام تراشی ہے، جس سے وہ اور تمام خانقاہی تنظیمیں برائت کا اعلان کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اختلافات کو ذاتی دشمنی اور بے بنیاد الزامات میں تبدیل کرنا نہ صرف غیر شرعی ہے بلکہ معاشرے میں انتشار کا سبب بنتا ہے۔ صحافت کی اخلاقیات اور غیر جانبداری شاہ عمار احمدی نے ذرائع ابلاغ کے کردار پر افسوس کا اظہار کیا، جہاں بعض صحافتی اداروں نے غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسی خبریں شائع کیں جو غرقت واریت کو بڑھا دے سکتی ہیں۔ اگلے مطابق صحافت کا بنیادی مقصد سچائی اور غیر جانبداری پر مبنی ہونا چاہیے، مگر بعض میڈیا ادارے مذہبی تقسیم کو ہوا دے رہے ہیں جو معاشرتی اور مذہبی ہم آہنگی کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ وقف بورڈ پر تنقید وقف بورڈ کی پالیسیوں پر تنقید کرتے ہوئے شاہ عمار احمدی نے کہا کہ وقف بورڈ نے خانقاہوں کے حقوق کو مسلسل پامال کیا ہے اور اسے کے مالی و انتظامی معاملات میں غیر ضروری مداخلت کر کے خانقاہی نظام کو کمزور کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پالیسیاں دراصل دیو بندی اور وہابی تحریکوں کے ایجنڈے کو فروغ دیتی ہیں، جو خانقاہوں کی روحانی اور تاریخی حیثیت کو ختم کرنے کی سازش کا حصہ ہیں۔ درگاہ بورڈ کے قیام کی ضرورت شاہ عمار احمدی نے درگاہ بورڈ کے قیام کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام خانقاہوں کے حقوق اور خودمختاری کے تحفظ کیلئے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے نخت الفاظ میں خانقاہوں کی مذمت کرتے ہوئے اسے خانقاہوں کے روحانی اور تاریخی کردار کو کمزور کرنے کی کوشش کا حصہ قرار دیا۔ اختلاف رائے کا حق اور اس کی حدود شاہ عمار احمدی نے اس بات پر زور دیا کہ اسلامی تعلیمات میں اختلاف رائے کی گنجائش ہے اور بحث و تمحیص کو اپنی رائے کے اظہار کا حق حاصل ہے، بشرطیکہ وہ اخلاقی اور اسلامی حدود میں رہے۔ تاہم، کسی شخص یا ادارے کو بغض اختلاف رائے کی بنیاد پر غدار کہہ دینا یا اسے ملت فروش قرار دینا اسلامی اقدار اور معاشرتی ہم آہنگی کے لیے نقصان دہ ہے۔ انہوں نے اس مطالبے کو غداری سے تعبیر کرنے والوں کی مذمت کی اور کہا کہ درگاہ بورڈ کا قیام خانقاہوں کے مالی اور انتظامی معاملات کو بہتر بنانے کے ساتھ ان کے حقوق کے تحفظ کا ضامن ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ درگاہ بورڈ کا قیام تمام خانقاہوں اور ان کے ماننے والوں کا متفقہ مطالبہ ہے اور یہ ان کا حق ہے۔ عمار احمدی نے ان افراد کو تنقید غدار ملت قرار دیا جو ماضی میں خانقاہوں کے حقوق کی پامالی پر خاموش رہے اور آج جب خانقاہی نظام کے تحفظ کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں، تو بے جا تنقید کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ وہی لوگ ہیں جو ہمیشہ خانقاہی نظام کو کمزور کرنے کے درپے رہے ہیں اور آج بھی اس نظام کی مضبوطی کے خلاف ہیں۔ حتمی بیانیہ شاہ عمار احمد احمدی نے اپنے بیان کے اختتام پر اہل سنت والجماعت کے افراد کو وہ بیدی اور وہابی تحریکوں کی سازشوں سے خبردار رہنے کی تلقین کی۔

انہوں نے کہا کہ درگاہ بورڈ کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے، اور اس سے نہ صرف خانقاہی نظام کی خودمختاری اور روحانی حیثیت محفوظ رہے گی بلکہ یہ امت مسلمہ کے اتحاد اور استحکام میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں نیشنل کوفرمار ٹیکنلس ہفتہ منایا گیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو) جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ڈسٹنگوئشڈ فیکلٹی کی جانب سے پہلی مرتبہ ڈی سی آئی کی ہدایت کے بموجب 'بلنڈ گ ایسے ڈی آر پورٹنگ فنجر فار پوسٹ سیشنٹی' کی تھیم کے ساتھ میشل فرما کوٹیکلیٹس ہفتہ منایا گیا۔ پروگرام کا مقصد جامعہ میں فرما کوٹیکلیٹس سے متعلق بیداری عام کرنا تھا۔ علم الادویہ کے فیکلٹی اراکین نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سات دنوں کا ایک پروگرام منعقد کیا۔ پروگرام میں پوسٹر سازی مقابلہ 17 ستمبر 2024 ہوا جس میں گروپ کے طور پر 26 ٹیموں نے اور انفرادی طور پر 5 لوگوں نے شرکت کی۔ فیز ٹیچر، ابی، ڈی ڈی یو کونسل کیندر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، شعبہ سنسکرت، کمپوٹر سائنس ڈپارٹمنٹ اور ڈپارٹمنٹ آف مینجمنٹ اسٹڈیز کے طلبہ نے پوسٹر سازی کے مقابلے میں انتہائی جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ ججوں کی چار ٹیمیں اس مقابلے کے حکم تھیں۔

اے ڈی آر پورٹنگ فنجر فار پوسٹ سیشنٹی کی تھیم کے ساتھ میشل فرما کوٹیکلیٹس ہفتہ منایا گیا۔ پروگرام کا مقصد جامعہ میں فرما کوٹیکلیٹس سے متعلق بیداری عام کرنا تھا۔ علم الادویہ کے فیکلٹی اراکین نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سات دنوں کا ایک پروگرام منعقد کیا۔ پروگرام میں پوسٹر سازی مقابلہ 17 ستمبر 2024 ہوا جس میں گروپ کے طور پر 26 ٹیموں نے اور انفرادی طور پر 5 لوگوں نے شرکت کی۔ فیز ٹیچر، ابی، ڈی ڈی یو کونسل کیندر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، شعبہ سنسکرت، کمپوٹر سائنس ڈپارٹمنٹ اور ڈپارٹمنٹ آف مینجمنٹ اسٹڈیز کے طلبہ نے پوسٹر سازی کے مقابلے میں انتہائی جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ ججوں کی چار ٹیمیں اس مقابلے کے حکم تھیں۔

علم الادویہ کی جانب سے لائبریری ہال میں 'ریورٹنگ آف ایڈورس ڈرگ'، 'وکسین، کاسمیٹک، ڈیوائسز اینڈ ریکاومنڈیشن آف سیفٹی اپ آف ایڈورس ڈرگ مونیٹرنگ سینٹر (اے ایم سی) 18 ستمبر 2024 ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں مہمان مقرر لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج اور اس سے منسلک اسپتال کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر ہریت سنگھ ریحان نے ورکشاپ منعقد کیا۔ بیداری پروگرام میں 55 شرکا (فیکلٹی، طلبا، پیرا میڈیکل اسٹاف، تکنیکی اسٹاف اور عوام) شریک تھے۔

ناامیدی کیوں؟
اگر آپ عالم ناتوانی میں غلط صحبت میں رہ کر اپنی نوجوانی برباد کر چکے ہیں یا زیادتی عورت کی شرابی، کثرت جماع یا کسی بھی وجہ سے مردانہ قوت ضائع ہو چکی ہے، احتلام، جریان، عضو کا چھوٹا پن جلنا، پیشاب میں جلن، دھبیاں، نسوں میں کمزوری، سرعت انزال، شوگر، کمر، بازوؤں میں تھکاوٹ میں تو شرما رہے ہونے کی بالکل ضرورت نہیں۔ ہمارے یہاں جڑی بوٹیوں اور معدنیات سے تیار کی گئی کسی ادویہ کو دینے کی تجربہ زدہ دینے والی مردانہ کی موت سے قوت عضو میں بڑائی آئی۔ میں وعدہ کریں
ہاشمی دوا خانہ قائم شدہ 1929
قاضی زادہ، امروہہ یوپی آج ہی فون کریں۔ 8272 800 800 / 9997 161 320

'اردو اخبارات میں معاشرے کی اصلاح کا عنصر غالب ہے، وہ اپنے صفحات کو عریاں تصاویر اور مواد سے آلودہ نہیں کرتے'

آئی آئی ایم سی میں اولین شہید صحافی مولوی محمد باقر پر معصوم مراد آبادی کا کلیدی خطبہ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): اردو صحافت میں جرات اور بے باکی ملک کی تمام زبانوں کی صحافت سے زیادہ ہے اور یہ ان صحافیوں کی قربانیوں کا ثمر ہے جنھوں نے آزادی کی جدو جہد کے دوران اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر سامراجی طاقتوں سے لوہا لیا۔ ان خیالات کا اظہار آج یہاں سینئر صحافی معصوم مرادآبادی نے اولین شہید صحافی مولوی محمد باقر کی شہادت کے تناظر میں اپنے یکلیدی خطبہ کے دوران کیا۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ماس کمیونی کیشن (آئی آئی ایم سی) کے ہبڈ یو کوارٹر میں انھوں نے اردو صحافت کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو اخبارات و دیگر زبانوں کی صحافت کے مقابلے میں سماجی ذمہ داریوں سے بندھے ہوئے ہیں۔ جہاں دیگر زبانوں کے اخبارات میں عریاں تصاویر اور مواد نظر آتا ہے تو وہیں اردو اخبارات میں معاشرے کی اصلاح کا عنصر غالب ہے۔ وہ اپنے صفحات کو عریاں تصاویر اور مواد سے آلودہ نہیں کرتے۔ انھوں نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اس ملک میں اردو صحافت کا آغاز ایک مشن کے طور پر ہوا تھا۔ اطمینان بخش بات یہ ہے کہ تمام تر مشکلات کے باوجود اردو صحافت ایسے قیام کے دوسو سال بعد بھی اپنے محور اور مرکز پر پورے اعتماد کے ساتھ گامزن ہوئی ہے۔ اس کی بنیادوں میں ان صحافیوں کی عظیم قربانیاں ہیں جنھوں نے موت کو گلے لگانا پسند کیا، لیکن ظالم قوتوں کے آگے سر نہیں ڈالا۔ معصوم مرادآبادی نے مزید کہا کہ مولوی محمد باقر نے اولین صحافی کے طور پر پہلی جنگ آزادی کے دوران اپنی جان کی جو قربانی پیش کی تھی اس کا سلسلہ ملک کی آزادی 1947 تک باقی رہا۔ مولانا آزاد، مولانا محمد علی جوہر، مولانا ظفر علی خاں، حسرت موہانی اور مولوی مجید حسن جیسے صحافیوں نے اپنے اخبارات کے ذریعہ مسلسل انگریز سامراج سے لوہا لیا۔ انھوں نے مصرف بے مثال قربانیاں پیش کیں بلکہ اردو صحافت کیلئے بھی اعلیٰ معیار قائم کے۔ مزید اس بات کی ہے کہ اردو صحافیوں کی خدمات کا اعتراف کیا جائے اور جماعت میں ان پر تحقیق کا در کھولا جائے۔ کلیدی خطبہ کی صدارت کرتے ہوئے آئی آئی ایم سی میں شعبہ اردو کے صدر پروفیسر ویریندر کمار بھارتی نے کہا کہ اس خطبہ سے طلبا کو بہت بنیادی اور اہم معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ آئی آئی ایم سی میں اردو شعبے کے استاد محمد ثاقب نے مہمان مقرر کا تعارف کرایا۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم

نئی دہلی، (ایجنسی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے باوجود پٹرول اور ڈیزل کی گھریلو قیمتیں آج جوں کی توں رہیں جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔

اردو عوامی زبان ہے جو مشترکہ کلچر کی علامت ہے: طارق انور

نیپالی شاعر امتیاز وفا کے اعزاز میں ایوارڈ فنکشن اور عالمی مشاعرے کا انعقاد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): ادبی و ثقافتی نمائندہ تنظیم نئی آواز کے زیر اہتمام گزشتہ روز نیپال کے شاعر امتیاز وفا کا جشن منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر ایوارڈ فنکشن اور عالمی مشاعرے کا انعقاد بھی عمل میں آیا۔ تقریب کی صدارت اردو اکادمی، دہلی کے وائس چیئرمین پروفیسر شہپر رسول نے کی جبکہ ممبر پارلیمنٹ طارق انور نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ افتتاح جیتندر رحمی ترپاٹھی (آئی پی ایس) ڈی سی پی، دہلی پولس نے شمع روشن کر کیا۔ اس موقع پر جامعہ تعدد یونیورسٹی کے پروفیسر خورشید احمد انصاری اور کلیم الحفیظ بھی موجود تھے۔ مہمانوں کا استقبال نئی آواز کے صدر محمد ہدایت اللہ اور جنرل سکریٹری اعجاز انصاری نے گلدستہ پیش کر کے کیا۔ اعجاز انصاری نے تنظیم کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ صدر مشاعرہ پروفیسر شہپر رسول نے اپنی صدارتی تقریر میں صاحب جشن شاعر امتیاز وفا کو خصوصی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیپال میں ان کی ادبی سرگرمیوں کے لئے خراج تحسین پیش کیا۔ طارق انور نے اپنے کلمات میں کہا کہ یہ غلط کہا جاتا ہے کہ اردو مر تو رہی ہے۔ اردو عوامی زبان ہے جو مشترکہ کلچر کی علامت ہے۔ جیتندر رحمی ترپاٹھی نے کہا کہ رحمی آواز کی کاوشیں قابل ستائش ہیں اور میں اس سے پہلے بھی ان کے پروگراموں میں شرکت کرتا رہا ہوں۔ جن شہر اکرام نے اپنے کلام سے نوازا ان میں پروفیسر شہپر رسول، جیتندر رحمی ترپاٹھی، راشدہ باقی حیا، اعجاز انصاری، شاہد انجم، مبین شاداب، تعلیم جاوید (پونہ)، ڈاکٹر رفیق ناگوری (اجین)، عبدالجبار شارب (جھانسی)، عبدالرحمان منصور (فرید آباد)، حماد علی اختر، انمل عارف آفتی (ممبئی)، ابے عکس (فرید آباد)، ثمر مچھلی پٹنی، ڈاکٹر فرمان چودھری، اسلم جاوید اور انوار دہلوی کے نام شامل ہیں۔ مشاعرے میں جن خواتین و حضرات نے بطور سامعین شرکت کی اور شعر کو بھرپور داد و تحسین سے نوازا ان میں ظہیر عباس، افضل پردادو تحسین، سید نازاں، مبین خان، نفیس خان، امداد اللہ کے نام خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔

رجسٹرڈ (BUMS)DBCP/U/8771 آیورویدک تھا یونانی جڑی-بوٹیاں ڈاکٹر اِلاج
سمے : 10 سے 5 روز آنا شرمانا چھوڑ تو رات ایلاج کراؤ
Sex problem solve
حکیم جی شاہبوبین فیجے-آم دواخانہ
Desi Hakeem
مردانہ تاکت 10 دن میں حاصل کریں سہت بنائے و موٹاپا گھٹائے
سپ۔ پتھری جوڑوں کا درد و گپت روگ
بواسیر، پرُش روگ، دھات روگ، سپن دوش، شیگھر پتن، تھکان، سستی و تھکر آنا
100% پکا اِلاج سپرک کریں یا آکر ملیں!
M. 9899766555 گھر بیٹھ دوائی منگائیں!
تُرنت ملیں : RZ-290/17, F.F. تُغلکابادِ ایکسٹینشن، نیر تارا اپارٹمنٹ ریڈ لائٹ-دہلی

ملک میں اسپتالوں تک دوائیں پہنچانے میں بہاراول مقام پر: منگل پانڈے

جالنے: جب کوئی شخص کسی چیز کی بنیاد رکھتا ہے اور وہ ایک عمل کی طرح تیار ہو جاتا ہے، تو یہ دیکھ کر اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں رہتا۔ جالنے میں 6 کروڑ 15 لاکھ روپے کی رقم سے 30 بستروں والے کمیونٹی ہیلتھ سینٹری عمارت کو دیکھ کر میری بھی ایسی ہی حالت ہے۔ میں آج بہت خوش اور پرجوش ہوں۔ مجھے یہ دیکھ کر اطمینان ہے کہ ایک عزم نے عوام کی خدمت کا دروازہ کھول دیا ہے۔ یہ باتیں پیر کے روز جالنے ریفرل اسپتال کے احاطے میں واقع کمیونٹی ہیلتھ سینٹر کی عمارت کے افتتاحی تقریب کے دوران ریاست کے صحت اور زراعت کے وزیر منگل پانڈے نے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیر منگل پانڈے نے کہا کہ آزادی کے تقریباً 75 سال بعد بہار نے اسپتالوں تک دوائیں پہنچانے میں ملک میں نمبر ایک کا مقام حاصل کرلیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2005 تک بہار میں صحت کی خدمات کا کوئی خاطر خواہ نظام نہیں تھا، مگر جب نیتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے حکومت بنی، تو صحت کے نظام میں بہتری لانے کی کوششیں شروع ہوئیں، جو آج بہار کے ہر گوشے میں نظر آ رہی ہیں۔

برلا دولت مشترکہ پارلیمانی کانفرنس میں شرکت کے لیے سڈنی جائیں گے

نئی دہلی، (پی این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے کہا ہے کہ دولت مشترکہ کے ممالک کی چودہ 67 ویں دولت مشترکہ پارلیمانی کانفرنس (سی پی اے) آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں منعقدی جارہی ہے جس میں ملک کے قانون ساز اداروں کے سربراہان کے ساتھ ساتھ مختلف ممالک کے وفود بھی شامل ہونگے۔ مسٹر برلا نمائندوں کا ایک گروپ بھی شامل ہوگا۔ مسٹر برلا نے 10 ویں دولت مشترکہ پارلیمانی ایسوسی ایشن انڈیا ریجن کی دو روزہ تک چلنے والی کانفرنس کی افتتاحی تقریب کے بعد پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ دولت مشترکہ پارلیمانی کانفرنس 3 سے 8 نومبر تک سڈنی میں منعقد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں دولت مشترکہ ممالک میں جمہوریت کی مضبوطی، سماجی و اقتصادی، انسانی اسمگلنگ، جمہوری اداروں کی مضبوطی جیسے مختلف موضوعات زیر بحث آئیں گے۔ اس دوران تقریباً آٹھ سیشنز کا انعقاد کیا جائے گا جس میں ماہرین مختلف موضوعات پر گفتگو کریں گے۔

یوپی میں ڈھابہ، ریسٹورنٹ پر مالک کا نام لکھنا لازمی، وزیر اعلیٰ یوگی کا پھر نیا فرمان

کھانے پینے کی اشیاء میں ملاوٹ پر ہنگامے کے دوران وزیر اعلیٰ نے ریاست میں تمام ہوٹل، ڈھابوں، ریستورانوں وغیرہ سے متعلقہ اداروں کی مکمل چھان بین کی ہدایات دی ہے

لکھنو (ایجنسیاں): اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ کھانے پینے کے اشیاء میں ملاوٹ کے واقعات کا نوٹس لیتے ہوئے منگل کو ریاست میں تمام ہوٹلوں/ ڈھابوں/ ریستورانوں وغیرہ کے متعلقہ اداروں کی مکمل چھان بین، تصدیق وغیرہ کی ہدایات دی ہیں۔ عام لوگوں کی صحت کی حفاظت یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ضرورت کے مطابق قوانین میں ترمیم کرنے کی بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ اسی کے ساتھ کھانے پینے کی دکانوں پر مالک اور چلانے والوں کے نام لکھنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ اہم اجلاس میں وزیر اعلیٰ کی طرف سے دی گئی اہم ہدایات میں کہا گیا ہے کہ حلالیوں میں مختلف علاقوں میں کھانے پینے کی اشیا جیسے چینی، دال اور روٹی میں انسانی فضلہ کا شامل ہونے کے واقعات کا تدارک دیکھنے میں آئے ہیں۔ ایسے واقعات رزڈ خیر ہیں اور عام آدمی کی صحت پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔ ایسی مذموم کوششوں کو ہرگز قبول نہیں کیا جا سکتا۔ اتر پردیش میں اس طرح کے واقعات نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی انتظامات کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ کھانے پینے کے اداروں جیسے ڈھابے، ریسٹورنٹ وغیرہ کو چیک کرنا ضروری ہے۔ ریاست گیرمہم چلاتے ہوئے ان اداروں کے آپریٹرز سمیت وہاں کام کرنے والے تمام ملازمین کی تصدیق کی جانی چاہیے۔ فوڈ سیفٹی ایند ڈرگ ایڈمنسٹریشن، پولیس اور مقامی انتظامیہ کی مشترکہ ٹیم کے ذریعے اس کارروائی کو جلد مکمل کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ کھانے پینے کے اداروں پر آپریٹرز، منیجرز وغیرہ کے نام اور پتے نمایاں طور پر آویزاں کیے جائیں۔ اس سلسلے میں فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ میں بھی ضرورت کے مطابق ترمیم کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کھانے پینے کے اداروں کیلئے ڈھابوں/ ہوٹل/ ریسٹورنٹ وغیرہ میں سی ٹی وی کا انتظام ہونا چاہیے۔ نہ صرف صارفین کے چہرے کی تصویریں بلکہ اسسٹنٹ کے دیگر حصوں کو بھی سی ٹی وی کے ذریعے کور کیا جانا چاہیے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہر اسسٹنٹ آپریٹر کی فی ٹی فیڈ کو محفوظ رکھے گا اور ضرورت پڑنے پر اسے پولیس/ مقامی انتظامیہ کیڈرا فراہم کرے گی۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ کھانے پینے کے معرکز میں صفائی ہونی چاہیے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ متعلقہ شخص کھانے پینے کی اشیا تیار کرتے اور پیش کرتے وقت ماسک/ دستانوں کا استعمال ضرور کرے۔ اس کی کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عام لوگوں کے صحت کے مفادات سے کسی صورت کھیلا نہیں جا سکتا۔ اسی کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔ مینیجنگ ڈائریکٹر، اشیائے خورد و نوش کی فروخت یا ذخیرہ متعلقہ ترکمریں سے متعلق قوانین کو مکمل طور پر ذہن میں رکھتے ہوئے مزید سخت بنایا جانا چاہیے۔ قوانین کی خلاف ورزی پر فوری ایکشن لیا جائے۔

حج پر جانے والے ہر مسلمان کو ایک لاکھ روپیہ دیا جائے گا: نائیڈو

آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو کا اظہارِ عزم، کڈپا حج ہاؤس کی تعمیر جلد مکمل کرنے کا بھی حکم

حیدرآباد: (ایجنسی) آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو نے اقلیتوں کے حق سے کچھ ایسے اقدام کیے ہیں جس کی تعریف ہو رہی ہے۔ حال ہی میں انھوں نے محکمہ برائے اقلیتی فلاح کا ریویو (جائزہ) کیا، جس کے بعد انھوں نے اقلیتی فلاح کے منصوبوں کا پھر سے روڈ میپ تیار کرنے کا حکم صادر کیا۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ اقلیتوں (مسلمانوں) کو فائدہ پہنچانے کے لیے وقف اراضی کو ڈیولپ کیا جائے گا۔

ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ نے کڈپا حج ہاؤس کی تعمیر کا کام جلد از جلد پورا کرنے کی ہدایت دے دی ہے۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ نائیڈو نے کہا ہے کہ "انتخاب کے دوران امام کو 10 ہزار روپے ماہانہ اور مولانا کو 5 ہزار روپے ماہانہ دینے کا جو وعدہ کیا گیا تھا اسے بھی جلد ہی پورا کیا جائے گا۔ اتنا ہی نہیں، انھوں نے اس بات کا بھی اظہار مرکز سے کیا ہے کہ جو بھی مسلم حج سفر کیلئے جائے انھیں ایک لاکھ روپے دیے جائیں گے۔ ریاستی سکریٹریٹ میں اقلیتی فلاح سے متعلق میٹنگ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نائیڈو نے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ وسیع طور پر چیزوں کو سمجھ کر ان کا مطالعہ کریں اور اقلیتوں کی فلاح کے لیے منصوبوں کو نافذ کرنے کا نیا فارمولہ بنائیں۔ میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ "شادی خانہ (میرج ہال) اور جو بھی تعمیرات گذشتہ ڈی پی ڈی حکومت کے دوران شروع کی گئی تھیں انھیں بھی مکمل کیا جائے۔ کڈپا حج ہاؤس کے متعلق افسران نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ 24 کروڑ روپے کی منظوری مل گئی ہے اور اس کی عمارت کا تقریباً 80 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

افسران نے یہ بھی جانکاری دی کہ "کنور میں 'کرشچین بھون' کی تعمیر کے لیے 16 کروڑ روپے گذشتہ ڈی پی ڈی حکومت نے منظور کیے تھے، اس کا کام 50 فیصد تک پورا ہو چکا ہے۔ اس درمیان وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ وقف بورڈ کی زمینوں کا سروے ایک سال کے اندر مکمل کیا جائے۔

"انتخاب کے دوران امام کو 10 ہزار روپے ماہانہ اور مولانا کو 5 ہزار روپے ماہانہ دینے کا جو وعدہ کیا گیا تھا اسے بھی جلد ہی پورا کیا جائے گا۔"

غزہ پر جاری بربریت اور لبنان میں حزب اللہ سے لڑائی کے پیش نظر

اسرائیل میں ایمرجنسی نافذ

حل ابیب، (ایجنسیاں) غزہ پر ایک سال سے جاری بربریت اور لبنان میں حزب اللہ سے لڑائی کے پیش نظر اسرائیل میں ایک ہفتے کے لیے ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق قابض صہیونی ریاست نے حماس اور حزب اللہ سے بھڑپن کے بعد پورے ملک میں ایمرجنسی ہوم فرنٹ پیش یعنی ایمرجنسی کے نفاذ کا اعلان کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل کابینہ نے ملک میں خصوصی حالات نافذ کرنے کی منظوری دے دی ہے اور یہ ایمرجنسی فوری طور پر نافذ العمل ہوگی جو 30 جنوری تک جاری رہے گی۔ اسرائیل میں خصوصی حالات ایک قانونی لفظ ہے جسے ایمرجنسی کی حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس حالت میں حکومت خصوصی اختیارات مل جاتے ہیں تاکہ لوگوں کی حفاظت کے لیے سخت قدم اٹھائے جاسکیں۔ پہلے اسے 48 گھنٹے کے لیے نافذ کیا جاتا ہے، پھر اس میں اسے حالات کے مطابق بڑھایا جاسکتا ہے۔ واضح رہے کہ لبنان میں ہیزبراللہ کی ہاکی کے بعد اسرائیلی فضائیہ اب تک جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے 800 سے زائد ٹھکانوں پر حملے کرچکی ہے جس میں تقریباً 274 جاں بحق جب کہ ایک ہزار سے زائد زخمی ہوچکے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ وہ جنوبی لبنان میں 800 سے زائد مقامات کو نشانہ بنانے کے بعد لبنان کی مشرقی سرحد پر ہوائی بیکا کے علاقوں کو نشانہ بنانے کے لیے اپنے فضائی حملوں کو بڑھا رہی ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان ریئر ایڈمرل ڈینیئل ہاگری نے کہا کہ وادی بیکا کے سٹیشنوں کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر ان علاقوں کو خالی کردیں جہاں حزب اللہ ہتھیاروں کا ذخیرہ کررہا ہے۔

وزیر اعظم مودی کی یوکرینی صدر سے نیویارک میں ملاقات

امن عمل میں مدد کی ہندوستان کی خواہش کا اعادہ کیا

نیویارک/نئی دہلی، (ایجنسیاں) وزیر اعظم نریندر مودی نے نیویارک میں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ملاقات کی۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر مودی اور مسٹر زیلنسکی کے درمیان گزشتہ ایک ماہ میں یہ دوسری ملاقات ہے۔ اس سے قبل مسٹر مودی کے یوکرین کے دورے کے دوران وفود کی لیڈروں نے کیف میں ملاقات کی تھی۔ اس دوران، مودی نے یوکرین میں جاری تنازعہ کا مذاکرات اور سفارتکاری کے ذریعہ پرامن حل تلاش کرنے میں تعمیری کردار ادا کرنے کے لیے ہندوستان کی آمادگی کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم نے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اشتراک کے ہندوستان کے موقف کو بھی دہرایا، یعنی دونوں فریقین (یوکرین اور روس) کو بیٹھ کر بات چیت کرنی چاہیے تاکہ پرامن حل تلاش کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان تنازعہ کے مستقل اور پرامن حل کے لیے مرکز میں مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان مدیر جیسوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا کہ انہوں نے یوکرین کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعظم نے بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے تنازعہ کا پرامن حل تلاش کرنے میں تعمیری کردار ادا کرنے کی خواہش کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم مودی نے 23 ستمبر کو نیویارک میں نیو یورک سٹی کے موقع پر یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ کی۔ دونوں رہنماؤں نے وزیر اعظم کے یوکرین کے حالیہ دورے کے بعد یوکرین اور دوطرفہ تعلقات کے فوائد کا اظہار کیا اور یوکرین میں حالات کی مسلسل مشبوطی اور امن کی راہ پر آگے بڑھنے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم مودی نے سفارت کاری اور بات چیت کے ساتھ ساتھ تمام تر فریقین کے درمیان مشغولیت کے ذریعے تنازعہ کے پرامن حل کے حق میں ہندوستان کے واضح مستقل اور قدیمی نقطہ نظر کا اعادہ کیا۔

انہوں نے کہا کہ ہندوستان تنازع کے مستقل اور پرامن حل کے لیے ہر طرح کی مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ قابل ذکر ہے کہ تین ماہ سے بھی کم عرصے میں دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ تیسری ملاقات ہے۔ دونوں رہنماؤں نے قریبی رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔ وزیر اعظم نے یو این جی اے جیس سٹ میں کہا تھا کہ انسانیت کی کامیابی ہماری اجتماعی طاقت میں مضمر ہے، میدان جنگ میں نہیں۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ تنازع کا حل میدان جنگ میں نہیں نکالا جا سکتا، اور اس نے اپنے موقف کا اعادہ کیا ہے کہ مذاکرات اور سفارت کاری ہی تنازع کو حل کرنے کے لیے دونوں فریقین کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بیٹھنے ہیں۔

زمین گھوٹالہ معاملے پر وزیر اعلیٰ سدارمیا کو جھٹکا

عدالت نے مقدمہ چلانے کی اجازت دی

بنگلورو: (ایجنسی) کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا کو میسوار بن ڈیولپمنٹ اتھارٹی زمین گھوٹالے میں ہائی کورٹ سے بڑا جھٹکا لگا ہے۔ اس معاملے میں گورنر کے خلاف ان کی درخواست ہائی کورٹ نے مسترد کردی ہے۔ ہائی کورٹ نے سماعت کے دوران کہا کہ درخواست میں بیان کردہ حقائق کی تحقیقات کی ضرورت ہے۔ ہائی کورٹ نے یہ کہتے ہوئے درخواست مسترد کردی۔ اس سے صاف ظاہر ہوگیا کہ اب سدارمیا کے خلاف زمین گھوٹالہ معاملے میں مقدمہ چلے گا۔ حالانکہ سدارمیا کی جانب سے ہائی کورٹ میں کہا گیا تھا کہ یہ زمین ان کی نہ ہے اور نہ ہی اس معاملے میں کوئی ملوث ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس لئے گورنر کی جانب سے ان کے خلاف مقدمہ درست نہیں ہے۔ چونکہ یہ زمین میری بیوی کے نام پر ہے اور درست قیمت پر درست طریقے سے خریدی گئی ہے۔ حالانکہ کرناٹک ہائی کورٹ کا منگل پنج نے سدارمیا کی عرضی خارج کرتے ہوئے سدارمیا کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت دے دی ہے۔ درحقیقت، یہ معاملہ 3.14 ایکڑ زمین کے ایک ٹکڑے سے متعلق ہے، جو سدارمیا کی بیوی پاروتی کے نام پر ہے۔ بی جے پی اس معاملے کو لے کر وزیر اعلیٰ اور ان کی حکومت پر مسلسل حملہ کر رہی ہے اور ہی ایم سدارمیا پر بدعنوانی کا الزام لگا رہے ہیں۔ اب معاملے میں گورنر کے گورنر تھاور چند گہلوٹ نے سدارمیا کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت دے دی تھی۔ آپ کو بتادیں کہ ہائی کورٹ نے 12 ستمبر کو کیس کی سماعت مکمل کر کے اپنا حکم محفوظ کر لیا تھا۔

'ہریانہ میں بی جے پی نے بے روزگاری کی وبا پھیلا دی'

پرینکا گاندھی بی جے پی پر حملہ آور، 2 لاکھ مستقل ملازمت کا وعدہ

نئی دہلی: (ایجنسی) ہریانہ میں اسمبلی انتخاب کی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔ سبھی پارٹیاں اپنے امیدواروں کو کامیاب بنانے کے لیے اپنی چوٹی کا زور لگا رہی ہیں۔ اس درمیان کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے ہریانہ کے حالات کو نظر رکھتے ہوئے بی جے پی پر حملہ کیا ہے۔ خصوصاً ریاست میں بڑھتی بے روزگاری کو لے کر ریاستی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور کہا ہے کہ "ہریانہ میں بی جے پی نے بے روزگاری کی ایسی وبا پھیلائی ہے کہ نوجوان نوجوانی کی زندگی برباد ہو رہی ہے۔" پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دیا ہے۔ اپنے پوسٹ میں انھوں نے لکھا ہے کہ "ریاست میں مجموعی طور پر 4.5 لاکھ سرکاری عہدے ہیں جن میں سے 1.8 لاکھ عہدے خالی پڑے ہیں۔ بی جے پی نے ہریانہ کے نوجوانوں سے مستقبل کی سبھی امیدیں چھین کر ان کے ساتھ شدید ناانصافی کی ہے۔" کانگریس جنرل سکریٹری ریاست میں کانگریس کی حکومت تشکیل پانے کی صورت میں 2 لاکھ مستقل ملازمت دینے کا وعدہ بھی اپنے پوسٹ میں کرتی ہیں۔ وہ لکھتی ہیں کہ "کانگریس کی حکومت بنتے ہی ریاست میں 2 لاکھ کی بھرتی کی جائیں گی۔ ساتھ ہی ہجرت اور کنبوں کی بربادی روکنے کے لیے سخت اقدام کیے جائیں گے۔" پوسٹ کے آخر میں وہ یہ بھی کہتی ہیں کہ "ہمارا عزم ہے کہ ہم نوجوانوں میں پھیلی مایوسی کو دور کر کے ہریانہ کو ترقی کے راستے پر لے جانے کا کام کریں گے۔"

قابل ذکر ہے کہ پرینکا گاندھی کے ساتھ ساتھ کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے بھی ہریانہ میں پھیلی بے روزگاری کو لے کر آر ایس ایس پر کڑوٹ تنقید بنایا ہے۔ انھوں نے اپنے آفیشل ہینڈل سے ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے سوال کیا ہے کہ "آخر ریاست کے نوجوان تو کئی دنوں سے بے روزگار کیوں ہیں؟" ساتھ ہی راہل گاندھی نے ہریانہ میں کانگریس حکومت بنتے ہی ایک ایسا نظام بنانے کا وعدہ کیا ہے جس سے نوجوانوں کو نوکریاں حاصل کرنے کے لیے انہیں سے دور نہیں ہونا پڑے گا یعنی ملک سے باہر نہیں جانا پڑے گا۔

اب یوپی کے مندروں میں پرساد پر ہنگامہ، جانچ شروع

ڈمپل یادو اور برج بھوشن نے اٹھائے سوال

لکھنؤ: (ایجنسی) جب سے آندھرا پردیش کے تروپتی بالاجی مندر کے پرساد میں جانوروں کی چربی والے گھی کا استعمال سامنے آیا ہے، تب سے نہ صرف وہاں بلکہ پورے ملک میں اس کا چرچا ہو رہا ہے۔ بعد تحقیقی اور سخت سماج سنسکار مذہان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اسی دوران بابا نانک دیو کی جاچ کے لیے اس ٹی ٹی تشکیل دی ہے۔ دوسری طرف تروپتی بالاجی مندر میں تشہیر کا عمل جاری ہے لیکن ان سب کے درمیان پرساد کو لے کر تنازعہ تھمتا ہوا نظر نہیں آ رہا ہے۔ اب یہ معاملہ آندھرا پردیش سے نکل کر دوسری ریاستوں تک پہنچتا دکھائی دے رہا ہے۔ اسی سلسلے میں یوپی میں واقع دنیا کے مشہور بانکے بہاری مندر کے پرساد کو لے کر بھی لڑائی شروع ہو گئی ہے۔ اس ہم سے کہ وہ مندر ہیں میں پرساد بنانے کے لیے پلیس کو آئی کا گھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ بانکے بہاری مندر میں پرچھاوے کے طور پر چڑھائے جانے والے پیڑوں میں ملاوٹ کا الزام لگانے والی کوئی عام نہیں بلکہ سماج وادی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو ہیں۔ بانکے بہاری کے دربار میں ہر روز تقریباً 50 ہزار عقیدت مند متھرا اور ونداون میں پہنچتے ہیں۔ یہ 162 سال پرانا مندر ہے جہاں نہ صرف ملک بلکہ بیرون ملک سے بھی سیاح بھگوان کرشن کا آشیرواد لینے آتے ہیں۔ اور متھرا ونداون کی سرزمین پر قدم رکھتے ہی لاکھوں بھی عقیدت مند متھرا اور ونداون پہنچتے ہیں۔ وہاں کے پیڑوں کو پرساد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے متعلق ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر سامنے آئی ہے جس کے بعد بنگلہ اور تیز دکھائی دے رہا ہے۔

مندروں کے پرساد کے 13 نمونے اکٹھے کیے ہیں اور ان کی تجسس رپورٹ 15 دن بعد آئے گی۔

آدھرا پردیش سے یوپی کے مندروں تک پرساد کو لے کر ہونے والی لڑائی کا نتیجہ یہ نکلا کہ لکھنؤ کے منکیشور مندر میں باہر سے لائے گئے پرساد کو پیش کرنے کی پابندی لگا دی گئی ہے۔ مندر کے اعلامے میں ایسے پوسٹر لگائے گئے ہیں جن میں لکھا ہے کہ باہر سے لایا ہوا پرساد نہ لائیں۔ اس کے علاوہ بڑکیشور مندر میں پرساد پر چوہوں کے بھاگنے کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر سامنے آئی جس کے بعد بنگلہ اور تیز دکھائی دے رہا ہے۔

ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے متھرا، ونداون اور گورکھ پور کے مندروں سے پرساد کے 13 نمونے اکٹھے کیے ہیں اور ان کی تجسس رپورٹ 15 دن بعد آئے گی۔

یہی نہیں بی جے پی لیڈر اور سابق ایم پی برج بھوشن شرن سنگھ بھی ملاوٹ کے اس تنازع میں کود پڑے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ یوپی کے کونے کونے میں دستیاب گھی کی جانچ ہونی چاہئے۔ تاہم اختیاری تعاویز کے طور پر متھرا کے پیڑوں کے معیار کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ یوپی فوڈ سیفٹی اینڈ

اردو ادب اور اس کا مقام

محمود خان مانچسٹر

اردو ادب کا مقام:

اردو ادب نہ صرف برصغیر بلکہ عالمی سطح پر بھی اپنی پہچان رکھتا ہے۔ اس کی ادبی خدمات نہ صرف جنوبی ایشیا کے ادب پر گہرا اثر ڈالا ہے بلکہ اس نے ادب کی دنیا میں ایک نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔

اردو ادب کو موجودہ دور میں کئی چیلنجز کا سامنا ہے جن میں سماجی، ثقافتی اور تکنیکی تبدیلیاں اہم ہیں۔ یہ چیلنجز اردو ادب کے فروغ اور اس کی بقاء کے لیے اہمیت رکھتے ہیں۔ چند اہم چیلنجز درج ذیل ہیں:

1. ڈیجیٹل دور اور اردو ادب:

جدید دور میں ٹیکنالوجی کا فروغ اور سوشل میڈیا کا عروج اردو ادب کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ اردو زبان کا ٹائپنگ، اردو سمجھ کا استعمال، اور انٹرنیٹ پر اردو مواد کی کمی نے اس کی رسائی کو محدود کیا ہے۔ اگر چہ اردو کے لیے سافٹ ویئر اور ایپس موجود ہیں، لیکن ابھی تک اردو رسم الخط کو مکمل طور پر ڈیجیٹل دنیا میں شامل نہیں کیا گیا۔

2. طبقاتی نظام میں اردو کی کمزوری:

پاکستان اور بھارت کے تعلیمی نظام میں اردو کی اہمیت کم ہوتی جا رہی ہے، جہاں انگریزی کو زیادہ ترجیح دی جا رہی ہے۔ اس سے نہ صرف اردو بولنے اور لکھنے کی صلاحیت میں کمی آئی ہے بلکہ اردو ادب کے قارئین کی تعداد بھی گھٹ رہی ہے۔

3. عصری موضوعات اور نئے ادبی رجحانات کی کمی:

اردو ادب میں عصری مسائل جیسے کہ گلوبلائزیشن، ماحولیاتی تبدیلی، جدید فلسفہ، اور سائنسی ترقی پر کم تحریریں موجود ہیں۔ اردو ادیبوں کو ان جدید موضوعات کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ اردو ادب عالمی رجحانات کے ساتھ قدم ملا سکے۔

4. کتابوں کی خریداری اور مطالعے کی کمی:

معاشرتی تبدیلیوں کے سبب کتب بینی کا رجحان کم ہو رہا ہے، خاص طور پر نوجوان نسل کے درمیان۔ لوگ سوشل میڈیا اور آن لائن مواد کو زیادہ وقت دیتے ہیں، جس سے اردو کتابوں کی خریداری اور مطالعہ کم ہو رہا ہے۔

5. ادبی اداروں کی کمزوریاں:

اردو ادب کو فروغ دینے والے ادارے اور انجمنیں یا تو فعال نہیں ہیں یا ان کی سرگرمیاں محدود ہو چکی ہیں۔ سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر اردو ادب کی ترویج کے لیے مؤثر اقدامات کی کمی ہے۔

6. جدید اور بین الاقوامی سطح پر شناخت:

اردو ادب کا انگریزی یا دیگر عالمی زبانوں میں ترجمہ محدود ہے، جس کی وجہ سے عالمی قارئین تک اس کی رسائی مشکل ہو رہی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر اردو ادب کو متعارف کرانے اور عالمی ادب کے ساتھ رابطے بڑھانے کی ضرورت ہے۔

7. معاشرتی اور معاشی مسائل:

ادیبوں اور شاعروں کو معاشرتی اور معاشی چیلنجز کا سامنا ہے، جس کی وجہ سے ان کے لیے ادب پر توجہ دینا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، اشاعت اور ادبی کتابوں کی قیمتوں میں اضافہ بھی ایک مسئلہ ہے۔

ان چیلنجوں کے باوجود، اردو ادب میں اب بھی ایک بھرپور تخلیقی صلاحیت موجود ہے۔ اگر ان مسائل پر توجہ دی جائے اور مؤثر اقدامات کیے جائیں، تو اردو ادب نہ صرف اپنی بقا کو محفوظ بنا سکتا ہے بلکہ عالمی سطح پر مزید نمایاں مقام حاصل کر سکتا ہے۔

کیا ہم جوابدہ نہیں ہونگے؟

انسان کی فطرت میں کمزوری پائی جاتی ہے، اور یہی کمزوری اُسے اکثر ایسے فیصلے کرنے پر مجبور کرتی ہے جن کے نتائج نہ صرف اس کی دنیاوی زندگی بلکہ آخرت پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بارہا انسان کو اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں خبردار کیا ہے۔ کان، آنکھ، دل، اور زبان سب وہ ذرائع ہیں جن سے ہم دنیا میں اپنے اعمال انجام دیتے ہیں، اور قیامت کے دن یہی ہمارے حساب کا ذریعہ بنیں گے۔ ایک ایسا ہتھیار ہے جسے احتیاط کے ساتھ استعمال نہ کیا جائے تو یہاں انسان کو نجاتی کے بجائے پرچھتاتی ہے۔

آج کے دور میں، جہاں سوشل میڈیا کا راج ہے، ہماری ذمہ داری اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ لکھے ہوئے الفاظ زیادہ دیرتک موجود رہتے ہیں اور ان کے اثرات بھی زیادہ گہرے ہوتے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو یہ سوچنا چاہیے کہ جو کچھ ہم لکھ رہے ہیں یا کہہ رہے ہیں، کیا ہم اس کا جواب اللہ کے سامنے دے سکیں گے؟ "بل أعدمت لها جوابًا عند الله؟ ۔۔۔" یہ وہ جملہ ہے جو ہر سوشل میڈیا پوسٹ، ہر ٹویٹ، اور ہر تبصرے کے سامنے ہونا چاہیے۔

اکثر لوگ جذبات میں آکر ایسی باتیں کہہ جاتے ہیں یا لکھ دیتے ہیں جو ان کے دل کی اصل نیت کو ظاہر نہیں کرتیں۔ لیکن یاد رکھیں، اللہ تعالیٰ دلوں کے راز جانتا ہے، اور زبان یا کیبورڈ سے نکلنے والے الفاظ اُس کے سامنے پوشیدہ نہیں رہ سکتے۔ اس لیے ہمیں اپنے الفاظ کی قیمت کو سمجھنا چاہیے اور ہمارا رکھ کے لکھنے سے پہلے کرنا چاہیے کہ کیا یہ الفاظ اللہ کے سامنے قابل رضامت ہوں گے؟

سوشل میڈیا کے اس دور میں، جہاں ہر شخص کو اپنی رائے دینے کی آزادی حاصل ہے، یہ آزادی ایک نعمت سے زیادہ ایک آزمائش بن چکی ہوتے ہیں۔ ہر کوئی کسی نہ کسی مسئلے پر اپنی رائے کا اظہار کر رہا ہے، اور اکثر اوقات یہ رائے بغیر کسی تحقیق کے ہوتی ہے۔ یہ سوچے سمجھے بغیر کہ ان الفاظ کا اثر کیا ہوگا، لوگ اپنے خیالات کو دنیا کے سامنے پیش کر دیتے ہیں۔ مگر کیا ہم یہ بھول گئے ہیں کہ ہمارے ہر الفاظ کا حساب لیا جائے گا؟ کیا ہم یہ بھول گئے ہیں کہ جو کچھ ہم لکھتے ہیں، وہ ہمارے اعمال میں درج ہو رہا ہے؟ قیامت کے دن ہر لفظ، ہر جملہ، اور ہر پوسٹ اللہ کے سامنے پیش کی جائے گی۔ یہ حقیقت ہے کہ سوشل میڈیا ایک ایسی جگہ بن چکا ہے جہاں لوگ دوسروں پر بے جا تنقید کرتے ہیں، اور اکثر اوقات یہ تنقید ذاتی حملوں اور الزامات کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ کیا ہم اس بات کو بھول چکے ہیں کہ ہمارے الفاظ کسی کی عزت، وقار، اور اعتماد کو مجروح کر سکتے ہی

فلسطین اور لبنان میں اسرائیلی جارحیت کے خلاف اردن میں مظاہرے

عمان: فلسطین اور لبنان میں قابض صیہونی ریاست کی طرف سے مسلط کی گئی جارحیت کے خلاف اردن میں احتجاجی مظاہرے جاری ہیں۔ سوموار کی شام اردن کے دارالحکومت عمان میں ریزسٹنس سپورٹ فورم کی کال پر غزہ اور لبنان میں مزاحمت کی حمایت میں اسرائیلی سفارت خانے کے سامنے ایک احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ شرکاء نے فلسطینی اور لبنانی عوام کی حمایت میں نعرے لگائے اور صیہونی جرائم کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے اردن کی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ صیہونی دشمن ریاست کے ساتھ کیے گئے تمام معاہدے منسوخ کرے اور فلسطین میں مزاحمت کی حمایت کے لیے کام کرے۔ خیال رہے کہ لبنان میں کل سوموار کو قابض صیہونی فوج نے وسیع پیمانے پر فضائی حملے شروع کیے جن میں بڑے پیمانے پر قتل عام کیا گیا ہے۔ لبنان وزارت صحت کے مطابق سوموار کے روز اور رات گئے حملوں میں 500 شہریوں کی شہادت کی تصدیق کی گئی ہے جب کہ 1700 کے قریب زخمی ہوئے ہیں۔

حزب اللہ کے رہ نما علی کرکی پر اسرائیلی فوج کا قاتلانہ حملہ ناکام

بیروت۔ مرکز اطلاعات فلسطین +۔ حزب اللہ نے پیر کی شام اس بات کی تصدیق کی ہے کہ جماعت کے سرکردہ رہ نما علی کرکی کو قابض اسرائیلی فوج نے بزدلانہ حملے کا نشانہ بنانے کی ناکام کوشش کی ہے۔ وہ محفوظ ہیں۔ حزب اللہ نے ایک مختصر پریس بیان میں کہا: "ہم تصدیق کرتے ہیں کہ عزیز بھائی مجاہد کمانڈر الحاج علی کرکی بہ خیریت ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم مکمل صحت و تندرستی کے ساتھ محفوظ مقام پر منتقل ہو گئے ہیں"۔ اس سے قبل قابض اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ اس نے ایک فضائی حملہ کیا ہے جس کے دوران اس نے لبنانی دارالحکومت بیروت میں ایک ہدف کو بمباری سے نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی شہری ادارے نے ایک اسرائیلی فوجی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ چھاپے میں کرکی کو نشانہ بنایا گیا، جسے اس نے حزب اللہ کے تیسرے اہم ترین کمانڈر قرار دیا جاتا ہے۔ وہ فواد شکر اور ابراہیم عقیل کے برابر کے ذمہ دار سمجھے جاتے ہیں۔ اسرائیلی اخبار ہارٹز نے کہا کہ چھاپے کا ہدف کرکی تھے جنہیں حزب اللہ کے جنوبی محاذ کا کمانڈر قرار دیا تھا۔ لبنانی وزارت صحت کے مطابق بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقے پر چھاپہ پیر کی صبح سے لبنان کے خلاف وسیع اسرائیلی جارحیت کا حصہ تھا، جس کے نتیجے میں 356 سے زائد افراد شہید اور 1,246 زخمی ہوئے۔

غزہ جیسے سانحات حل ہونے تک ترقی حاصل نہیں ہوسکتی: خواجہ آصف

اقوام متحدہ: وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ غزہ جیسے سانحات حل ہونے تک ترقی حاصل نہیں ہوسکتی۔ اقوام متحدہ کی نیویو رک سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ غزہ جیسے سانحات حل ہونے تک پائیدار ترقی حاصل نہیں ہوسکتی، معاہدہ جب ہی تبدیلی کا باعث بنے گا جب اس میں کیے گئے وعدے پورے کیے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان ترقی اور سلامتی کو درپیش عالمی چیلنجوں جو تاریخی موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے خطرہ ہیں ان کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے، یہ معاہدہ 100 سے زائد ترقی پذیر ممالک کے لیے ایک موقع فراہم کرتا ہے تاکہ وہ ترقی کا سفر جاری رکھ سکیں۔

ان کا کہنا تھا کہ یہ معاہدہ انقلابی تبدیلی اس وقت لاسکتا ہے جب ہم اپنے وعدوں کو ٹھوس اقدامات میں ڈھالیں گے، پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جی) کو حاصل کرنے کے لیے اور 4 ہزار ارب ڈالر کا مالیاتی فرق پورا کرنے کے لیے ترقی پذیر ممالک کے لیے امداد کے دیرینہ وعدوں کو پورا کرنا ہوگا۔ خواجہ آصف نے کہا کہ بین الاقوامی مالیاتی اداروں میں ترقی پذیر ممالک کی نمائندگی کو بہتر بنایا جائے، حکومتوں کی جانب سے لیے جانے والے قرض کے ڈھانچے کا از سر نو جائزہ لے کر اسے مزید منصفانہ بنایا جائے، ایک منصفانہ بین الاقوامی ٹیکس کے نظام کو اپنایا جائے۔

وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ ترقی پذیر ممالک کو حقیقی حقوق دیئے جائیں اور ماحولیاتی تحفظ کے نام پر پابندیوں سے اجتناب کیا جائے، ڈیجیٹل ترقی کی تقسیم کو ختم کرنا سب کے لیے یکساں مستقبل کی کنجی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمیں عالمی شمال اور جنوب کے درمیان پائے جانے والا خلا کو ختم اور ڈیجیٹل اسپیس کی ترقی میں تفاوت کی وجہ سے مشرق اور مغرب کے درمیان برحق تقسیم کو رد کنا چاہیے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ترقی پذیر ممالک کے لیے قرض کے اخراجات کم کرنا ہوں گے۔

خیال رہے کہ وزیر دفاع خواجہ آصف ان دنوں وزیر اعظم شہباز شریف کے ہمراہ 5 روزہ دورے پر امریکا میں موجود ہیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف دورہ امریکا کے دوران اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 79 ویں اجلاس میں شرکت کریں گے۔

اس کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم پائیدار ترقی کے اہداف سے متعلقہ سلامتی کونسل کی اوپن ڈیبیٹ اور برحق ہوئی سطح سمندر سے ممکنہ خطرات پر اعلیٰ سطح کے اجلاس میں شرکت اور گفتگو کریں گے۔ شہباز شریف نیویارک میں امریکا - پاکستان بزنس کونسل اور پاکستانی بینکرز کے ساتھ ملاقات بھی کریں گے اور ان کو حکومت کی کاروبار دوست سرمایہ کاری پالیسیوں سے آگاہ کریں گے۔

القسام کی لبنان سے اسرائیل پر 40 میزائلوں سے بمباری

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کے عسکری ونگ عزالدین القسام بریگیڈز نے کہا ہے کہ اس نے شمالی اسرائیلی ریاست میں متعدد فوج کیمپوں پر لبنانی سرزمین سے 40 میزائل فائر کیے ہیں۔ یہ میزائل حملے لبنان پر قابض فوج کے پرشدد حملوں کے تسلسل کے بعد کیے گئے۔ ان حملوں میں پانچ سو سے زیادہ شہری شہید اور دو ہزار کے قریب زخمی ہوچکے ہیں۔ القسام نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ "ہم نے لبنانی سرزمین سے کاٹرل، دیمون اور عیشر پر 40 میزائلوں سے بمباری کی"۔ القسام نے اس سے قبل جنوبی لبنان سے اسرائیلی بستیوں پر میزائل داغے تھے۔ حماس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ لبنان میں امریکی اور مغربی حمایت سے مشروع کی گئی اسرائیلی جارحیت صیہونی فاشسٹ ریاست کا ایک بنیادی جرم ہے۔ حماس نے فلسطینی اور لبنانی عوام کے درمیان یکجہتی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بزدل دشمن کی اس وحشیانہ جارحیت کے مقابلے میں حماس حزب اللہ اور برادر لبنانی عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔

پی ٹی آئی کی 28 ستمبر کو راولپنڈی میں جلسے کیلئے ضلعی انتظامیہ کو درخواست

اسلام آباد: پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے 28 ستمبر کو راولپنڈی میں جلسے کے لیے ضلعی انتظامیہ کو درخواست دے دی۔ ڈان نیوز کے مطابق پی ٹی آئی کے بانی چیئرمین عمران خان کی جانب سے راولپنڈی میں جلسہ کے اعلان کے معاملے پر تحریک انصاف کی مقامی قیادت ڈپٹی کمشنر کے آفس پہنچی۔ پی ٹی آئی کے ضلعی صدر چودھری امیر افضل نے راولپنڈی میں جلسہ کرنے کے لیے درخواست جمع کروادی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ پی ٹی آئی 28 ستمبر کو لیاقت باغ یا بھاٹہ چوک میں جلسہ کرنا چاہتی ہے، انتظامیہ جلسے کی اجازت دے۔ بعد ازاں، ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جلسے کی اجازت کے لیے وزارت داخلہ سے رہنمائی لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے قبل پی ٹی آئی کو لاہور انتظامیہ کی جانب سے مینار پاکستان کے بجائے لاہور رنگ روڈ کے کنارے یا بند موٹیج منڈی میں 43 شرائط کے ساتھ جلسے کی اجازت دی تھی۔ واضح رہے کہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی جانب سے رواں ہفتے میں منیالوں میں بھی جلسے کا اعلان کیا گیا ہے۔

پاکستان: پریکٹس اینڈ پروسیجر ترمیمی آرڈیننس سپریم کورٹ میں چیلنج کردیا گیا

اسلام آباد: پریکٹس اینڈ پروسیجر ترمیمی آرڈیننس سپریم کورٹ میں چیلنج کردیا گیا، درخواست میں استدعا کی گئی کہ ترمیمی آرڈیننس کو آئین سے متصادم قرار دیا جائے۔ ڈان نیوز کے مطابق چوہدری اعتشام الحق ایڈووکیٹ نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں پریکٹس اینڈ پروسیجر ترمیمی آرڈیننس کے خلاف درخواست دائر کردی۔ سپریم کورٹ میں دائر درخواست میں سیکریٹری وزارت قانون، سیکریٹری اسٹیبلشمنٹ اور سیکریٹری کابینہ کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست گزار نے استدعا کی کہ ترمیمی آرڈیننس کو آئین سے متصادم قرار دیا جائے اور آرڈیننس کے تحت ہونے والے تمام اقدامات کو کالعدم قرار دیا جائے جب کہ درخواست پر فیصلے تک پریکٹس اینڈ پروسیجر ترمیمی آرڈیننس کو معطل کیا جائے۔ درخواست میں کہا گیا کہ سپریم کورٹ بھی قرار دے چکی کہ آرڈیننس صرف ہنگامی حالات میں ہی جاری ہوسکتا۔ درخواست گزار کا کہنا تھا کہ آرڈیننس کو اختیارات کو کم کررہا ہے، آرڈیننس سے آزاد عدلیہ کے اختیارات پر اثر پڑے گا، سپریم کورٹ کے فیصلوں پر منفی اثر پڑے گا۔ اس سے قبل سندھ ہائیکورٹ نے پریکٹس اینڈ پروسیجر ایکٹ میں آرڈیننس کے ذریعے ترمیم کے خلاف تحریک انصاف کی درخواست قابل سماعت ہونے یا نہ ہونے پر فیصلہ محفوظ کیا تھا۔ واضح رہے کہ 20 ستمبر صدر مملکت آصف زرداری کے دستخط کیے بعد سپریم کورٹ پریکٹس اینڈ پروسیجر آرڈیننس 2024 نافذ ہوگیا۔ قبل ازیں وزیر اعظم شہباز شریف اور وفاقی کابینہ نے سپریم کورٹ ترمیمی پریکٹس اینڈ پروسیجر آرڈیننس 2024 منظور کیا تھا۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر عطاء اللہ تارڑ نے کہا تھا کہ مفاد عامہ اور عدالتی عمل کی شفافیت کے فروغ کے لیے سپریم کورٹ پریکٹس اینڈ پروسیجر ترمیمی آرڈیننس 2024 نافذ کردیا گیا۔ پی ٹی وی پر نیوز کنفرنس میں انہوں نے کہا تھا کہ آرڈیننس ایک سو چوراسی تمہید کے تحت کسی مقدمے میں عدالت عظمیٰ کی جانب سے سنائے گئے فیصلے یا حکمنامے بھی دیا گیا ہے۔ آرڈیننس کے مطابق چیف جسٹس آف پاکستان، سپریم کورٹ کے سینئر ترین جج اور چیف جسٹس کے نامزد جج پر مشتمل کمیٹی کیس مقرر کرے گی، اس سے قبل چیف جسٹس اور دو سینئر ترین ججوں کا تین رکنی بنچ مقدمات مقرر کرتا تھا۔ بعد ازاں، سپریم کورٹ پریکٹس اینڈ پروسیجر آرڈیننس 2024 پر عملدرآمد کرتے ہوئے جسٹس ذیب اختر کی جگہ جسٹس امین الدین خان کو 3 رکنی جج کمیٹی میں شامل کرلیا گیا۔ دسمبر از سپریم کورٹ کی جانب سے جاری آفس آرڈر کے تحت چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس قاضی فائز عیسیٰ نے سینیارٹی کے اعتبار سے پانچویں نمبر کے جسٹس امین الدین خان کو 3 رکنی جج کمیٹی کے لیے نامزد کیا ہے۔

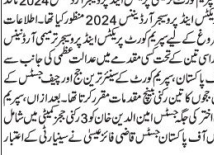

حزب اللہ کے مغربی کنارے کی یہودی بستیوں پر بھی میزائل حملے

مغربی کنارہ: لبنانی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ نے آٹھ اکتوبر 2023ء سے لبنان پر صیہونی فوج کی طرف سے شروع کیے گئے سب سے بڑے فضائی حملے کے جواب میں مغربی کنارے کی بستیوں تک پہنچنے والے میزائلوں سے ان بستیوں کو نشانہ بنایا ہے۔ فلسطینی اور اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق حزب اللہ کے میزائل گولان، اکیلیل، جینا، مکاؤ اور مغربی کنارے کے شہروں سلفیت کے مغرب میں، قلقیلیہ کے مشرق میں اور مغربی کنارے میں نابلس کے جنوب میں اسرائیلی بستیوں میں گرے۔ اسرائیلی میڈیا نے رپورٹ کیا کہ سلفیت کے قریب اسرائیلی فوج کے ایک کیمپ میں میزائل حملے کے بعد آگ بھڑک اٹھی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نے لبنان سے میزائل مغربی کنارے کے شمال مغرب میں بستیوں اور ان کے اطراف پر گرنے کے مناظر شیئر کیے ہیں۔ قابض اسرائیلی فوج نے کل سوموار تیئیس ستمبر کو لبنان میں ایک وحشیانہ کارروائی شروع کی۔ دوسری طرف لبنان سے مزاحمتی تنظیموں نے بھرپور میزائل حملے کیے ہیں۔ ان حملوں کے بعد گریٹر تل ابیب، بن گوریون ہوائی اڈے کے قریب مقامات کے ساتھ ساتھ مرج ابن عامر اور مغربی کنارے میں بھی خطرے کے سائرن بجائے گئے۔ حزب اللہ نے کل صبح سے سلسلہ وار بیانات میں اعلان کیا ہے کہ اس نے درجنوں میزائلوں سے رامات ڈیوڈ بیس اور ہوائی اڈے، عین زیتم جس میں واقع شمالی گور کے ہیڈ کوارٹر اور زیولون کے علاقے میں رافیل کمپنی کے ملٹری انٹرسٹریل کمپلیکس پر بمباری کی ہے۔

یحییٰ سنوار سے متعلق اسرائیلی پروپیگنڈا جھوٹا ہے: خالد قدومی

غزہ: فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے یحییٰ سنوار سے متعلق اسرائیلی پروپیگنڈا کو جھوٹا قرار دیکر مسترد کردیا۔ اپنے ایک بیان میں حماس کے ترجمان ڈاکٹر خالد قدومی نے کہا کہ حماس کے سربراہ یحییٰ سنوار غزہ میں تحریریت سے ہیں اور غزہ میں حماس کی سیاسی اور عسکری قیادت پوری طرح رابطے میں ہے۔ اپنے بیان میں ڈاکٹر خالد قدومی نے کہا کہ یحییٰ سنوار غزہ میں اسرائیل کے خلاف مزاحمت کی قیادت کررہے ہیں، یحییٰ سنوار سے رابطہ منقطع ہونے کا اسرائیلی پروپیگنڈا جھوٹا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیل جھوٹی خبریں پھیلا کر فلسطینی عوام کے حوصلے توڑنا چاہتا ہے لیکن وہ ثابت قدم عظیم فلسطینی عوام کے حوصلوں کو بھی شکست نہیں دے سکے گا۔

اسرائیلی فوج شمالی سرحد پر سیکورٹی توازن کو تبدیل کررہی ہے: نیتن یاہو

حل ابیب: اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا کہ فوج جنوبی لبنان پر حملے شروع کرنے کے بعد شمالی سرحد پر سیکیورٹی توازن کو تبدیل کررہی ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق نیتن یاہو نے ایک سیکیورٹی میٹنگ کے دوران کہا کہ میں نے وعدہ کیا تھا کہ ہم سیکیورٹی توازن، شمال میں طاقت کے توازن کو تبدیل کریں گے اور ہم بالکل وہی کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کا مقصد خطرات کا انتظار کرنے کے بجائے اس کو روکنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ لبنان میں حزب اللہ پر حملوں میں تیزی لانے کے بعد اسرائیل کو پیچیدہ دفوں کا سامنا کرنا پڑا ہے اور اسرائیلی عوام سے متحد رہنے کی اپیل کی۔ یہ کہ لبنان کے جنوب اور مشرقی علاقوں میں حزب اللہ کے مشتبہ ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم کو خبردار کیا کہ وہ خطرے سے دور چلے جائیں۔ حزب اللہ کے 800 اہداف کو نشانہ بنانے کے اعلان کے فوراً بعد ایک ویڈیو بیان میں انہوں نے لبنان کے عوام سے کہا کہ تباہی کے راستے سے دور چلے جائیں اور ہمارا آپریشن ختم ہونے کے بعد آپ اپنے گھروں کو بحفاظت واپس آسکتے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز لبنان سے متعدد راکٹ فائر کیے جانے کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اتوار کو کہا تھا کہ اسرائیل نے حزب اللہ پر ایسے حملے کیے ہیں جس کا ہم تصور بھی نہیں کرسکتے تھے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ کوئی بھی ملک اپنے شہریوں پر حملوں کو برداشت نہیں کرسکتا۔ واضح رہے کہ حیفہ اور وادی ٹاکی دھاکوں کے بعد اسرائیل نے لبنان میں حزب اللہ کو نشانہ بنانے کے لیے باضابطہ حملوں کا سلسلہ شروع کردیا ہے۔ اس سلسلے میں پہلا بڑا حملہ جمعہ کو بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقے پر میں کیا گیا تھا جس میں حزب اللہ کے سینئر کمانڈروں کو نشانہ بنایا گیا تھا اور اس حملے میں 45 افراد شہید ہوگئے تھے۔ اس دوران اتوار کو بھی حملے کیے گئے لیکن سب سے بڑے حملوں کا آغاز پیر کو کیا گیا جس میں اب تک حزب اللہ کے 800 مشتبہ ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا جس میں اب تک کم از کم 274 افراد شہید اور ایک ہزار سے زائد زخمی ہوچکے ہیں۔

'مونسٹرز': قاتل بیٹے جنھوں نے مبینہ ریپ سے بچنے کے لیے اپنے ہی والدین کا قتل کیا

لندن: نیٹ فلکس نے 'مونسٹرز' نامی سیریز کا نیا سیزن ریلیز کردیا ہے جس میں امریکی ریاست کیلیفورنیا سے تعلق رکھنے والے دو بھائیوں لائل مینینڈیز اور ایرک مینینڈیز کی کہانی دکھائی گئی ہے جنھوں نے سنہ 1989 میں اپنے والدین کو قتل کیا تھا اور اس جرم کی پاداش میں وہ تاحال جیل میں قید ہیں۔ قتل کا یہ واقعہ کیلیفورنیا کے شہر بیورلی ہلز میں پیش آیا تھا جہاں ہالی وڈ کی مشہور اور امیر ترین شخصیات رہائش پذیر ہیں۔

ان دونوں بھائیوں کے والد ہوزے مینینڈیز میوزک انڈسٹری سے منسلک تھے۔ دونوں بھائیوں کے والدین کے اثاثوں کی کل مالیت ایک کروڑ 45 لاکھ ڈالر تھی۔ جب ہوزے (والد) اور کٹی (والدہ) کا قتل ہوا تو اس وقت ایرک کی عمر 18 سال جبکہ لائل کی عمر 21 برس تھی۔ استغاثہ کے مطابق دونوں بھائیوں نے اپنے والدین کی دولت حاصل کرنے کے لیے اُن کا قتل کیا تھا جبکہ لائل اور ایرک مینینڈیز کے وکیل کا دعویٰ تھا کہ دونوں بھائیوں نے والدین کا قتل اپنے دفاع میں کیا تھا۔ لائل اور ایرک کے حق میں جو گواہیاں دی گئیں اُن کی وجہ سے آج بھی دونوں بھائیوں کی رہائی کے لیے مہم جاری ہے۔

لائل اور ایرک پر جنے والے اس مقدمے کو امریکہ میں ٹی وی پر نشر کیا گیا تھا اور اسے لاکھوں لوگوں نے دیکھا تھا۔ ایرک اور لائل مینینڈیز اپنے والدین کے قتل کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا اور ان پر قتل کا الزام عائد کیا گیا جس کے بعد ایک طویل قانونی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تاہم باقاعدہ طور پر ان دونوں بھائیوں کے خلاف مقدمہ سنہ 1993 میں شروع ہوا تھا۔

ایرک اور ان کے بڑے بھائی لائل نے جیوری کے سامنے اعتراف کیا کہ انھوں نے اپنے والدین کا قتل کیا ہے، تاہم انھوں نے دعویٰ کیا کہ یہ اقدام انھوں نے ذاتی دفاع میں اٹھایا تھا۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے والد مبینہ طور پر ان پر جنسی، ذہنی اور جسمانی تشدد کرتے تھے۔ دونوں نے اپنے بیانات میں دل دہلا دینے والی تفصیلات بتائیں کہ کس طرح ہوزے مینینڈیز اپنے دونوں بیٹوں کا ریپ اور ان پر تشدد کرتے تھے۔

ایرک اور لائل نے دعویٰ کیا کہ ان کے والد نے انھیں دھمکایا تھا اگر دونوں نے کسی کو بھی ان کے رویے کے بارے میں بتایا تو وہ انھیں جان سے مار دیں گے۔ دونوں بھائیوں نے کٹہرے میں روتے ہوئے اپنی کہانی بیان کی کہ کس طرح انھوں نے سالوں اپنے والد کے ہاتھوں استحصال برداشت کیا، جبکہ ان کی والدہ نے کبھی مداخلت نہیں کی اور ان کے والد کو یہ سب کرنے سے نہیں روکا۔ مقدمے میں مینینڈیز خاندان کے اراکین کی جانب سے دونوں بھائیوں کے حق میں گواہی دی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہوزے نگہبانہ طبیعت رکھتے تھے اور انھوں نے اپنے اکلوتے کو بیٹا کے رکھا ہوا تھا۔ تاہم استغاثہ نے ایرک اور لائل کے خلاف مقدمہ اس بنیاد پر بنایا کہ دونوں بھائیوں نے منصوبے کے تحت اپنے والدین کا قتل کیا تاکہ ان کی ملکیت اور جائیداد پر قبضہ کیا جاسکے۔

جیوری کے کچھ اراکین نے بھائیوں کے بیانات پر اعتبار کیا، جبکہ کچھ نے استغاثہ کی بات کو زیادہ وزن دیا۔ جیوری کے اراکین متفقہ طور پر کسی فیصلے پر نہیں پہنچ سکے تھے اس لیے پہلی مرتبہ ان کے خلاف یہ مقدمہ خارج کردیا گیا تھا۔ تاہم دوسری مرتبہ جب مقدمے کا آغاز ہوا تو اس مرتبہ حالات مکمل طور پر مختلف تھے۔

اس مرتبہ ساعت کے دوران عدالت میں کیمرہ استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ عدالت نے اس بار ملزمان کو جنسی استحصال کے بارے میں ثبوت اور گواہیاں دینے کی اجازت بھی نہیں دی تھی۔

اس طرح ملزمان کے پاس اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لیے اپنی خود کی گواہیوں کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا۔ جج نے ایک فیصلہ میں یہ بھی کہا کہ دونوں بھائی قتلِ خطا کے مجرم نہیں ہیں، کیونکہ ان کا الزام ہے کہ وہ بڑے عرصے سے اپنے والد کے ہاتھوں تشدد کا شکار رہے ہیں۔ قتلِ خطا کا الزام خارج ہوجانے کی وجہ سے جیوری کے پاس اب صرف دو ہی آپشنز بچے تھے: یا تو بھائیوں کو قاتل قرار دیں یا پھر انھیں بے گناہ قرار دے کر باعزت بری کردیں۔

کوسٹہ 1990 میں گرفتار کرلیا گیا اور ان پر قتل کا الزام عائد کیا گیا جس کے بعد ایک طویل قانونی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تاہم باقاعدہ طور پر ان دونوں بھائیوں کے خلاف مقدمہ سنہ 1993 میں شروع ہوا تھا۔

ایرک اور ان کے بڑے بھائی لائل نے جیوری کے سامنے اعتراف کیا کہ انھوں نے اپنے والدین کا قتل کیا ہے، تاہم انھوں نے دعویٰ کیا کہ یہ اقدام انھوں نے ذاتی دفاع میں اٹھایا تھا۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے والد مبینہ طور پر ان پر جنسی، ذہنی اور جسمانی تشدد کرتے تھے۔ دونوں نے اپنے بیانات میں دل دہلا دینے والی تفصیلات بتائیں کہ کس طرح ہوزے مینینڈیز اپنے دونوں بیٹوں کا ریپ اور ان پر تشدد کرتے تھے۔

ایرک اور لائل نے دعویٰ کیا کہ ان کے والد نے انھیں دھمکایا تھا اگر دونوں نے کسی کو بھی ان کے رویے کے بارے میں بتایا تو وہ انھیں جان سے مار دیں گے۔ دونوں بھائیوں نے کٹہرے میں روتے ہوئے اپنی کہانی بیان کی کہ کس طرح انھوں نے سالوں اپنے والد کے ہاتھوں استحصال برداشت کیا، جبکہ ان کی والدہ نے کبھی مداخلت نہیں کی اور ان کے والد کو یہ سب کرنے سے نہیں روکا۔ مقدمے میں مینینڈیز خاندان کے اراکین کی جانب سے دونوں بھائیوں کے حق میں گواہی دی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہوزے نگہبانہ طبیعت رکھتے تھے اور انھوں نے اپنے اکلوتے کو بیٹا کے رکھا ہوا تھا۔

18 اپریل 1996 کو عدالت میں لائل اور ایرک کو اپنے والدین کے قتل کے جرم میں پیرول پر رہائی کے بغیر عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔

22 برسوں تک دونوں بھائیوں کو علیحدہ علیحدہ جیلوں میں رکھا گیا اور وہ ایک دوسرے سے خطوط کے ذریعے بات کیا کرتے تھے۔ سنہ 2018 میں کیلیفورنیا کے شہر سین ڈیاگو میں دونوں بھائیوں کی ملاقات کے دوران جذباتی مناظر دیکھے گئے۔ تاحال دونوں بھائی سلاخوں کے پیچھے ہیں۔

مقدمے میں نئے ثبوت؟

جب دونوں بھائیوں کو عمر قید کی سزا سنائی گئی تو ان کے کچھ رشتہ داروں اور دوستوں نے ان کی رہائی کے لیے مہم شروع کردی تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ مقدمے کا فیصلہ انصاف سے نہیں کیا گیا کیونکہ اس میں ان لوگوں کی گواہیاں شامل نہیں کی گئیں جن کے پاس ان دونوں بھائیوں کے متعلق ایسی معلومات تھیں۔ اس کے علاوہ دونوں بھائیوں کے وکلا کا کہنا ہے کہ ان دونوں نے جو ہیبتناک تشدد برداشت کیا ہے، اس کی بنا پر موجودہ دور میں انھیں کبھی بھی عمر قید کی سزا نہیں دی جاتی، بلکہ یہ دونوں اب تک رہا ہو چکے ہوتے۔

ایرک اور لائل کا کیس 2023 میں ایک بار پھر سرخیوں میں اس وقت آیا جب ایک 54 سالہ پورٹو ریکن گلوکار روئے رسمیو نے دعویٰ کیا کہ جب وہ 14 برس کے تھے تو ہوزے مینینڈیز نے ان کا جنسی استحصال کیا تھا۔ روئے رسمیو 1983 میں معروف ڈی جے بینڈ سے منسلک ہوئے تھے اور اس وقت ان کی عمر 13 برس تھی۔ اس سال کے آخر میں بینڈ نے آر سی اے لیبل کے ایگزیکٹو ناٹھ صدر ہوزے مینینڈیز کے ساتھ معاہدے پر دستخط کیا۔

اس کیس کے ایگزیکٹو ناٹھ صدر ہوزے تھے۔ ایک دستاویزی فلم میں پورٹو ریکن گلوکار روئے رسمیو نے دعویٰ کیا ہے کہ ہوزے نے اپنے جیوری میں واقع گھر میں ان کا ریپ اُس وقت کیا جب ان کی عمر صرف 14 برس تھی۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہوزے کو گھر انھیں بینڈ کے مینیجر اور پروڈیوسر ایگارڈو روڈریگز کے گرنے تھے۔ روئے رسمیو نے ایگارڈو پر بھی الزام لگایا کہ انھوں نے ان کا 2014 میں ریپ کیا تھا۔

سنہ 2023 میں ایرک اور لائل کے وکلا نے کیلیفورنیا کی عدالت میں ایک خط پیش کیا جو مبینہ طور پر ایرک نے اپنے کزن کو والدین کے قتل سے کئی مہینے پہلے لکھا تھا۔ اس خط میں انھوں نے ذکر کیا ہے کہ ان کے والد اُن پر جنسی تشدد کرتے تھے۔ ایرک اور لائل کے وکلا کا ماننا ہے کہ عنقریب شواہد کی ریٹنی میں دونوں بھائیوں کے مقدمے پر نظرِ ثانی کی جانی چاہیے۔ اس حوالے سے 2023 میں انھوں نے ایک درخواست بھی دائر کی تھی جو اب اس اینجلس کاؤنٹی کے ڈسٹرکٹ اٹرنی کے دفتر میں زیرِ غور ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نفیہ امیر نے نیڈ گٹن گرو پیری بار برمنگھم B42 سے آئی آر بی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نفیہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔